

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ  
مباحثات

بروز پیر مورخہ 7 دسمبر 1998

(بمطابق 17 شعبان 1419 ہجری)

شمارہ 7

جلد 13



صفحہ نمبر

مندرجات

- |    |                                     |
|----|-------------------------------------|
| 1  | 1 - تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ  |
| 2  | 2 - نشانزدہ سوالات اور ان کے جوابات |
| 50 | 3 - اراکین اسمبلی کی رخصت           |
| 66 | 4 - توجہ دلاؤ نوٹس ہا               |

Handwritten text at the top of the page, possibly a title or header.

Handwritten text below a horizontal line, possibly a subtitle or a specific section header.



Handwritten text in the lower-left quadrant of the page, possibly a list or a set of notes.

## صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز پیر مورخہ 7 دسمبر 1998 بمطابق  
17 شعبان المعظم 1419 ہجری صبح دس بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔  
جناب سپیکر، ہدایت اللہ چمکنی منہ صدارت پر متمکن ہوئے۔

### تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ ؕ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِيدِ  
الرَّحْمَنُ بَصِيرًا لَأَتَّعِنَّ عَنْتِي شِفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُون ۝ إِنَّنِي إِذَا لَفِيَ ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝  
إِنِّي أُمِنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُون ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا  
عَفَوْتُ لِي رَبِّعَ وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ (پارہ 23 آیت نمبر 22 تا 27)

(ترجمہ) اور مجھ کو کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھ کو پیدا کیا۔ اور تم  
سب اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں خدا کو چھوڑ کر ایسے مبود کو پکڑوں کہ  
اگر رحمان مجھ کو تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان مبودوں کی سفارش میرے کچھ کام آنے  
اور وہ نہ مجھ کو چھڑا سکیں۔ اگر میں ایسا کروں تو صریح گمراہی میں جا پڑا۔ میں تمہارے  
رب پر ایمان لا چکا۔ سو تم میری بات سن لو۔ ارشاد ہوا کہ جانت میں داخل ہو۔ کہنے لگا کہ  
کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے  
مغزین میں سے بنایا۔

جناب سپیکر، دا یو عرض کوم چه د Questions' Hour په دوران کښ به Point of order نه وی۔ چه Questions' Hour ختم شی نو بیا به کولے شی۔

جناب نجم الدین، سر! دعا ده۔

جناب سپیکر، دعا اوکړی جی۔

جناب نجم الدین، دا جی زمونږه د دے معزز هاوس یو دوه ممبران صاحبان، کوم چه بیمار دی او په هسپتالونو کښ دی او هغوی منسیران صاحبان هم دی، د دوی نه خو هیر شوی دی خو زمونږه وایو چه دعا اوکړو چه خدانے پاک هغوی صحتیاب کړی۔ دعا اوکړی چه خدانے پاک هغوی له صحت ورکړی۔

جناب سپیکر، خدانے پاک د ټولو له صحت ورکړی سره زمونږه، آمین۔

جناب نجم الدین، جناب سپیکر! یو ملک جهانزیب دے، یو سید علی شاه صاحب دے۔

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر! همارے ایک سابقہ رکن اسمبلی، محمد اقبال خان کی والدہ صاحبہ کل فوت ہو گئی ہیں، ان کیلئے بھی دعا کریں۔

(اس مرحلے پر دعائے مغفرت پڑھی گئی۔)

جناب سپیکر، خدانے پاک د ټول او بخښی، خدانے پاک د ټول او بخښی۔

نشانزده سوالات اور ان کے جوابات

Mr. Speaker: Honourable Akram Khan Durrani, MPA, to please ask his Question No. 261. Honourable Akram Khan Durrani, MPA. Absent, it lapses. Honourable Qaimoos Khan, MPA, to please ask his Question No. 329.

\* 329 جناب قیاموس خان، کیا وزیر تعلیم از راہ کرم یہ ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(ا) آیا یہ درست ہے کہ ضلع سوات میں مینگورہ کے مقام پر ایک دوسرا ڈگری کالج منظور ہوا ہے،

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج میں ڈگری کلاسز (تیرہویں اور چودھویں) شروع ہو چکی ہیں،

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ بہت سے طلبہ کو سال اول میں داغہ نہیں ملتا؛  
 (د) اگر (ا) تا (ج) کے جوابات اجابت میں ہوں تو آیا حکومت مذکورہ بالا کالج کی سال اول  
 کی کلاسز میں طلباء کو داغہ دینے کے لئے تیار ہے؟  
 میاں گل اسفندیار امیر زیب (وزیر تعلیم): (ا) درست ہے۔  
 (ب) جی ہاں۔

(ج) وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد کی منظوری سے سال اول کی کلاسز شروع کی جا چکی ہیں۔  
 (د) جواب جز (ج) میں ملاحظہ ہو۔

جناب قیموس خان، جناب سپیکر! دا سوال خود ما دیر مخکنیں ورکریے وو چہ  
 پہ مینگورہ کنیں د تہرد اینر او د فورٹہ اینر کلاسونہ شروع شوی وو او د  
 فرست اینر پکنیں نہ وو۔ پہ ہفہ سلسلہ کنیں وزیر صاحب کہ وضاحت  
 اوکری نو مہربانی بہ وی۔

Mr. Speaker: Honourable Minister, please.

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! دا سوال تقریباً یو کال او یوہ میاشت  
 مخکنیں ورکریے شوے وو۔ پہ ہفہ وخت کنیں پہ دے دویم دگری کالج کنیں  
 د ایف اے، ایف ایس سی کلاسز نہ وو شروع شوی خود سخکال نہ د ایف  
 اے، ایف ایس سی کلاسز شروع شو او تقریباً تریالیس کسانو تہ ایڈمشن ملاو  
 شوے دے او د قیموس خان صاحب پہ نوٹس کنیں دہ دا خبرہ او دا کالج زما پہ  
 حلقہ کنیں دے۔

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! پہ بعضے کالجونو کنیں د ہغوی پرنسپلز  
 لکہ پہ خصوصیت سرہ د تیرگرہ پہ کالج کنیں د ہغوی پرنسپل د لوکل ایریا  
 نہ علاوہ مثلاً د پٹاون کمیٹی نہ علاوہ بہر ہلکانو تہ ایڈمشن نہ ورکوی۔ ہفہ  
 دا وائی چہ ستاسو د پارہ ہلتہ ہائر سیکنڈری سکول شتہ دے۔ جناب سپیکر!  
 پہ میرت باندے خلق د سوات او دیر نہ راخی او دلته پہ اسلامیہ کالج کنیں او  
 پہ ایڈورڈ کالج کنیں ایڈمشن اخلی نو آیا دا خبرہ د جناب منسٹر صاحب پہ  
 نوٹس کنیں دہ اوکہ نہ دہ؟ اوکہ دہ نو آیا دوی ہدایات ہغوی تہ ورکری چہ د  
 ہفہ دسترکت کسان چہ پہ میرت باندے ہلتہ راخی نو ہغوی بتولو تہ د

ایڈیشن ملاؤیری۔

وزیر تعلیم، داسے غہ قانون خو نشته دے جناب سپیکر صاحب، چه صرف هغه مخصوص علاقے ته د ترجیح ورکړے کیری خو بهر حال مونږه بیا هم دا Instructions ورکړی دی خاصکر د تیمرگرے کالج کښ اوس زیاته توجه لوکل سټوڈنټس له ورکړی۔

جناب سپیکر، د دوی مطلب دا نه وو۔ د هغوی مطلب دا وو چه که فرض کړه یومیرټ لسټ لگی په اسلامیة کالج کښ او هغوی او وانی چه 800 نمبرے چا اغستلی وی نو هغوی داخله کولے شی نو زما خیال دے چه د هغوی مطلب دا وو چه که یو سرے د تیمرگرے نه په اسلامیة کالج کښ په میرټ باندے داخله اغستلے شی نو په هغه باندے غه پابندی خو نشته دے۔  
وزیر تعلیم، داسے خو غه پابندی نشته دے۔

جناب احمد حسن خان، داسے به ښه وی جی که دوی په دے باندے یو پالیسی بیان ورکړی۔ پالیسی بیان به ښه وی۔ د بدقسمتی نه ما به د منسټر صاحب سره په دفتر کښ خبره کول غوښته خو دا سوال چونکه راغے او دا موقع مے مناسب او کنټرله لکه هغوی د تلاش هلکانو له یا د وارثی هلکانو له، د میدان هلکانو له او د جندول هلکانو له ایڈیشن نه ورکوی او ورته وانی چه ستاسو هلته خپل هائرسیکنډری سکولونه شته دے۔ بل طرف ته د هغه خائے هلکانو ته په اسلامیة کالج کښ او په ایډورډ کالج او په مردان کښ میرټ باندے داخلے ملاؤیری۔ نو دا پابندی د نه وی چه په میرټ هلته غومره کسان راخی، ټولو ته د اجازت وی۔

وزیر تعلیم، داسے غه پالیسی زما په نوټس کښ نشته دے۔ دوی که زما په نوټس کښ راوی او په هغه باندے که غه داسے Discrepancy وی نو هغه به ختم کړو۔

جناب سپیکر، تاسو نے معلومات اوکړی۔ پکار ده که په میرټ باندے غوک راخی نو هغه ته خو Priority ورکول پکار دی۔

جناب فرید خان طوفان، سپیکر صاحب! زما د منسټر صاحب نه یو ضمنی

سوال دا دے چہ د دوئی پہ علم کنیں بہ ٹخنکہ راخی؟ طریقہ بہ ٹخہ وی چہ د دوئی پہ علم کنیں سرے یوہ خبرہ راولی؟ خو دا یو حقیقت دے چہ پہ دو میسائل باندے پہ ہر کالج کنیں داخلہ ملاویری خو د بل دسترکت، د کرک سری تہ پہ گورنمنٹ کالج پشاور کنیں داخلہ نہ ملاویری خکہ چہ ہفہ تہ وائی چہ دو میسائل ستا د کرک دے۔ زہ دا ضمنی سوال کول غوارم چہ پہ کرک کنیں خو د جینکو کالج نشتہ دے نو د ہفہ پہ دو میسائل باندے بہ بل خانے کنیں داخلہ نہ ملاویری، آیا د دوئی پہ دے روان کال کنیں داخلے د پارہ پہ کرک کنیں د کالج خلاصو لو ٹخہ ارادہ شتہ دے؟

وزیر تعلیم، دا خو ہفہ ورخ ہم پہ دے خبرے باندے بحث شوے وو جی او بالکل موثرہ بہ کوشش کوؤ۔ یو ٹخو ورخے مخکنے ہم بنہ پہ وضاحت سرہ پہ دے باندے خبرہ کرے وہ چہ پہ دے باندے بہ زر ترزہ د کالج د خلاصو لو کوشش کوؤ۔

جناب محمد طارق خان سواتی، سر! اس میں میرا بھی ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر، آپ سے پہلے محمد ایوب آفریدی صاحب تھے۔ پہلے وہ کریں اور ان کے بعد پھر آپ کریں۔

جناب محمد ایوب خان آفریدی، شکر ہے۔ سر! میری گزارش یہ ہے کہ بہت سے حلقوں میں انٹر کالج نہیں ہیں اور میرے حلقے میں صرف ایک ہائر سیکنڈری ہے تو اب گزارش یہ ہے کہ جتنے بھی اس صوبے میں ہائر سیکنڈری سکولز ہیں، ان میں سائنس کی کلاسوں کا یہ اجراء کر دیں۔ تو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں جہاں بڑے کالجز ہیں، وہاں یہ لڑکے اسلئے داخلہ لیں گے کہ وہاں پر سائنس پڑھائی جائے گی۔ جب تک وہاں پر یہ سائنس نہیں پڑھائیں گے تو لوگ کالجوں میں پڑھیں گے۔ اب ایٹ آباد میں بچوں کا جو کالج ہے، اس میں چار ہزار بچییاں پڑھ رہی ہیں اور بالکل ڈربوں کی طرح ہیں، نہ ان کے رستے کی جگہ ہے نہ پڑھنے کی جگہ ہے۔ تو میری گزارش یہ ہے کہ صوبے میں جتنے بھی ہائر سیکنڈری سکولز ہیں ان میں جلد از جلد سائنس کی کلاسوں کا اجراء کیا جائے اور دوسرا سر، جب پشاور کی بات ہوتی ہے تو میں حاجی عدیل صاحب کا نام ضرور لوں گا۔ یہ پھر کہتے ہیں کہ پشاور سب کا ہے اور سب یہاں پر رستے ہیں تو جتنے بھی ہمارے Far flung areas کے ڈسٹرکٹس

ہیں، ان کے لئے اگر یہاں پشاور میں پانچ پانچ، دس دس داغے کی سیٹیں بھی ہوں اور ہمیں یہ حق مل جائے تو اس سے ہمارے ان علاقوں کے بچے بھی مستفید ہو سکیں گے۔  
جناب سپیکر، جی بایا صاحب۔

سید منظور حسین، بس ماخو محترم سپیکر صاحب، د منسٹر صاحب سرہ پہ امدادی توگہ خبرہ کولہ چہ دا پالیسی موجود دہ چہ پہ کوم کالج کتیں لکہ داخلہ ورکوی نوہغہ د ہغہ علاقے خلقتو تہ ورکوی د میرت پہ بنیاد باندے او د بہر علاقے خلقتو چہ راخی نو ہغوی تہ نے بیا لکہ زیات Standard کینودے دے چہ دیرزیات قابلان وی نو ہغوی تہ بہ داخلہ ملاؤیرہی۔ نو دا کہ فرض کرہ پہ دے کتیں دوی خبرہ کوی نو دا Policy already موجود دہ او دا دغسے کیری۔

جناب سپیکر، جناب طارق خان۔

جناب محمد طارق خان سواتی، جناب سپیکر صاحب! سوال یہ ہے جی کہ ایک طرف حکومت یہ کہہ رہی ہے کہ ہم ایجوکیشن پر بہت توجہ دے رہے ہیں اور دوسری طرف یہ حال ہے کہ میرے ضلعے کی بچیاں، جنہوں نے ایف ایس سی کی ہوئی ہے، انہیں ایبٹ آباد میں جو ڈگری کالج ہے، وہاں پر داخلہ نہیں مل رہا ہے۔ ہمارے پاس مانسرہ میں جو ڈگری کالج ہے اور یہ کالج ایک ضلع کے لئے نہیں ہے بلکہ تین اضلاع کے لئے ہے، بنگرام کو بھی یہ Accommodate کرتا ہے اور کوہستان کو بھی، جناب حالت یہ ہے کہ وہ بچیاں جنہوں نے ایف ایس سی کی ہے اور اچھے مارکس لئے ہیں، انہیں داخلے نہیں مل رہے ہیں تو میں وزیر صاحب سے یہ گزارش کروں گا کہ آپ فوری طور پر اس کالج کی تفصیل منگوائیں۔ اس میں سٹاف بھی کم ہے، وہاں پر 16 Lecturers کم ہیں، صرف ایک ڈگری کالج ہے اور دوسری طرف ہم دھڑا دھڑا سکول بنا رہے ہیں۔ دوسرا سوال یہ ہے وزیر صاحب سے کہ یہ سکول جو بن چکے ہیں، ان کی SNEs آچکی ہیں، براہ کرم ان کیلئے سٹاف Sanction کریں اور Appointments جو کرنی ہیں آپ نے، جو پالیسی آپ نے دینی ہے، آپ دیں۔ دو سال تو ہم نے اسی طرح گزارنے کی پالیسی بن رہی ہے اور لوگوں کو بھرتی کریں گے۔ براہ کرم اس پر کوئی توجہ دیں اور اس مسئلے کو حل کریں۔

Mr. Speaker: Honourable Minister, please.

جناب نیک عمل خان، زہ یوہ خبرہ کوم۔

جناب سپیکر، یوہ مہربانی اوکری جی چہ ہفہ ورخ ہم بقول Questions پاتے شول۔ ضمنی سوالونہ خو یو دوہ درے پکار وی چہ چا کرے وو نو ہفہ خو تقریباً Satisfied شو او ورپسے ورپسے بعضے خو دیرہ ضروری خبرہ پکین اوکری نو نورہم را روان دی۔ پہ بل کین یو کس نیم ضمنی سوالونہ کوئی نو د نورو بہ پورہ کیری، ہغوی بیا پاتے شی او گلہ نے راحی۔ جی

Honourable Minister, please.

وزیر تعلیم، طارق خان صاحب کی جو بات ہے، وہ بالکل درست ہے کہ ڈگری کالجز میں ہمارے وقتی Teachers Short ہیں اور انشا اللہ بہت جلد اسی مہینے Advertisements ہوں گی اور ان آسامیوں کو پر کیا جائے گا تو یہ مسئلہ ختم ہو جائے گا۔ ایوب آفریدی صاحب نے جیسے بات کی کہ ہائر سیکنڈری میں بھی سائنس کی کلاسز شروع کی جائیں تو اس پر ہم غور کر رہے ہیں اور یہ بہت اچھا نکتہ انہوں نے اٹھایا ہے کیونکہ اگر ایک Facility موجود ہے تو اس کو استعمال کرنا چاہیے اور اس میں اتنی زیادہ Financial implications کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ہم نے Take up کیا ہوا ہے۔

Mr. Speaker: Honourable Abdur Rehman Khan, MPA, to please ask his Question No. 330.

\* 330۔ حاجی عبد الرحمان خان، کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم یہ ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(ا) سال 1991 تا 1997 تک طلباء و طالبات کے کل کلتے پرائمری سکولوں کو تاحال عمدہ مہیا نہیں کیا گیا ہے،

(ب) اگر (ا) کا جواب اجابت میں ہو تو مذکورہ سکولوں کو تاحال سٹاف مہیا نہ کرنے کی وجوہات بتائی جائیں؟

میاں گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم)، (ا) سال 1991 سے لیکر سال 1997 تک جتنے گورنمنٹ پرائمری سکولوں کی عمارتیں باقاعدہ ADPO کے تحت تعمیر کی جا چکی ہیں اور جن کے لئے فنڈس ڈیپارٹمنٹ نے پوسٹیں دی ہیں، کی تعداد درج ذیل ہیں۔

(ا) پرائمری ایجوکیشن پراجیکٹ سے پہلے 1991-95 = 1729 اور (ب) پرائمری ایجوکیشن

براجیکٹ کے قیام کے بعد 1995-97 = 1290 اس طرح کل تعداد 3019۔  
(ب) جز (ا) میں ملاحظہ ہو۔

حاجی عبدالرحمان خان، جناب! زہ ضمنی سوال پکبن دا کوم چہ وزیر صاحب دا زما سوال کتلے دے چہ دا جواب ما لہ مخنگہ راکرے شوے دے؟ دا سوال دہ کتلے دے۔ کہ دہ نہ وی کتلے نو دا دے زیاتے کوی او کہ دہ کتلے وی نو دے جواب تہ د اوکوری چہ دہ ما لہ مخہ جواب راکرے دے؟ زہ مخہ غواریم او دے ما لہ مخہ جواب راکوی؟ زہ ورته وایم چہ "کیا وزیر تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ سال 1991-97 تک طلباء و طالبات کے کل کلتے پرائمری سکول کو تاحال عمدہ مہیا نہیں کیا گیا ہے؟" دے راتہ مخہ لیکھی؟ دا جواب د دے پخپلہ او واتی چہ دا جواب دور کولو جواب دے؟ تاسو دا تنخواگانے د مخہ اخلی؟  
وزیر تعلیم، دا جواب او وایہ کنہ۔

حاجی عبدالرحمان خان، جواب زہ وایم درتہ کنہ۔

جناب سپیکر، خپل ضمنی سوال اوکرتی کنہ۔

حاجی عبدالرحمان خان، "سال 1991-97 تک ستنے گورنمنٹ پرائمری سکولوں کی عمارتیں باقاعدہ ADPO کے تحت تعمیر کی جا چکی ہیں اور جن کیلئے فنانس ڈیپارٹمنٹ نے پوٹیشن دی ہیں، کی تعداد درج ذیل ہیں" دا کوم چہ 1729 دے، دا مخہ شے دے؟ 1290 او 3019، دا مخہ شے دے؟ دا سکولونہ دی کہ دا استاذان؟ کہ دوی واتی نو کوم سکولونہ چہ ما درتہ بنودلی دی، تا تہ پتہ شتہ دے چہ پہ کومو سکولونو کبن استاذان نشتہ دے؟ جناب سپیکر صاحب! اوس ہفہ زہ درتہ بنایم دلته خود دوی نہ تپوس کوم چہ زہ درتہ مخہ وایم دا د فارسی یو شعر وو چہ "ما چہ می گویم او تمبورہ من چی می گویم"، زہ ورته مخہ وایم او دوی مخہ واتی۔ اوس سکولونہ زمونہ د 1991 نہ بند پراتہ دی۔ جناب! عملہ نشتہ، ستاف پکبن تقریباً -----

جناب عبدالسبحان خان (وزیر اطلاعات)، سپیکر صاحب! د خان نہ دالہ د، دوی خو

دیر لوئے عالمان دی چہ دا "من چہ می گوئند او تمبورہ من چہ می سراید۔"

حاجی عبدالرحمان خان، او او۔

وزیر اطلاعات، داسے نہ دہ جی؟

حاجی عبدالرحمان خان: او او، دا داسے دہ۔ دا دے دہر فن مولا دے خکہ چہ دہ  
لہ پکار دادہ چہ وزیر اعلیٰ ہم دے کری۔

ملک نقیب اللہ خان (وزیر فریگل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ): جناب سپیکر صاحب! د دے  
معنیٰ خود اوکری مونر خو پرے ہدو لہ پوہہ نہ شو۔ دا خان کہ د دے معنیٰ  
اوکری پہ پینتو کین۔ دونی خو جی سرہ تھیک کرو، فارسی تکی نے تھیک  
کرو او۔

حاجی عبدالرحمان خان: ستانبر ہم راخی، تاسرہ بہ ہم گورم۔۔۔۔۔ (تھتے)

وزیر ہاؤسنگ و فریگل پلاننگ: او بل جی دویمہ خبرہ دادہ۔۔۔۔۔ (تھتہ)

حاجی عبدالرحمان خان: تہ ہم غاصب یے، تا ہم غصب کرے دے، ہغہ بہ زہ تا تہ  
وایمہ، خیر دے۔ د دے معنیٰ دا دہ چہ زہ غہ وایمہ، دا یو شاعر وو، ہغہ سر  
ارولو چہ ہغہ بہ غہ ونیل، ہغہ سر بہ ہغہ نہ اوریدو نو زما خکہ د وزیر  
صاحب پہ خدمت کین عرض دے چہ ما سر ارولے دے چہ بند سکولونہ د  
1991 نہ ما تہ اوبنائی۔ وزیر صاحب ما تہ تعداد بنائی۔ زہ ورتہ بنایم، وزیر  
صاحب د ماسرہ لارشی چہ پہ 1991 کین د سکولونو افتتاح شو دے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یرہ زما خیال دے، لارشی ورسرہ کنہ، غہ داسے خبرہ خو نہ  
دہ، خبرہ بنہ ہم دہ کنہ۔۔۔۔۔ (تھتہ)

وزیر تعلیم: دونی کہ ضمنی سوال اوکری۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: دا خبرہ د بتولو ہم دہ، لارشی د دہ د پارہ۔ ورتی ورسرہ،  
اوگورنی ورسرہ چہ ہغہ نے درتہ اوبنائی۔

حاجی عبدالرحمان خان: ہں۔

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر! ایک وزیر ہں بیچارے اور ہر ایک ممبر کہتا ہے کہ جی  
ہمارے ساتھ چلیں، تو یہ کہاں کہاں اور کس کس کے ساتھ جائیں گے اور باقی کابینہ بالکل  
ٹھس ہے۔ (تھتے)

وزیر فریگل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ: معاف کیجئے، یہ ان کا میدان ہے۔ ہمارے ساتھ ہر  
کوئی جانا چاہتا ہے۔ (تھتہ)

ارباب محمد ایوب خان، جناب سپیکر صاحب! تاسو خو ارشاد او فرمائیلو چہ منسٹر صاحب د لارشی او مطمئن د کری عبدالرحمان خان، خو دا ډیره گرانہ خبرہ ده عبدالرحمان خان مطمئن کول جی۔ دا به څنگه کیری؟ (تہمتہ)  
 جناب سپیکر: ما د "مطمئن" لفظ نہ دے ونیلے ایوب جان خان، ما د "مطمئن" لفظ نہ دے ونیلے، ما ونیل ورسره د لارشی وزیر صاحب جی۔ (تہمتہ)  
 جناب فرید خان طوقان، جناب سپیکر صاحب! اکرم خان خو نے بیگا مطمئن کری دے، دے دھم (تہمتہ)۔

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب، آریبل منسٹر، پلیز۔

وزیر تعلیم، دا د حاجی صاحب خبرہ غه حدہ پورے تھیک ہم ده۔ دوی سوال دا کری دے چہ د 1991 نہ 1997 پورے څومره داسے پرائمری سکولونہ دی چہ هغه ته ستاف نہ دے مہیا شوے؟ جواب نے دا ورکری دے، مقصد د جواب دا دے چہ کومو سکولونو ته اوسه پورے Financial sanction ملاو شوے دے، هغو ته ستاف فراہم شوے دے خو د دوی هغه سوال اصل کنیں Between the lines چہ کومہ خبرہ ده، هغه یو څو سکولونہ دی چہ ثابت پراونس کنیں 47 Males and 35 Females سکولونہ دی، چہ کوم شاید غالباً ستاسو په حلقے کنیں ہم دی، دا نان اے دی پی سکولز دی۔ نان اے دی پی سکولز کنیں اوسه پورے څه عجیبہ شانتے طریقہ روانہ وه چہ فنانس ډیپارٹمنٹ به د سره هغوی ته ستاف Sanction کور نہ۔ داسے د حاجی صاحب په حلقے کنیں زما په خیال کنیں درے سکولونہ دی نان اے دی پی چہ کوم تیار دی۔ د دوی خبرہ صحیح ده خو ستاف هغه ته Sanction نہ دے۔ مونږه یوه میاشت مخکنیں دا د فنانس سره Take up کری ده چہ که بالفرض اے دی پی سکیم وی یا نان اے دی پی سکیم وی، پیسه خو د دے حکومت پاکستان ده نو Why should there be hindrance in sanctioning staff to it? Take up مونږه هغه مونږه کری ده او انشاء اللہ ډیر زرد دے دا کوم Male چہ دی او 35 Female چہ دی، د هغه بندوبست به اوکړو۔

حاجی عبدالرحمان خان، سپیکر صاحب! سرے ونیلے نه شی خو داسے چل به

اوکرو چہ دا نیک عمل خان بہ پکین ٹالٹ کرو (تہتے) دا دوارہ دیو ایجنسی دی (تہتے) نو دے بہ ٹالٹ کرو۔ اوس زہ عملہ غواریمہ، اوس تاسو سوچ اوکری، مذاق نہ بہر خبرہ دہ چہ پہ 1991 کین سکول جوڑ دے، عملہ نہ نشتہ۔ زہ غواریم عملہ، عملہ نشتہ، سکول بند پروت دے، غوکیدار نشتہ، د کھرکو بہ نہ غہ حالت وی؟ خہ دہغہ ماشومانو بہ غہ حالت وی چہ پینخہ کالہ یو سکول بند پروت وی نو دا د افسوس خبرہ دہ اوکہ نہ دہ؟ تاسو چہ دا سکول جوڑو لو نو ولے مو جوڑو لو؟

جناب حبیب اللہ خان کنڈی (وزیر صنعت): پوائنٹ آف آرڈر، سر۔ زما خیال دے، دے پوہہ نہ شو، انگریزی کین نے جواب ورکرو والی صاحب، خو دے پوہہ نہ شو۔

حاجی عبدالرحمان خان: نہ زہ یو ستا پہ خبرہ نہ پوہیریم، نور باندے پوہیریمہ۔ (تہتہتہتہ) یو ستا پہ خبرہ نہ پوہیریم۔ (تالیں) قیصہ دانہ دہ۔

جناب محمد اورنگزیب خان: میری تجویز یہ ہے کہ چونکہ یہ سوال بڑا اہم ہے اور تمام ممبران صاحبان کے حلقوں میں یہی حالت ہے تو اگر اس سوال کو ڈیفرفر دیا جائے اور وزیر صاحب صحیح جواب لیکر کل پرسوں یا تروس آجائیں کہ کتنے سکولز کس کس کے ضلعے میں بند ہیں؟ سب پتہ چل جائے گا۔

جناب سپیکر: نہ جی یو خبرہ تاسو تہ اورنگزیب خان اوکرم چہ عبدالرحمان خان تر غو پورے چہ رومبئی خبرہ کرے وہ، ہغہ بالکل تہیک وہ چہ سوال دہغوی یو دے او جواب نے ورلہ بالکل بل شانتے ورکرے دے۔ This is a fact, there is no doubt is دا خو اوس پہ ہغہ Indirect way کین منسٹر صاحب دہغے نہ ہغہ مطلب اخلی خو بہرکیف منسٹر صاحب ہم تاسو تہ پہ ہغے باندے یو واضحہ پالیسی او بنودلہ چہ غومرہ پہ نان دیویلپمنٹل نہ سکولونہ جوڑ شوی دی ہغہ ہم داسے بند پراتہ دی او پہ صوبہ کین ہیر زیات دی۔ وائی چہ مونٹر فنانس سرہ Take up کرے دہ نو Take up کول صرف دومرہ بہ زہ منسٹر صاحب تہ دا اووایمہ چہ Take up کولو نہ غہ نہ جوڑیری، دا Pursue کریں And they should give time یا خو ضرورت نہ

و چه دا دومره پیسے پرے لکیدلے دی لکہ خنکھہ چه Rightly pointed  
 out by the honourable Ministe چه پیسے خو پرے د گورنمنٹ لکیدلے  
 ی، خواه د یو نہ لکیدلے دی، د دیویلپمنٹل نہ لکیدلے دی کہ د نان  
 دیویلپمنٹل نہ لکیدلے دی نو چه پیسہ پرے لکیدلے دہ، د خلقو آسرہ جو رہ  
 شوے دہ چه سکول راغلے دے او بیا پکبن استاذ نہ وی نو بیا د سکول د  
 Building د جو رولو خو ہیخ ضرورت نشته۔ بیا خو پکار دا دہ چه داسے  
 سکولونہ تاسو نیلام کرنی۔ دا خو دیر غلط کار دے۔

جناب محمد قیوم خان، جناب سپیکر! -----

جناب محمد ایوب خان آفریدی، سر! منسٹر صاحب سے پہلے ہم ایک بات پوچھنا -----

وزیر تعلیم، زہ ددے خبرے لہ وضاحت او کر مہ جی -----

جناب محمد قیوم خان، جناب سپیکر! زہ پرے یوہ خبرہ -----

جناب محمد ایوب خان آفریدی، سر! پہلے ہم بات کر لیں تو پھر منسٹر صاحب اکھٹا  
 جواب دیدیں۔ سر! یہ سب حلقوں میں ہے اور میرے حلقے میں بھی سات سکولز ایسے ہیں۔

سر! عجیب بات یہ ہے کہ -----

جناب سپیکر، گورنری کنہ جی ددے تولو یوہ خبرہ شوہ کنہ جی۔

جناب محمد ایوب خان آفریدی، سر! میں یہ عرض کرتا ہوں کہ عجیب بات یہ ہے کہ  
 ڈیویلپمنٹل سائڈ پر تو فنانس والے پوٹن دیتے ہیں حالانکہ نان ڈیویلپمنٹل سائڈ پر ان کا

خرچہ بھی کم ہوتا ہے بلڈنگز بھی تیار ہیں تو On behalf of Finance Minister  
 کوئی بھی یہاں جواب دیدیں۔ ایجوکیشن منسٹر صاحب نے تو بات کی ہے کہ فنانس منسٹر

Take up کیا ہے تو یہاں سے کوئی منسٹر یہ جواب دیدیں Finance کے Behalf  
 پر کہ کب وہ ان کی پوٹن ریلیز کریں گے؟ اس طرح کی کوشش سے تو پتہ نہیں چلتا کہ  
 کب تک ہوگا؟

جناب سپیکر، یہ بھی منسٹر ہیں جی، 'He himsilf is a Minister' وہ سب کی ایک ہی  
 بات کرتے ہیں۔

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! اس پر ہم نے فنانس کے ساتھ میٹنگ بھی کی ہے اور  
 وہ In principle اس پر Agree بھی ہو گئے ہیں انشاء اللہ بہت جلد یہ سٹاف

Provide کر دیا جائے گا۔

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! یہ شروع کنیں کہ ستاسو یاد وی نو منسٹر صاحب محترم چہ کلہ نہ اول راغے نو دہ بہ ونیل چہ زہ دیر نوے راغلم، مونر یوہ پالیسی جو روو او د دے پالیسی د جو ریدو نہ پس بہ د دے بتولو مسائلو حل دیر زر راوخی۔ زما یہ خیال ہغہ پالیسی جو رہ شوے ہم دہ خو چہ د ہغے غہ نتیجہ دہ، مونر پرے نہ یو پوہہ۔ صرف دومرہ عرض کوم، دا جواب دور کری۔

Mr. Speaker: Honourable Najmuddin Khan, MPA, to please ask his Question No. 348.

\* 348۔ جناب نجم الدین، کیا وزیر تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ

(ا) ضلع دیر بالا میں پرائمری سکولوں (مردانہ و زنانہ) سے کل کتنے اساتذہ برفاست کئے گئے ہیں؛

(ب) مذکورہ اساتذہ کی برفاستگی کی وجہ سے کل کتنے سکولز خالی پڑے ہیں؛

(ج) آیا حکومت مذکورہ بند سکولوں کیلئے نئے اساتذہ کی تقرری کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ بچوں کی تدریس دوبارہ شروع کی جاسکے؟

جناب اسفندیار خان امیرزیب (وزیر تعلیم): (ا) مردانہ سکولوں سے ایک سو بیس اور زنانہ سے اٹھارہ، کل ایک سو اڑتیس اساتذہ برفاست کئے گئے تھے۔

(ب) وقتی طور پر مردانہ پندرہ اور زنانہ کے پانچ، کل بیس سکول بند ہوئے ہیں جن کو دوبارہ کھولنے کیلئے نزدیکی سکولوں سے بندوبست کیا گیا تھا۔

(ج) جی ہاں، تمام خالی آسامیاں غلط بھرتی ہونے والے اساتذہ کی سروس ختم ہونے کی وجہ سے خالی ہوئی تھیں جن کو میرٹ کی بنیاد پر پڑ کر لیا گیا ہے۔

جناب نجم الدین، یہ دے کنیں تاسو دے (ب) تہ چہ اوگوری، واتی چہ پندرہ او پانچ، بیس سکولونہ بند شوی وو او د ہغے خواویشا نہ مونر د سکولونو بندوبست کوو۔ زہ ستاسو یہ نوپس کنیں دا راولم او منسٹر صاحب تہ خصوصاً دا عرض کوم چہ نن ہم سحر ما لہ یو کس راغلی وو او ونیل نے چہ ہلتہ پہ شیرینگل کنیں د جینکو یو سکول دے او ہغے تہ جرنڈے پرتے

دی۔ زما عرض نا دے چہ دوی تر اوسہ پورے دوه، درے کالہ اوشو او پہ دے دريو کالو کین روزانہ دا وانی چہ مونر دے سکولونو له ستاف ورکوو او چہ کوم ستاف نے ورکرے دے، سینکشن راغلی دی پہ هغه کین تر اوسہ پورے د سی تی انٹرویو او نہ شوه، Appointment او نہ شو۔ ایس ای تی باندے پہ دے اسمبلی کین شل خله بحث اوشو۔ پہ یو یو سکول کین تقریباً بیس کسانو ستاف دے، پہ هغه کین پیئخه کسانو ستاف شتے او نور بتول سکولونہ بند دی۔ نو جی دوی خو دا تعلیم دے حد ته راورسو، مونر وایو چہ منسٹر نوجوان دے او انشاء اللہ تعالیٰ دے به دیر بنه کار اوکری لیکن تر اوسہ پورے هغه سکولونہ بند دی، د هلاکانو تباھی اوشوه۔ مونر دوی ته دا درخواست کوو چہ دے د ما ته صرف دا اوبانی چہ زما پہ حلقه کین د سی تی، دی ایم او پی تی سی غو پوستونه خالی دی؟ د دے خبرے د دوی هم Clear cut وضاحت اوکری چہ غو پوستونه دی او ما دمطنن کری۔

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! چونکہ دا بیا د اکتوبر 1997 سوال دے او دیارلس میاشته زور دوی دا سوال کرے وو۔ دا خلق Terminate شوی وو، بیا پہ هغه باندے نوے بھرتیانے شوه وے۔ واقعی چہ پیئخلس (Male) او پیئخلس (Female) سکولونہ خالی وو خو هغه خانے کین Improvisation باندے د یو خانے نہ بل خانے ستاف راوستل او هغه نے فنکشنل کرے وو او پہ دے کین غه شک نشته چہ دیرے زیاتے آسامیانے پہ دیر دسترکت کین خالی پرتے دی۔ Off hand خو زه تاسو ته Exact figures نہ شم درکولے چہ دے دسترکت کین دے وخت کین غومره آسامیانے خالی دی خو دیر زردا انٹرویو کیری او انشاء اللہ مونر کوشش دا کوو چہ دا نوی چہ اوس کوم خلق بھرتی کیری، دا Hard area ته اول راشی، نو پہ دے وجہ باندے چترال کین، کوہستان کین، بتگرام کین، دیر کین چہ دا خلق بھرتی شی بیا کوشش کوی Settled area ته د ترانسفر، د دے پہ نتیجہ کین دغه خایونو کین اکثر دیرے خالی آسامیانے وی نو انشاء اللہ مونر چہ اوس دا کومے نوے بھرتیانے کوو نو دا به مونر Mandatory کوو چہ دا کوم نوی کسان بھرتی شی نو نا هم دغه Hard areas ته یو خاص Specific time له لار شی چہ کم از کم دغه

سکولونہ فنکشنل وی۔

جناب نجم الدین، سر! زما عرض دے چہ منسٹر صاحب پخپلہ پہ دے دا خبرہ کوی چہ کوم کسان مونہ ہلتہ بھرتی کرو نو ہغہ بیا دلته Settled area تہ، ہلتہ جناب استاذان نشتہ دے۔ ہلتہ B.Ed او C.T استاذان نشتہ دے، ہغہ د اولگوی کنہ۔ Hard area دہ، غرنیزہ علاقہ دہ او واورہ پرے کیری ہلتہ جناب یو استاذ ہم نہ خی۔ زہ منسٹر صاحب تہ دا وایمہ چہ دوی د دن Checking اوکری، پہ یو سکول کنہ یو ہیڈ ماسٹر نشتہ دے۔ پہ یو سکول کنہ ہم یو SET استاذ نشتہ دے۔ دوی د ما تہ دا اووانی چہ درے کالہ د دے ہلکانو دا عمر خراب شو، د دے دوی غہ جواب ورکولے شی؟ دوی د ہغہ غہ بندوبست کولے شی؟ چہ دوی وانی چہ زہ نن کوم او سبا کوم، د دوی نہ مخکنہ ہم منسٹران صاحبان لکیا وو او ونیل بہ نے چہ نن کوم او سبا کوم، پہ دے باندے لکیا دی۔ مونہ دا عرض کوو چہ د دے مسئلے د مستقل حل اوگوری او پہ درے خلور ورخو کنہ دنے اوگوری۔

جناب سپیکر، جناب اورنگزیب خان!

جناب سپیکر، جناب اورنگزیب خان!

جناب محمد اورنگزیب خان، جناب سپیکر صاحب! میرا خیال ہے کہ منسٹر صاحب نے جواب صحیح طور سے پڑھا نہیں ہے۔ اپنی طرف سے بیان دیدیتے ہیں یا پالیسی کا ذکر کر دیتے ہیں۔ جناب! اب یہ کہہ رہے تھے کہ ہم نے انٹرویوز کر رہے ہیں اور جو نئے Appointees ہوں گے، ان کو ہم وہاں پر بھیج دیں گے۔ (رج) کے جواب میں یہ خود کہہ رہے ہیں کہ "تمام خالی آسامیاں غلط بھرتی ہونے والے اساتذہ کی سروس ختم ہونے کی وجہ سے خالی ہوئی تھیں جن کو میرٹ کی بنیاد پر پُر کر لیا گیا ہے" اور یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم پھر بھیج دیں گے۔ یہ جواب پڑھیں اور غلط Statement اس ہاؤس میں نہ دیں اور کم از کم تیار ہو کر آئیں۔

وزیر تعلیم، جناب سپیکر!-----

جناب سپیکر، یو منت جی، ایوب جان خان!

ارباب محمد ایوب جان، جناب سپیکر صاحب! دیرہ زیاتہ مہربانی۔ جناب سپیکر

صاحب! غنګه نجم الدین خان چه او وئیل چه Backward area کښ او برفانی علاقہ کښ استاذان نه وی او زمونږ Qualified او Educated خلق دی هلته۔ جناب سپیکر صاحب! ستاسو نوټس کښ زه دا یوه خبره راوستل غواړم چه دغه شان پرابلم هیلته ډیپارټمنټ کښ هم شته دے او لږ ډیر هغه مونږ Standing Committee کښ Solve کرو، خو جناب سپیکر صاحب، هغه هیلته ډیپارټمنټ دا کرے دی چه هغه ډاکټرانو ته ئے چه کوم Backward areas ته خی نو هغوی ته ئے مخه Incentives ورکړی دی چه تاسو به خواه مخواه بی ایچ یو یا دسترکت هید کوارټر هسپتال ته خی خواه که هغه کوهستان وی، که ډیر وی، که باجوړ وی، که بونیر وی، که بتگرام وی او یا چترال وی نو دلته به چه کوم ډاکټر خی نو هغوی ته Incentives ورکړے شوی دی یعنی تقریباً تین هزار روپی، چه په هغه کښ لیدی ډاکټر ته سارھے تین هزار یا داسے Incentives ئے ورکړل او د هغه په وجه باندے جناب سپیکر صاحب، هغه مسئله لږه ډیره حل شوه۔ اوس زه ستاسو په وساطت آرنبیل مسنټر فار ایجوکیشن ته دا وایمه چه مسئله سیریس ده۔ Janab Speaker Sahib, you are presiding this House. او ستاسو په نوټس کښ به هم دا خبره وی چه هیلته ډیپارټمنټ کښ As well as ایجوکیشن ډیپارټمنټ کښ دا پرابلم شته دے نو دا تاسو په دے لیول واخلي او هلته مخه Incentives ورکړی، لوکل خلق واخلي نو هغه سکولونه او کالجونه به اوچلین۔

جناب سپیکر: آرنبیل مسنټر، پیز۔

وزیر تعلیم: جناب سپیکر صاحب! کله چه

جناب سپیکر، هسے دا جواب تاسو لږ اوگورئ۔ دا جواب چه کوم دے نو دا تاسو لږ اوگورئ۔

وزیر تعلیم: جناب! زه د دے لږ وضاحت کوم که تاسو ما ته موقع راکړه۔ غنګه چه ما او وئیل جناب، چه دا سوال چه دے، دا تقریباً دیارلس میاشته زور دے نو کوم وخت کښ چه دا سوال شوے وو، د هغه وخت دا خبره

کیری او دوه Terminations شوی دی، یو Termination کله چه په مارچ 1997 کښ شوه وو، د هغه په نتیجه کښ چه کومے آسامیانے خالی شوه وے، هغه په جون 1997 کښ ډک کړے شوه خو بیا ما تاسو ته دا عرض اوکړو چه لکه هغه رنگه ما په سر کښ کومه خبره اوکړه، دا تعیناتی اوشی او د هغه نه پس بیا دوی د ترانسفر وکوشش شروع کړی او دغه Far flunged areas کښ بیا دغه خایونه خالی شی۔ نو دا د هغه نه پس چه دی، اوس دیارلس میاشته نورے تیرے شوه دی نو زه اوس د دے خبرے اعتراف کومه چه اوس بیا Situation has come back to square one. چه اوس بیا هغه خایونه خالی شوی دی بیا د هغه نه پس هم هغه بهرتیانے شوه وے په اپریل 98 کښ او د هغه په نتیجه کښ اوس هغه سیتونه خالی شوی وو خو په هغه کښ هم هغه بهرتیانے داسے وے چه هغه صحیح نه وے خکه چه د جام شورو نه او علامه اقبال اوپن یونیورسیتی نه د دوی د دے Training Certificate هغه یو داسے طریقہ شروع شوه ده چه دوی یو جعلی Certificate راوړی او په هغه Conditionally بهرتی اوشی۔ بیا د هغه هغه Verification او نه شی نو بیا هغه مزید پنخوس کسان هم Terminate شوی وو نو د دیارلس میاشته نه تر اوسه پورے چه کومے خبرے په هغه کښ شوه دی نو دے سره زه نه غوارمه چه تاسو Confuse کړم خو بهرحال دا هغه چه ارباب صاحب خبره اوکړه، د کوم خائے پورے چه پرائمری سکول تعلق دے نو جواب نے هم دا دے چه Localized recruitment هغو پورے نه وی شوه نو دا مسئله نه شی حل کیدے او انشاء الله په دے نوی پالیسی کښ زمونږه طریقہ چه ده، هغه زیاته د Localized recruitment طرف ته ده او چه دا Localized recruitment اوشی نو زیات امید دے چه دغه سکولونه به ډک پاتے شی۔

جناب نجم الدین، سر! او د میل او هانی متعلق د ما ته جواب راکړی، SET اوس د دے خائے هلته اولگیدل، اوس زمونږ د دیر والا او د دے پیسبور د سړی خو مقابله نه شی کیدے۔ دلته خو کالج شته، یونیورسیتی ورته شته، هلته زما بی ایډ پاس دی هغه د هلته اولگوی لکه ډاکټران، چه دے گورنمنټ

پالیسی کرے دے، د دیر لوکل ڈاکٹرانو له نے Priority ورکرے دہ چہ پہ دیر کین نے اولگوئی خکہ بیا بدلی نہ غواری، دغہ شان پی تی سی اوہلتہ لوکل سی تی استازان جی، دوی ولے د دے خانے نہ، د پشاور نہ او د مردان نہ او د دے خایونو نہ جی نو د دوی سرہ خو مقابلہ نہ شو کولے، زما دا عرض دے جی کہ دا سکولونہ دوی چلوی نو ہلتہ بی ایڈ پاس شتہ، نورکسان شتہ دے، مونڑ د د بتول صوبہ سرحد پہ میرٹ کین نہ اچوی، مونڑہ د غرنیزو علاقو سرہ تعلق لرو او دھغے پہ وجہ باندے دوی ددھغے خانے لوکل اولگوئی۔

وزیر تعلیم: جناب سپیکر صاحب! چونکہ دا سوال د پرائمری وو نو خکہ ما صرف د پی تی سی جواب ورکرے خو تر کوم خانے پورے د ملل تعلق دے، نو CT is a district cadre post. نو ہغہ بہ صرف د دسترکت پہ سطح باندے بہرتیانے کیری۔ SET چہ دے نو د ہغے پہ Zoning system باندے بہرتیانے کیری۔ نو د پینور سرے اوس پہ دیر کین نہ شی لکیدے، کہ ماضی کین لکیدے وی نو پہ ماضی کین بہ بل شان پالیسانے وے۔ آندہ چہ دا Recruitments کیری نو ہغہ بہ پہ دے طریقہ وی۔

Mr. Speaker: Honourable Humayun Saifullah Khan, MPA, to please ask his Question No. 369.

\* 369 \_ جناب ہمایوں سیف اللہ خان: کیا وزیر تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے۔

(ا) آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے محکمہ تعلیم میں یکم ستمبر 1997 سے تبادلوں پر پابندی لگائی ہے؟

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو تفصیل فراہم کی جائے:

i \_ ضلع لی مروت میں یکم مارچ 1997 سے یکم ستمبر تک کل کتنے زنانہ و مردانہ اساتذہ کے تبادلے کئے گئے ہیں اور کتنے اساتذہ کو ضلع سے باہر تبدیل کیا گیا ہے،

ii \_ ضلع سوات میں 30 اور 31 اگست 1997 کو کتنے مردانہ و زنانہ اساتذہ کو پرائمری سکولوں سے تبدیل کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

میاں گل اسفندیار امیر زیب (وزیر تعلیم): (ا) درست ہے۔

(ب) تبدیل شدہ اساتذہ کی تعداد حسب ذیل ہے:

نام کیڈر	مردانہ	زنانہ	ضلع سے باہر
کالجز 6	-	-	4
سکولز 230	17	39	
ٹیکنیکل	-	-	-
پرائمری	32	34	-

(ii) پرائمری سطح پر ضلع سوات میں تبدیل شدہ اساتذہ کی تعداد مندرجہ ذیل ہے

مردانہ	زنانہ	کل
23	23	46

جناب ہمایوں سیف اللہ خان: جناب! مونہرہ دے دے Young Minister نہ دیر

خوشحالہ یو جی، Thank you very much، جی۔

جناب سلیم سیف اللہ خان: جناب سپیکر! زما صرف یو گزارش دے۔ ہمایوں

خان خو او فرمائیل او نوجوان وزیر اسفندیار امیر زیب خان دیر بنہ کار

کوی، یو خود پالیسی متعلق زما یو تجویز دے چہ وزیر صاحب مخکنیں ہم

فرمائیلی وو چہ پالیسی زما پہ خیال کنیں جو رہ شوہ یا جو پیری، نا

پالیسیانے غننگہ جو پیری؟ بس نا زارہ استاذان مقامی او محکمے والا دوی

یو خانے کری او یو پالیسی راوری - د امریکے غوندے ملک کنیں کہ چرتہ

تاسو خبر یی چہ د هغه نہ لونے بہتر تعلیم زما پہ خیال پہ دنیا کنیں چرتہ

نشہ، هغوی ہم نا Commissions, Task Forces پہ دے ایجوکیشن باندے

همیشہ جو روی او پہ هغه کنیں مختلف مکتبہ فکر خلق یو خانے کری او

هغوی بیا یو جامع منصوبہ راوی۔ زمونہ پہ دے صوبے کہ د تعلیم حالاتو تہ

او گوری، لکہ چرتہ سکولونہ د لسو کالو نہ جو ردی، زما پہ حلقے کنیں ہم

هغه زارہ جو ردی، نوے جو پیری او پہ زرو کنیں استاذان نشہ دے یا تبادلو

کنیں لگیا دی۔ اوس زما پہ حلقے سکولونہ ہم بند دی او ماستران نشہ خو دا

چہ ہمایوں خان سوال کرے دے 43 Teachers were sent out to the

district، هغه خو خير اوس وزير صاحب مهرباني اوکړه، څه پکښ واپس راغلل خو په يو ضلع کښ مقامی استاذان شته، هلته سکولونه بند دی او هغه څه په سیاسی بنيادونو يا په بل څه وجه هغه نورو ضلعو ته ځي۔ نو په دے باندے زما دا گزارش دے چه پالیسيانے خو جوړے شی خو صرف دا ده چه د خپلے محکمے نه پوښتنه اوکړئ، پکار دا دی چه Should be a broad based Commission چه هغه دیو روغه پالیسی جوړه کړی۔ شکریه جی۔

جناب سلیم خان ایډوکیٹ، زما جی د همایون په دے سوال کښ یو سپلیمنټری کونسچن دے چونکه دا ټرانسفرز سره Related question دے، د ټیچرز ټرانسفرز جی، زمونږه په صوابی کښ، زه دا یو سوال کومه چه دا Vacant posts چه کوم دی، په دے باندے Adjustment چه کیری، دا د لوکل ایم پی اے په Recommendation باندے کیری که نه کیری؟ او دا سوال ځکه کومه جی چه په صوابی کښ مونږه دوه ممبران حزب اختلاف سره تعلق لرو، زه او شعیب خان، هلته داسے وه چه New سکولونه راغلی وو جی، څلور زما په حلقه کښ او څلور د شعیب خان، داسے د شیرزمان خان او د حاجی صاحب، په هغه کښ چه کوم Adjustment اوشو نو هغه د هغوی په Recommendations اوشو مونږه چه کوم Proposals ورکړل نو زمونږه هغه Proposals نے بنکته اوغزول او هغه دیپارټمنټ پخپله باندے اوکړل او زما د معلوماتو مطابق، زه بیا ډائریکټر پرائمری ایجوکیشن له هم لارمه، منسټر صاحب ته مے هم خبره اوکړله خو تر اوسه پورے چه هغه ټرانسفرز چه هغوی پخپله کړی وو، هغه نے نه دی کینسل کړی او زمونږه پروپوزل نے نه دے اغستے۔ نو زه دا ټپوس کومه چه دا د لوکل ایم پی اے په Recommendation کیری او که نه کیری؟

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! سلیم خان ډیره ښه خبره اوکړله جی۔ ما همیشه دلته په هافس کښ چه خبره کړے ده نو دا مے ونیلی دی چه پالیسيانے مونږه ډیرے زیاتے جوړے کړی دی خو اصل مقصد د پالیسی هله وی چه د هغه Implementation اوشی۔ تر کوم ځانے پورے چه، یو خو دا پالیسی لفظ داسے دے چه تاسو وایی چه نوے پالیسی راروانه ده نو په ذهن کښ دا

راشی چہ بالکل غحہ نوے شے راروان دے۔ داسے خبرہ نہ دہ جی۔ زمونڑہ یو کال ہاشم خان صاحب وزیر وو او دوی چہ پہ کومے طریقے باندے ایجوکیشن دیپارٹمنٹ کین کارکڑے وو نو ہغہ واقعی پیرزیات بنہ کار وو نو Basically ہغہ Ground work چہ دے، ہغہ د ہاشم خان چہ کومہ Merit based policy وہ Posting/transfers policy ہم ہغہ وہ خو ورلہ صرف Final finishing touches ورکوو او پہ ہغے کین غحہ د Procedure rules کین Amendments پکار دی خکہ پرے لڑ وخت لڑی - انشاء اللہ پیرزربہ دا بہر تہ ، مونڑہ خپل کار Finalize کرے دے۔ دا صرف د Posting, transfers, recruitments متعلق دہ۔ نور چہ کوم Modalities دی، د ہغے پہ بارہ کین مونڑہ یو ہٹاسک فورس جور کرے دے چہ پہ ہغے کین بنہ Learned خلق دی او ہر خانے نہ مو پکین خلق اغستے دی او تقریباً غوارلس پنخلس کسان دی پکین پیر قابلان او دا نور Modalities چہ دی، نو پہ ہغے ہٹاسک فورس کین مونڑہ Thrash out کوو۔ د سلیم خان ایڈوکیٹ صاحب چہ کوم خانے پورے خبرہ دہ نو According to the rules of business د ایم پی اے خو پہ پوسٹنگ ترانسفرز کین As such داسے غحہ کار نشتہ دے۔ We will strict to the policy او د پالیسی پہ تحت دا دی چہ خالی دا لڑ پیر فرق چہ مونڑہ راوستے دے، زربہ پالیسی دا وہ چہ اگست او ستمبر کین بہ ترانسفرز کیری د ہغے نہ علاوہ بہ نہ کیری، نو زما سوال دا وو چہ بالفرض د اگست نہ پس، د ستمبر نہ پس پہ اکتوبر کین یو آسامی خالی شی نو ہغہ بہ د مارچ پورے خالی پرتہ وی؟ نو مونڑہ پکین دغہ فرق راوستلو چہ نہ خالی خایونہ پکار دی چہ دک شی او دا چہ Existing کوم تیچران دی کہ دوی Far flunged areas کین دی، دوی د نزدے راشی۔ کوم چہ نوے بہرتی کیری نو پکار دہ چہ اول چہ د ہغوی تعیناتی کیری، ہغہ بہ Far flunged areas تہ لارشی۔ نو داسے دا د میرٹ مطابق کیری او بالکل کہ د ایم پی اے، ایم این اے یو خبرہ وی، سفارش وی، ہغہ Public representatives دی And if it is in line with policy, it will be honoured

جناب فرید خان طوفان: جناب سپیکر صاحب! یو وضاحت ضروری خکہ دے

چہ منسٹر صاحب دلتہ کنس وائی چہ د ایم پی ایز د تیرانسفرز سرہ کارنشہ دے او تھیک دہ، د تیرانسفر پوسٹنگ پالیسی لاندے تھیک خبرہ دہ - مونرہ دا وا یو چہ دوی خلقو تہ دا وائی چہ لارشہ د ایم پی اے نہ لیکل-راورہ، چہ دا وضاحت اوشی چہ د اپوزیشن د ایم پی اے لیکل چہ کوم دے د ہغے بہ ہیخ قیمت ہیخ اہمیت بہ نہ وی او مونرہ بہ ورتہ جی نہ لیکو ورتہ خو چہ دوی یو طرف تہ خلقو تہ وائی چہ تاسو ورشی ایم پی اے پسے او بل طرف تہ وائی چہ د ایم پی اے سرہ نے کارنشہ دے، خلق مونرہ پسے بلوہ کوی او زمونرہ پہ خلعے باندے کار نہ کوی۔ سوال دا دے چہ پہ صوابی کنس دے دا او بنائی چہ دا دوہ ایم پی ایز چہ دی د ہغوی پہ خلعے بہ کار کیری او د دے نورو پہ خلعے بہ کار نہ کیری نو مونرہ تہ ہیخ اعتراض نشہ۔ مونرہ پہ اپوزیشن کنس یو، مونرہ تہ منظورہ دہ خو چہ Categorically دا خبرہ پہ اخبار کنس راشی چہ خلق مونرہ پسے نہ راخی ٹکک چہ دوی خلقو تہ وائی چہ منسٹر لہ ٹوک ورشی نو دوی ورتہ وائی ورشہ ایم پی اے پسے، ما تہ د اولیکی او کہ مونرہ چہ ایس دی او تہ اولیکو، ہانریکتر تہ اولیکو نو منسٹر صاحب پہ دفتر کنس ورتہ وائی چہ ستا ایم پی اے خو ما تہ پہ لیکلو باندے شرمیری، ما تہ ولے نہ لیکو، ورشہ چہ ما تہ اولیکی۔ زہ جی دا خبرہ دلتہ کنس پہ دے ہاؤس کنس کومہ، پہ ایمانداری سرہ نے کومہ، پہ رشتیا نے کومہ چہ دے د اوکری تردید د دے خبرے۔ دے ورغلے دے کرک کنس ہر استاذ تہ دے وائی چہ ستا ممبر ما تہ لیکو نہ او زہ بہ نے د دوی پہ خلعہ کومہ او پہ حقیقت کنس نہ کوی نو دا ولے؟ دا یوہ طریقہ دہ؟ منسٹر صاحب دیر د اصولو خبرہ کوی، دیرہ د پالیسو خبرہ کوی، دیر تاریخ لرونکے سرے دے، دے د دا او وائی، پہ رشتیا د او وائی چہ زمونرہ پہ خلعے باندے بہ نے نہ کوی نو مونرہ تہ ہیخ اعتراض نشہ۔

جناب محمد اورنگزیب خان: جناب سپیکر صاحب! اس کی ایک مثال میں بھی دینا چاہتا ہوں۔ میں پہلی دفعہ وزیر صاحب کے پاس کام کے سلسلے میں گیا، کسی لیکچرر کی ٹرانسفر تھی، اس کو کینسل کروانا تھا، میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ میرے کہنے پہ وہ کام نہیں ہوا، انہوں نے بڑے اچھے طریقے سے جواب دیا کہ ہم نے پالیسی بنائی ہے کہ جو ٹرانسفر

ہو جائے، اس کو کینسل نہیں کریں گے، مارچ میں کریں گے۔ تو میں نے کہا کہ بڑی اچھی بات ہے جناب۔ لیکن پھر یہ افسوس کی بات ہے کہ وہی ٹرانسفر میں نے پہلے کہا تھا، اب نہیں کہنا چاہتا، ہاں جی 'Peon' کے کہنے پہ ہو گیا، میرے کہنے پہ نہیں ہوا۔ میں ایک بار پھر کہتا ہوں، انہوں نے اصرار کیا تو میں کہتا ہوں کہ ایک Peon کے کہنے پہ وہ کام ہو گیا، ایم پی اے کے کہنے پہ میرے حلقے کا آدمی تھا، نہیں ہوا۔ انہوں نے پھر اچھی بات یہ کہی کہ ایم پی اے کا کام نہیں ہے۔ پھر یہ بھی کہا تھا کہ ایم پی اے میرے پیچھے پھرتے رستے ہیں ٹرانسفر منسوخ کروانے کیلئے اور ٹرانسفریں کروانے کیلئے۔ میرے حلقے میں وزیر اعلیٰ صاحب، چیف منسٹر صاحب نے سی ٹی کی پوسٹوں پر دو ٹرانسفر کینسل کی ہیں اور کروائی ہیں۔ کیا وزیر اعلیٰ کا یہی کام رہ گیا ہے کہ وہ اپوزیشن کے ممبر کے حلقے میں مداخلت کرے؟ اگر بات نہیں مانتے تو کسی کی بھی بات نہ مانیں، ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ایک میرے حلقے میں جب میں اپوزیشن کا ممبر ہوں، وزیر اعلیٰ کا صرف یہی کام رہ گیا ہے کہ وہ میرے حلقے میں ٹرانسفر کینسل کروائیں اور پوسٹنگ کروائیں؟ پھر سب کیلئے ایک پالیسی ہونی چاہئے۔

جناب نیک عمل خان: زما ہم جی، دوئی جی یو پالیسی جو رہ کرے دہ، دے منسٹر صاحب پہ Hilly station کین لکہ پہ دیر کین سوات یا زمونڈ د دے علاقے چہ کوم یو زانہ یا ماسٹر صاحب ہلتہ کین وی نو ہغہ بہ تقریباً دوہ کالہ یا درے کالہ تیر کری د ہغے نہ پس بہ بیا رابدلیری۔ داسے یو پالیسی دوئی جو رہ کرے وہ۔ ما ہم د یو استاذے Recommendation کرے وو او ورسرہ محمد خان ہم Recommendation کرے وو چہ یرہ د دے جینی تقریباً ہلتہ درے کالہ شوی دی دا دے رابدلہ شی ہغہ نے رابدلہ نہ کرہ او چہ د چا یو کال شوے وو ہغہ بنخہ نے رابدلہ کرہ۔ زہ صرف د منسٹر صاحب نہ دا تپوس کوم چہ تاسو پہ دے خپلہ پالیسی باندے قائم بیٹی او کہ قائم بیٹی نو د د در یو کالو دا جینی ولے رابدلہ نہ شوہ دا د یو کال دا ولے رابدلہ شوہ؟ او دا د چا پہ سفارش رابدلہ شوہ؟ کہ دوئی دا مریانی کوی نو زہ بہ ورتہ او بنایم چہ سیکریٹری ہم د ہغے د پارہ ونیلی دی چہ رابدلہ نے کرے او دوئی نہ دہ کرے۔

وزیر تعلیم: جناب سپیکر صاحب! دوہ درے خبرے مخے تہ راغلے۔ یو خو

زه هم هغه خپله زړه خبره باندې ولاړ يم چه پوستنگ، ترانسفرز چه

If an MPA makes a recommendation and it is in line with the policy, it will be honoured. دى  
 فرید طوفان خبره راغله چه که بالفرض واقعی داسے خطونه راخی د فرید  
 طوفان لیکلی وی او They are addressed to the DEOs نو زه سرى ته  
 وایمه چه بهنى دا ئے خو ډی ای او ته لیکلے دے، ته ډی ای اوله لار شه۔ د دے  
 خبرے نه زه انکار نه کوم۔ یو سرے خط ما ته اولیکي او هغه راشی تاسو ته  
 نو تاسو به ورته غه وایی؟ چه دا خط ئے چا ته لیکلے وی چه هلته لارشی۔  
 زه خو بالکل په اصولو کښ دا خبره کومه جی۔ بل چه کوم Postings and  
 Transfers صرف په Vacant خایونو باندے According to the policies  
 کیری هاں البته Cancellations شوی دی۔ داسے چل او شو چه په اگست کښ  
 په Posting and transfers باندے Ban نه وو نو په 30th August باندے بے  
 تحاشا ترانسفرز شوی دی۔ د هغه دوه وجوهات وو۔ یو وجه ئے دا وه چه د  
 Posting and transfers د بندیز ختمیدو آخیرتئې ورخ وه او دویمه وجه ئے  
 دا وه چه Divisionl Directorates ختمیدل نو په هغه کښ Divisionl  
 Directors carte blanche orders او په یو یو ډویژن کښ په سوونو Orders  
 کړی دی نو په هغه کښ چه په کوم خائے کښ Tenure پوره نه وو یا They  
 were not done in line with policy, نو هغه باقاعده مونږه Reverse کړی  
 دی۔ (شور)

جناب سلیم خان ایډوکیٹ، جناب سپیکر! خبره بنیادی دا ده جی چه مونږ دا  
 تپوس کوو چه صوابی کښ مونږه د حزب اختلاف دوه ممبران یو، زمونږ په  
 Recommendations transfers نه کیری جی او زمونږ دوه رونږه نور دی  
 په تریژری بنچز باندے ناست دی، پالیسی مالیسی پکښ بالکل نشته، نه په لائن  
 کښ، هلته جی په صوابی کښ نه فیمل ډی ای او شته او نه ایس ډی ای او  
 شته، یو کلرک هلته ناست دے، طواف خان نوم ئے دے او زه په ذمه دارنی  
 سره دا وایمه چه د گدون نه کومه جینی لاندے رابدلوی، پینځه پینځه زه  
 او شپږ او شپږ زره روپئ اخلی او ښکاره واتی چه زه بره ډائریکتوریټ





(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ اساتذہ کے بیٹھنے کے لئے فرنیچر بھی موجود نہیں،  
 (ج) اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت کب تک مذکورہ سکول کی تعمیر  
 اور فرنیچر مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟  
 میاں گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم)، (ا) ہاں درست ہے۔ کرایہ کی عمارت میں  
 سکول چل رہا ہے۔

(ب) جی نہیں، اساتذہ کے بیٹھنے کیلئے کرسیاں موجود ہیں۔  
 (ج) جہاں تک سکول کی تعمیر کا سوال ہے تو پالیسی کے مطابق جب تک سکول کی تعمیر  
 کیلئے مفت زمین مہیا نہیں کی جاتی، سکول کی عمارت ممکن نہیں اور جہاں تک سوال کے  
 دوسرے حصہ کا تعلق ہے، سکول میں اساتذہ کیلئے فرنیچر موجود ہے۔  
 جناب خورشید اعظم خان: شکریہ جناب سیکر صاحب۔ جناب! جس طرح انہوں نے جواب  
 دیا ہے، سوال تو کافی عرصہ پہلے کا آیا ہوا تھا، اس کے بعد جناب منسٹر صاحب نے میرے  
 حلقہ کا دورہ کیا ہے تو میری ابھی ان کے ساتھ بات ہوئی ہے، میں مطمئن ہوں جناب۔  
 شکریہ جی۔

Mr. Speaker: Honourable Malik Sarangzeb Khan, MPA, to please  
 ask his Question No. 398. Sarangzeb Khan.

\* 398 جناب سرنگزیب خان، کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ—  
 (ا) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم میں حکومت کی ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق 50%  
 اوپن میرٹ ضلع کی بنیاد پر بھرتی کی جاتی ہے،  
 (ب) آیا یہ درست ہے کہ ضلع کوہستان میں PTC کی بھرتیاں مذکورہ بالا پالیسی کے  
 منافی کی گئی ہیں اور ان ٹرینڈ افراد کو بھرتی کیا گیا ہے،  
 (ج) اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟  
 میاں گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم)، (ا) ہاں درست ہے البتہ کوہستان جیسے دشوار  
 گزار اور پسماندہ علاقوں میں بھرتی ضلع یا حلقہ کی بنیاد کی بجائے اسی علاقے کی میرٹ  
 کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ اس میں پہلے اس علاقے کے ٹرینڈ اساتذہ کو ترجیح دی جاتی  
 ہے بصورت دیگر ان ٹرینڈ کو بھی کٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جاتا ہے۔  
 (ب) جواب جز (ا) میں ملاحظہ ہو۔

(ج) جز (ا) میں وضاحت کی گئی ہے۔

Mr. Speaker: Honourable Said Ahmad Khan, MPA, to please ask his Question No. 402. Said Ahmad Khan, MPA, please.

\* 402 جناب سید احمد خان: کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(ا) چترال میں ہائی سکولوں کی تعداد کتنی ہے،

(ب) آیا یہ درست ہے کہ چترال کے صرف تین ہائی سکولوں کے سوا باقی تمام سکولوں میں سائنس کے اساتذہ نہیں ہیں،

(ج) اگر (ب) کا جواب اجابت میں ہو تو آیا حکومت باقی ماندہ سکولوں میں سائنس کے اساتذہ کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے،

میاں گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم)، (ا) چترال میں ہائی سکولوں کی تعداد 47 ہے جن میں 43 مردانہ اور 4 زنانہ سکولز ہیں۔

(ج) جزوی طور پر درست ہے کیونکہ سائنس کے اساتذہ تیرہ سکولوں میں موجود ہیں۔

(ج) محکمہ نے 75 ایس ای ٹی (مردانہ) اور 69 ایس ای ٹی (زنانہ) آسامیوں کی ریکوزیشن کی ہوئی ہے۔ پبلک سروس کمیشن سے سفارشات موصول ہونے پر مسند جزوی طور پر حل ہو جانے کا۔ مزید برآں محکمہ نے صوبہ بھر میں ایس ای ٹی پوسٹوں کے لئے انٹرویوز کئے ہیں لیکن ان پر پشاور ہائیکورٹ کی طرف سے حکم اقتناعی جاری ہونے سے عملدرآمد روک دیا گیا ہے۔ لہذا حکم اقتناعی کے خاتمے پر اور نئی ریکروٹمنٹ پالیسی کے اجراء پر آسامیوں پر تقرریاں عمل میں لائی جائیں گی۔

جناب سید احمد خان، محترم سپیکر صاحب! میں منسٹر صاحب سے ایک درخواست کروں گا، بات تو وہاں ہو رہی تھی۔ ایک ضمنی سوال ہے جی کہ چترال کے زنانہ سکولوں میں سائنس ٹیچرز نہ ہونے کی وجہ سے چترالی طالبات کا انٹرن اور ڈگری کالجوں میں داخلہ لینا مشکل ہو گیا ہے۔ اس بارے میں حکومت نے اگر کوئی پالیسی بنا دی ہو تو مجھے مطمئن کریں لیکن میں ایک درخواست یہ کروں کہ یہ ایک انتہائی مشکل مسئلہ ہے اگر میں درخواست کروں کہ میرا یہ کونسلر آپ Standing Committee کے حوالہ کر دیں تو آپ کی مہربانی ہوگی اور میں اس ہاؤس سے بھی درخواست کروں گا کیونکہ چترال میں یہ بہت بڑا اہم مسئلہ ہے۔

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! د دویں دیرہ Genuine خبرہ دہ او دیرہ د

تشویش خبرہ پہ دے دے چہ پہ یو ڈگری کالج کین د دوی سائنس تیچرز نشہ نو دوی چہ ما سرہ خبرہ کرے ہم وہ او ما تہ ہیخ اعتراض نشہ کہ د دوی دا خیرہ Standing Committee تہ حوالہ شی۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that Question No. 402, asked by honourable Said Ahmad Khan, MPA, may be referred to the Standing Committee on Education?

(The motion was carried.)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Question is referred to the Standing Committee on Education.

جناب سید احمد خان، سرا! میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، منسٹر صاحب کا بھی اور پورے ہاؤس کا بھی۔ Thank you.

Mr. Speaker: Honourable Muhammad Zahir Shah Khan, MPA, to please ask his Question No. 414.

\* 414 - جناب محمد ظاہر شاہ خان، کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ—  
 (ا) آیا یہ درست ہے کہ پرائمری سکول لاہور بشام بیگار سواڑ میرہ اور منجے بشام ممبران اسمبلی کے فنڈز سے تعمیر کئے گئے ہیں؛  
 (ب) آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکولوں پر کافی رقم خرچ کی گئی ہے؛  
 (ج) آیا یہ درست ہے کہ حکومت پرائمری تعلیم پر نسبتاً زیادہ توجہ دینا چاہتی ہے؛  
 (د) اگر (ا) تا (ج) کے جوابات اجابت میں ہوں تو حکومت مذکورہ سکولوں کو کب تک سٹاف مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟  
 میاں گل اسفندیار امیر زیب (وزیر تعلیم)، (ا) جی ہاں یہ درست ہے۔  
 (ب) ہاں یہ درست ہے۔

(ج) ہاں یہ بھی درست ہے۔  
 (د) تے منظور شدہ گورنمنٹ پرائمری سکول لاہور بشام اور بیگار کیلئے عمارتیں تعمیر کی جا چکی ہیں جس کیلئے عہد کی منظوری زیر غور ہے جبکہ مسجد پرائمری سکول سواڑ میرہ اور منجے بشام میں اضافی کمرے تعمیر کئے جا چکے ہیں۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان، شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ سر! یہ دے کس زما یو  
 ضمنی سوال دے جی۔ یہ دے کس داسے سکولونہ زما یہ دے حلقہ کس دغہ  
 شوی دی چہ خنے نومونہ دوی دلته کس ورکری دی حالانکہ ما دھے تولو  
 Detail ورکری و و او خنے نے نہ دی ورکری جی۔ نا سکولونہ د ایم پی  
 ایز پہ فنڈز کس جور شوی دی او تر اوسہ پورے دھے غہ سیٹاف نشہ  
 دے دا پو دے لاهور سکول دوی جواب راکری دے چہ دے د پارہ پہ دے  
 مخکینی سابقہ دور کس پوسٹونہ منظور شوی و و او یو کلاس فور پرے  
 دوہ کابلہ یا یو نیم کال دیوتی ہم کری وہ او اوس ہفہ کلاس فور نے لرے  
 کری دے او نوٹس نے ورکری دے چہ تہ نا پیسے واپس کری جی۔ داسے د  
 دے منجی یا دغہ جی، نا سکولونہ چالو نہ دی جی، د سکولونو بلینگونہ  
 تعمیر شوی دی۔ زہ منسٹر صاحب تہ بلکہ زہ تاسو تہ دا درخواست کوم چہ  
 نا سوال د زما ہم کمیٹی تہ Refer شی خکہ چہ ہلتہ کس پہ دے تولو  
 سکولونو باندے د حکومت د لکھونو او کرورنو تاوان شوے دے او چالو نہ  
 دی۔ نو زما دا درخواست دے چہ دا د کمیٹی تہ Refer شی چہ پہ ہفہ کس د  
 دے دا تولو Scrutiny اوشی او چہ کوم سکولونہ بغیر د دغہ نہ د اووہ، اتو  
 کالو نہ بند پراتہ دی چہ دے چالو کولو غہ بند و بست اوشی جی۔

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! نا ہم ہفہ کیس دے چہ دا Non ADP  
 Funds نہ جور شوی دی او فنانس دیپارٹمنٹ اوس In principle دا مونز  
 سرہ فیصلہ کری دہ چہ دے تہ بہ باقاعدہ سیٹاف مونزہ فراہم کوو۔ دے کس  
 چہ دا یو سکول دے، دا منجی، د دوی یوہ Criteria دہ، دھے Criteria  
 مطابق دے Enrolment نہ و و نو خکہ بند شوے دے۔ خو بالفرض دوی ما  
 سرہ ملاؤ شی نو دا مسئلہ حل کیدے شی۔ خو کہ دوی Insist کوی چہ  
 کمیٹی تہ د Refer شی نو ہسے Cumbersome exercise وی او کہ نہ ما سرہ  
 ملاؤ شی نو زہ بہ د دوی د مخے فنانس دیپارٹمنٹ والو سرہ خبرے  
 او کرہ۔ نا مسئلہ زما پورہ امید دے چہ Will be taken care.

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر صاحب! ضمنی کوئین ہے کہ مسجد کتب، Mosque  
 Schools کے متعلق پراونشل گورنمنٹ کی پالیسی اب کیا ہے؟ کیونکہ ہمارے علاقوں میں

تو بہت سے Mosque Schools بند کر دیئے گئے ہیں۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: سر! تھیک دہ جی، زہ بہ منسٹر صاحب سرہ ملاو شمشہ جی چہ دے زما مسئلہ حل کوی نو زہ دے تہ تیاریمہ جی۔

وزیر تعلیم: د تیر شوی کال دا پالیسی جو رہ شوہ چہ مسجد سکولز چہ دی، دا بہ رو رو چہ د چا Enrolment د شلو کسانو نہ کم دے نو ہغہ بہ Wind up شی او د دے پہ خانے بہ "کمیونٹی سکول" شروع شی۔ کمیونٹی سکول مطلب دا دے چہ کوم خانے کہ پرائمری سکول نہ وی، ہلتہ کتب بہ د ہغہ خانے معزین یوہ کمرہ ورکری او تقریباً یو زر روپی تنخواہ بانڈے ایجوکیشن دیپارٹمنٹ او ہم د ہغہ کلی سرے بہ بھرتی کری او ہغہ بہ پہ ہغے کتب سبق بنول شروع شی خو کال دوہ کالہ چہ دا او چلیزی او د دے Enrolment یو خاص تعداد تہ را اوسی نو بیا بہ Permanent سکول شی د کمیونٹی سکول پہ خانے او کہ نہ ہغہ Enrolment او نہ شی او ہغہ سکول Pick up کری نو ہغہ بہ Wind up شی۔

Mr. Speaker: Honourable Hamidullah Khan, MPA, to please ask his Question No. 495. Honourable Hamidullah Khan.

\* 495۔ جناب حمید اللہ، کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(ا) آیا یہ درست ہے کہ براول بانڈہ میں ایک گرلز مڈل سکول تعمیر کیا گیا ہے:

(ب) اگر (ا) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سکول کب تعمیر کیا گیا ہے، نیز حکومت مذکورہ سکول کو شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

میاں گل اسفند یار امیر زیب (وزیر تعلیم): (ا) درست ہے۔

(ب) گرلز مڈل سکول براول بانڈہ کو 1992 میں مڈل کا درجہ دیا گیا۔ پھر ہائی کا درجہ دینے کیلئے کمروں کی تعمیر موجودہ مڈل سکول سے دو فرلانگ کے فاصلے پر کی گئی ہے اور 1995 میں ہائی سکول کے سٹاف کی منظوری ہوئی۔ چونکہ زیادہ آسامیاں موجودہ سکول میں خالی پڑی ہیں، اسلئے عارضی طور پر مڈل کی طالبات کے ساتھ عمدہ بھی ہائی سکول کی عمارت میں منتقل کیا گیا ہے کیونکہ کم عمدہ کی وجہ سے ایک سکول کو دو حصوں میں جو ایک دوسرے سے دو فرلانگ کے فاصلے پر ہیں، عملاً تعلیمی کام جاری رکھنا مشکل تھا۔ سکول کی

تمام آسامیوں پر ہونے پر طالبات کے ساتھ ساتھ عمدہ بھی مل جھے میں شفٹ کر دیا جائے گا۔

جناب حمید اللہ پہ دے کئیں سر، دوی ما تہ لیکلی دی چہ دا ملیل سکول پہ 1992 کئیں جوړ شوے وو او بیا پہ 1995 کئیں هلته یو هائی سکول هم جوړ شوے دے پہ دوه فرلانگه کئیں، زه په دے کئیں دا وایم چہ دا پہ 1992 کئیں جوړ شوے دے، اوسه پورے هم دغسے پروت دے، دے له نه یو استاذہ راغلے ده او کوم هائی سکول چہ جوړ شوے دے سر، هغه بله ورخ زه ورغله یم، کتابونه مے ترے اغسته دی، په هغه هائی سکول کئیں هم ماسٹرانے نشته۔ دا ملیل سکول کله پولیس والا اونیسے، کله ایف سی والا راخی هغه نے نیسی، نو زما دا عرض دے چہ دا ملیل سکول د ما له سٹارٹ کرے شی او په هغه هائی سکول کئیں خو هسے هم استاذانے نشته۔ استاذانے پکئیں غه د سوات دی، هغه نے ترے بدل کرے، راغلے سوات ته۔ هغه سکول اوس بند پروت دے۔ هغه هائی سکول خو بند دے خو هغه ملیل سکول د سٹارٹ کرے۔

وزیر تعلیم؛ جناب سپیکر صاحب! دا 1992 کئیں جوړ شوے وو۔ بیا پہ 1995 کئیں دا هائی سکول شو۔ هائی سکول کئیں صرف درے کمرے، یو هیڈ تیچر، هیڈ ماسٹر کمره وی او یو پائلٹ وی پکئیں نو Ideal situation دا وی چہ دا د ملیل سکول سره زمکه Acquire شی خو چہ زمکه د ملیل سکول سره نزدے نه وی او خلق نے Free of cost نه Donate کوی نو بیا لرے هم دا زمکه چہ که غوک Donate کرے نو په هغه باندے سکول جوړ شی۔ نو په دے کیس کئیں غه دوه فرلانگه فاصله باندے دا هائی سکول جوړ شوے دے خو چونکه د سٹاف کے وو نو دا ملیل سکول نے فی الحال هم هائی سکول ته شفٹ کرے دے خکه چہ هائی سکول کئیں هغه تیچران هم سی تی استاذان چہ یو پیریڈ په هائی کئیں اخلی، یو په ملیل کئیں اخلی نو وخت ضائع کیڑی نو فی الحال نے هائی ته شفٹ کرے دے۔ یو غو ورخے مخکئیں ما د دے ہی۔ ای۔ او راغونښتے وو او هغه نه ذاتی طور باندے د دے متعلق ما Briefing اغسته وو خکه چہ دا یو دیر غه Strange شان کیس دے نو مونږه هم هدایت دا اوکړو۔ چہ خنکه زردا بهرتیانے اوشی او هائی سکول ته سٹاف فراهم شی نو دا ملیل

به واپس خپل Premises ته لارښی او هانی به په خپل خانے کښ پاته شی۔  
 جناب حمید اللہ: جناب سپیکر صاحب! زه په دے کښ یو عرض کومه۔ دا هسه  
 زبانی خبرے دی۔ ما سره یو تن اولیری سر، که په دغه هانی سکول کښ یو  
 استاذہ نن سبا وه، په ما باندے چه غه جرم لگوئی، زه به هغه اوتم۔ هانی  
 سکول هم بند دے، ملل هم بند دے۔ هغه ملل سکول ته د هغه خپل سیٹاف  
 اولیری، هغه هانی سکول خو بند دے۔

وزیر تعلیم، دا آنریبل ایم پی اے صاحب چه غه خبره اوکره نو هغه ظاهر ده،  
 هغه له به زیات Weightage مونږه ورکوو او د دوی په خبره باندے بالکل  
 اعتماد کوو خو ما ذاتی طور باندے، چونکه دا داسه غه عجیبه شان خبره ده  
 نو ما اوونیل چه دا دی۔ ای۔ او تاسو را اوغواړی چه زه ترے پخپله تپوس  
 اوکړم۔ نو دا یو غو ورخه مخکښ ما ترے بار بار تپوس اوکړو، دا جواب  
 نرے راکړے دے خو البته دوی چه کومه خبره کوی، په ظاهره دے کښ زیات  
 وزن وو۔ مونږه به بیا د دے Surprise check اوکړو او غه ایکشن چه اغسل  
 غواړی، نو هغه به واخلو۔

جناب حمید اللہ: سر! زما منسټر صاحب ته یو عرض دے که دا ملل سکول نه  
 سټارټ کیری نو په دغه کښ د راله پرائمری سټارټ کړی چه د دے پولیس او  
 د دے ایف سی نه بچ شی۔ پرائمری د پکښ راله سټارټ کړی چه دا پولیس نرے  
 او نه نیسی او ایف سی نرے رانه او نه نیسی۔

جناب سپیکر، نه دا خو هسه عجیبه غوندے خبره ده چه سکولونه د پولیس  
 نیولی وی۔

جناب حمید اللہ: نیسی نرے رانه سر، هلته د پولیسو بلډنگونه نشته۔  
 جناب سپیکر، حمید اللہ خان! هغوی به هم سبق وائی کنه۔ ولے تا ته پرے غه  
 اعتراض دے که ایف سی او پولیس پکښ سبق وائی؟

وزیر تعلیم: سر! دا به مونږه اوگورو جی که پولیس نیولی وی نو هغه به  
 فوری طور باندے دهغوی نه Vacate کړو۔

جناب حمید اللہ: غه نرے اوونیل؟ ما وانه وریدل۔

ارباب محمد ایوب جان، جناب سپیکر صاحب! ستاسو نوٽس کنیں به وی چه د  
نونه پالیسی لاندے تعلیم بالغان شروع شوے دے۔

جناب حمید اللہ سر! زہ خو پیرے پوهه نه شوم۔ ماته نه هیخ او نه ونیل سر۔

جناب سپیکر: تاسو ته نه دا جواب درکرو، څنگه چه تاسو او ویټل چه یو  
خانے کنیں هم ماسټر نشته نو اوس چه د اجلاس نه دوی فارغ شی نو فوراً به  
دده تپوس او کړی چه ولے دواړه سکولونه بند دی؟

جناب حمید اللہ! کتابونه ترے مار اوړی دی۔

جناب سپیکر: کتابونه ترے تاسو راوړی دی، هغه به هم لږ وروستو لارشی  
او منسټر صاحب ته به نه حواله کړی۔ Please take some action. دا خو

بده خبره ده چه هغه څخه شته نو هغه هم نشته نو دا خو -----

وزیر تعلیم: ټھیک خبره ده۔

جناب حمید اللہ: مهربانی۔

Mr. Speaker: Honourable Syed Manzoor Hussain Bacha, MPA, to  
please ask his Question No. 497.

\* 497۔ سید منظور حسین، کیا وزیر تعلیم از راه کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(ا) آیا یہ درست ہے کہ ایف۔ اے سکینڈ ڈویژن پی ٹی سی ٹرینڈ ٹیچر کو سکیل نمبر 9 دے  
کر اضافی اسناد پر Increments نہیں دیئے جاتے،

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ ایف۔ اے تھرڈ ڈویژن پی ٹی سی ٹیچر کو سکیل نمبر 7 دے  
کر اضافی Increments دیئے جاتے ہیں،

(ج) آیا تھرڈ ڈویژن کے اساتذہ کی تنخواہیں سکینڈ ڈویژن کے اساتذہ سے زیادہ ہو جانا  
زیادتی نہیں،

(د) اگر (ج) جواب اثبات میں ہو تو حکومت مذکورہ زیادتی کا ازالہ کرنے کو تیار ہے؟

میاں گل اسفندیار امیر زیب (وزیر تعلیم)، (ا) ہاں درست ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے۔

(ج) صحیح ہے 'یہ معاملہ محکمہ مالیات کے ساتھ اٹھایا جا رہا ہے۔

(د) ہاں۔

سید منظور حسین: محترم سپیکر صاحب! زہ شکر گزاریم د محکمہ تعلیم او د هغه د Efficient منسٹر صاحب چہ ما کومہ مسئلہ د دوی مخے تہ راورے وہ نو د هر جز سرہ دوی اتفاق کرے دے او د هغه مسئلے د حل کولو وعدہ نے کرے دہ۔ نو زہ شکریہ نے ادا کوم او د اطمینان اظہار کوم جی۔

Mr. Speaker: Honourable Wali-ur-Rehman Khan, MPA, to please ask his Question No. 535. Honourable Wali-ur-Rehman Khan. Honourable Wali-ur-Rehman Khan, please.

هغه سرہ دا خپل سوال ہم نشته۔

وزیر تعلیم، زہ بہ ورلہ جواب ورکرم جی کہ تاسو وایی۔

Mr. Speaker: He has to read out his Question. He should read out. Wali-ur-Rehman Khan, please.

جناب والٹر مسج، سپیکر صاحب! وہ کہتے ہیں کہ دعا کریں کہ بارش ہو۔ (قہقہے)

\* 535 - میاں ولی الرحمان، کیا وزیر تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ

(۱) حلقہ PF-43 میں جن سکولوں کو پرائمری سے مڈل، مڈل سے ہائی اور ہائی سے ہائر سکینڈری تک توسیع دی گئی ہے، ان کے نام اور تعداد بتائی جائے،

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ کبھی کبھی ڈبڑیاں کا سکول سپیشل فنڈ سکیم کے تحت 1985 میں تعمیر کیا گیا تھا لیکن تاحال عمدہ تعینات نہیں کیا گیا ہے،

(ج) اگر (ب) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سکول میں کب تک عمدہ تعینات کیا جائے گا؟

میاں گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم)، (۱) حلقہ پی ایف 43 میں مذکورہ پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ دیا گیا۔

(۱) مڈل سکول کھنیاں۔

مڈل سکول نکتہ جرید۔

مڈل سکول پلدرائ۔

مڈل سکول بڈکنڈی۔

گرلز مڈل سکول پنجف خان۔

گرلز مڈل سکول تتوہال معز اللہ۔

گرلز مڈل سکول جرید۔

گرلز مڈل سکول میاں ڈری۔

گرلز مڈل سکول پارس۔

گرلز مڈل سکول گھینول۔

گرلز مڈل سکول کھیت تراش۔

گرلز مڈل سکول بیدہ لچہ۔

گرلز مڈل سکول گرلاٹ۔

گرلز مڈل سکول نزا۔

(۲) مڈل سکول سے ہائی لیول۔

گورنمنٹ ہائی سکول بھنگیان۔

گورنمنٹ ہائی سکول بیدہ منور۔

گورنمنٹ ہائی سکول ناران۔

گورنمنٹ ہائی سکول کاغان۔

گورنمنٹ ہائی سکول کیوائی۔

گورنمنٹ ہائی سکول حسہ۔

گورنمنٹ ہائی سکول تلید۔

(۳) ہائی سے ہائر سیکنڈری،

گورنمنٹ سکول کاغان۔

گورنمنٹ گرلز سکول بالا کوٹ۔

جن سکولوں کیلئے سٹاف منظور ہو چکا ہے، نئی ریکروٹمنٹ پالیسی کے آنے پر

سٹاف مہیا کر دیا جائے گا۔

(ب) عملہ کی منظوری کیلئے محکمہ خزانہ سے رجوع کیا گیا تھا لیکن غیر ترقیاتی منصوبہ ہونے

کی وجہ سے عملہ کی منظوری نہ ہو سکی۔ اب عملہ کی منظوری کیلئے وزیر اعلیٰ صاحب سے

بذریعہ سمری درخواست کی جا رہی ہے۔

(ج) سٹاف Sanction ہونے پر مذکورہ سکول کی نئی ریکروٹمنٹ پالیسی کے تحت عملہ مہیا

کر دیا جائے گا۔

میاں ولی الرحمان، جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں۔ (قہقہے) میں ابھی ابھی پہنچا ہوں اور کوئی خاص

جناب محمد ایوب خان آفریدی، سر! اس میں میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

میاں ولی الرحمان، وزیر صاحب کی ہم تائید کرتے ہیں۔

جناب محمد ایوب خان آفریدی، سر! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔ وہ مطمئن ہیں لیکن میرا ایک ضمنی سوال ہے۔ پہلے بھی میں نے عرض کیا تھا کہ میرے حلقے میں بھی Over all non developmental side پر 'اب انہوں نے مانا ہے جز (ب) میں کہ 1985 میں مکی ڈبڑیاں میں ایک سکول بنا ہے Non developmental side پر لیکن محکمہ خزانہ والے اس کے سٹاف کو نہیں مان رہے تو وزیر اعلیٰ صاحب کو انہوں نے سری بھیجی ہے تو میں یہ عرض کرونگا کہ Non developmental side پر 1985 سے آج تک جو بلڈنگز بنی ہوئی ہیں سب حلقوں میں، میرے حلقے میں بھی 'سات سکولز ہیں تو یہ مہربانی کریں، ان کیلئے واضح پالیسی دیں کیونکہ وہ بلڈنگز تباہ ہو رہی ہیں، صرف سٹاف دینا ہے، نئے سکول تو دے رہے ہیں، جی، مڈل تو ویسے نہیں آ رہے ہیں، ہائی سکول تو بالکل نہیں آ رہے ہیں تو جو بنے ہوئے ہیں، ان کیلئے مہربانی کریں، وزیر صاحب Assurance دیں کہ فنڈس والے ان کیلئے کب تک یہ فیصلہ کرتے ہیں اور یہ پوئیں ہمیں دیں گے؟ شکر یہ سر۔

جناب سپیکر، جی آریبل منسٹر، پلیز۔

وزیر تعلیم: یہ Assurance تو میں دے چکا ہوں، شاید پشتو میں وہ Assurance ہے۔ انشاء اللہ ہم نے فنڈس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ Take up کیا ہوا ہے اور اصولی طور پر وہ اس پر راضی ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر، ولی الرحمان خان! آپ کی تسلی ہوگئی ہے؟

میاں ولی الرحمان، جی ہاں۔

جناب محمد ایوب خان آفریدی، جناب! وہ منسٹر صاحب کا شکر یہ بھی ادا کرتے ہیں۔

Mr. Speaker: Honourable Muhammad Shoaib Khan, MPA, to please ask his Question No. 567.

\* 567 جناب محمد شعیب خان، کیا وزیر تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(ا) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی ایف۔ 80 ملاکنڈ کی تحصیل رائیڑ ٹی کے گورنمنٹ پرائمری سکول نارنجی (اگرہ) نواگٹی بانڈہ (لوگی) اور سرانے جلال کوٹ مکمل ہو چکے ہیں۔  
(ب) آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں دو کی بجائے ایک استاد کی آسامی منظور کی گئی ہے۔

(ج) اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ سکولوں کی مقررہ تعداد کے استاد نہ دینے کی وجوہات بتائی جائیں، نیز ان کی منظوری کب تک دے دی جائے گی؟  
میاں گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم) (ا) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) ان سکولوں کی PC-IV تیار کرتے وقت محکمہ زیر دستخطی پر محکمہ تعلیم مذکورہ نے ایک سکول کیلئے دو، دو پی ٹی سی اساتذہ اور ایک ایک چوکیدار کی تجویز بھیج دی تھی۔ حکومت مالیات، فنانس ڈیپارٹمنٹ صوبہ سرحد نے ان سکولوں کیلئے منظوری دے دی۔ مزید یہ موجودہ حکومت کی تفویض پالیسی برائے اساتذہ کے تحت جو مسجد پرائمری سکول بند کئے جائیں گے، ان کے اضافی اساتذہ کو مذکورہ سکولوں میں تعینات کیا جائے گا۔

جناب محمد شعیب خان، شکریہ سپیکر صاحب! پہ دے کسبن چہ زما پہ حلقے کسبن چہ کوم پرائمری سکولونہ جو رشوی دی، ہغہ دوی وانی چہ مکمل شوی دی او بیا دا ہم وانی چہ مونہہ تہ نے د مذکورہ سکولونو "دو کی بجائے ایک استاد کی آسامی منظور کی گئی ہے" ہغہ دا ہم وانی چہ "درست ہے" زہ صرف د منسٹر صاحب نہ دا تپوس کول غواہم چہ دا دوه دوہ پی تپی سی پہ خانے بانڈے دوی مونہہ تہ دغہ سکولونو کسبن یو یو استاد راکرے دے، نو زما دا سوال دے چہ دوی بہ مونہہ تہ دا پی تپی سی استاذان بہ کلہ راکری؟ ما لہ د جواب راکری جی۔

جناب نیک عمل خان، زما پہ حلقہ کسبن جی ہائی سیکندری سکول دے جی۔

جناب سپیکر، لڑ کوشش بہ کوئی، اوس بہ بیا شپہ اتہ سوالونہ پاتے کسبنی، درے منہہ پاتے دی جی۔

جناب نیک عمل خان، ہائر سیکندری سکول دے، دوہ پیرے دوی

ڪينيٽوليج، يو خبره مے ڪوله، هغه دے رانه، د مخڪنيس سوال جواب نے هم رانڪرو، د دے سوال جواب به هم رانڪري۔ خو يادداشت ورته ڪوو، هائر سيڪنڊري سکول دے جي، درے ڪسان Subject specialists ترے بدل ڪري دي جي اوس په هغه ڪنيس English teachers هم نشته۔ درے Subject specialists چه بدل شي په هغه په هغه سيڪنڊري ڪنيس به هه پاتے شي؟ مهرباني داو ڪرے شي، هغه آسامي دورته پوره ڪري۔

Mr. Speaker: Honourable Minister, Please.

وزير تعليم، جناب سپيڪر صاحب! دا يو غو سکولو نه چه نے ياد ڪري دي، شعيب خان چه هئنگه خبره اوڪره نو دے ته د Original PC-IV نه پس صرف يو يو ٽيچر فراهم شوء و، دا ورڪرے شوء و چه چونڪه پروشڪال دا Mosque Schools چه ختمل نو د هغه په نتيجے ڪنيس به Surplus staff راتلو Surplus teachers به راتل، نو د هغه Rationalization د پاره ڪوشش دا شوء و چه نوي پوستونه هغوي له د دوه دوه په خانے يو يو ورڪري او دا چه ڪوم د Mosque Schools نه Surplus ڪيري، د دوي Deployment اوشي نو Originally دا خبره صحيح ده چه يو ٽيچر يو سٽاف دے، فنانس ڊيپارٽمنٽ Sanction ڪرے و و خو هغه ورخ ما ڊي۔ اي۔ او ذاتي طور باندے رامنڊينڙو و او هغه ماته Assurance راڪرو چه په دے ٽولو سکولو نو ڪنيس دويم دويم استاذ تعينات شوء دے Along with post خڪه چه دا سوال چه دے، دا د فروري 1998 دے نو په دے ڪنيس ڊيروخت شوء دے که شعيب خان هلته په گراوند باندے ٽپوس اوڪري نو دا ڊي۔ اي۔ او ما له Assurance راڪرے دے چه دا تعينات شوء دے۔ دا بله خبره چه ڪوم خانے پورے تعلق دے نو د پاليسي لاندے په Vacant خايونو باندے ٽرانسفرز ڪيري۔ زمونڙه ڪوشش دا وي چه محومره دا استاذان لوڪلائز وي، بالفرض که پيڊور ڪنيس د سوات جيني ده يا ٽيچر دے، يا په چترال ڪنيس د بل خانے دے نو چه ڪوشش اوڪرے شي چه خپل دسترڪٽ ته خلق راشي نو حاضري نے زياته شي۔ نور پاليسي Violation به مونڙه نه وي ڪرے او که ڪوم خانے ڪرے وي نو دوي د زمونڙه په نوٽس ڪنيس راوولي او د هغه به مونڙه ٽپوس ڪوف۔

جناب محمد شعیب خان: زہ نور وخت نہ اخلم، دوئی چہ وانی چہ سکولونہ بہ ختم شی او زہ بہ تاسو لہ دا استاذان درکرم۔ دوئی وانی چہ شوی دی، نو زہ وایم چہ نہ دی شوی، نو بس مہربانی د اوکری، خیر دے، اوس د تپوس اوکری او مونرہ تہ داستاذان بیا راکری۔

وزیر تعلیم، ما دا اوونیل چہ دوئی د اوگوری، ما تہ خو ہی۔ ای۔ او یو درے ورخے مخکنے دا Assurance categoric راکرو چہ دا مونرہ ورکری دی Along with posts دا خلق مونرہ راوستی دی۔ دوئی د پہ خپل طور باندے بیا د ہنے Double Checking اوکری او کہ بالفرض شخہ خبرہ وہ نو زہ بالکل حاضریم۔

Mr. Speaker: Honourable Ahmad Hassan Khan, MPA, to please ask his Question No. 588.

\* 588۔ جناب احمد حسن خان، کیا وزیر تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔  
(ا) حلقہ پی ایف۔ 75 دیر زیریں، میں لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے کل کتنے پرائمری سکول موجود ہیں،

(ب) مذکورہ سکولوں میں 30 دسمبر 1997 تک لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد کلاس وائز بتائی جائے،

(ج) مذکورہ سکولوں میں جو سکول میرٹ کی بنیاد پر مڈل کا درجہ حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں، ان کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

میاں گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم)، (ا) لڑکوں کیلئے 186 سکول، لڑکیوں کیلئے 139 سکول، کل سکول 325۔

(ب) طلباء و طالبات کی تعداد، طلباء کی تعداد، 1st j :20363, 1st s 3949, 2nd 3104,

1st j 12023, 1st s 5679, 2nd 2048, 3rd 2630, 4th 2827, 5th 2687

3rd 1704, 4th 1487, 5th 1165.

(ج) مردانہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مائٹی، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پتو تلاش۔  
زنانہ، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول انڈیری، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سالیگرام، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بانڈگٹی، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تودہ چینہ، گورنمنٹ گرلز پرائمری

سکول شیر خانی، گورنمنٹ گریز پرائمری سکول طوے تیرگرہ، ان سکولوں کو میرٹ پر ڈل کا درجہ دینا زیر غور ہے۔

جناب سپیکر: زما خیال دے، Satisfied بی۔

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! د کونسچن جواب خو دیر Confused غوندے دے خو زما دا یقین دے چہ منسٹر صاحب سرہ بہ نے بیا ہسکس کرو کہ سخہ پر اہلم پکسین وو نو مو نرہ بہ مطمئن کری۔

Mr. Speaker: Honourable Baz Muhammad Khan, MPA, to please ask his Question No. 618.

\* 618 جناب باز محمد خان: کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

- (ا) محکمہ تعلیم پرائمری و سیکنڈری میں مارچ 1998ء تک تمام اضلاع کے سکولوں کالجوں اور دیگر دفاتر میں ہر سکیل اور گریڈ کی کتنی آسامیاں خالی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے،  
 (ب) آیا حکومت نے مذکورہ آسامیوں پر پابندی عائد کی ہے،  
 (ج) مذکورہ آسامیوں پر تعیناتی کا طریقہ کار کیا ہے،  
 (د) کیا مذکورہ آسامیوں کو اخبارات میں مشترک کیا جاتا ہے اور اخبار میں اشتہار دیئے جاتے ہیں؟

میاں گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم): (ا) تفصیل درجہ ذیل ہے،

کالجز، 283 سکولز، 4058 ٹیکنیکل، 79 پرائمری، 1314 کل تعداد، 5634۔

(ب) جی ہاں، صرف سوشل ایکشن پروگرام کے سکولوں کے بغیر۔

(ج) خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د) جی ہاں، درست ہے۔

جناب باز محمد خان، محترم سپیکر صاحب! کہ تاسو اوگورئی، دوی د جز (ا) پہ جواب کسین لیکلی دی کالجز 283 پوسٹس، سکولز 4058، ٹیکنیکل پوسٹ 79 او پرائمری 1314، محترم سپیکر صاحب، پہ دے سلسلہ کسین زہ صرف یو ضمنی سوال کوم چہ دلته بنوں کسین تقریباً د دوه درے کالو نہ پی پی تی سی ہلکانو Training کرے دے، نور ہسٹرکتس کسین ہغہ اپوائٹمنٹ اوشول خو پہ بنوں کسین نہ دی شوی۔ ہلتہ مسئلہ دا جورہ شوہ چہ دوی وانی چہ اوپین

سیرت دے او ہلکان واتی چہ نہ سیشن وائز او بیچ وائز بہ کوی۔ د ہغے د  
جہ نہ دا دوه درے کالو نہ ہلتہ اپوائٹمنٹس نہ دی شوی - زہ د وزیر  
ساحب نہ دا پوہنتنہ کوم جی چہ پہ ہغہ پوسٹونو چہ د دوه درے کالو نہ نہ  
دی شوی ہغہ تقریباً سو ایک بیس پوسٹونو جو ریزی چہ دوی بہ  
پوائٹمنٹس کوی او کہ نہ؟  
جناب سپیکر، آنریبل منسٹر صاحب۔

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! دوی د پرائمری سیکنڈری او د کالجز تولو  
ذکر اوکرو نو کوم خانے پورے چہ د پی تی سی د اپوائٹمنٹس تعلق دے نو دا  
خبرہ صحیح دہ مونزہ پالیسی کین پچھتر فیصد بہ بیچ وائز کوف او پچیس  
فیصد بہ میرٹ بیس کوف۔ داسے پہ سی تی کین ہم او اے سی تی کین بہ  
پچھتر فیصد بیچ وائز او پچیس فیصد بہ پبلک سروس کمیشن پہ ذریعہ بہ  
کیری۔ نو انشاء اللہ دیر زر بہ دا اپوائٹمنٹس اوشی۔ بنوں یا خاص دسترکت  
نہ دے تارگت شوے، دا دتولے صوبے د پارہ بہ یو خانے اپوائٹمنٹس کیری۔

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر! ایک ضمنی سوال ہے۔ یہ جو پالیسی -----

جناب سپیکر، دا نور پاتے کیری جی، تاہم ختم دے۔

حاجی محمد عدیل، نہیں Simple ہے۔

جناب سپیکر، حاجی صاحب! تاسو ولے دبل حق وھی؟

حاجی محمد عدیل، یہ جو پچھتر پرسنٹ والی پالیسی ہے، اگر اس کی ایک ایک کاپی ممبروں  
کو Provide کر دی جائے، تاکہ ہمیں پتہ ہو کہ کیا کیا طریقہ کار ہے؟

جناب سپیکر، یہ ہاؤس کین چہ یو Statement ورکوی نو بیا تاسو نے منی

کنہ جی چہ This is an assurance in this House.

وزیر تعلیم، ہغہ سروس رولز انشاء اللہ تعالیٰ ورخ دوه کین Amend کیری۔  
چہ سخنگہ سروس رولز Amend شی نو بیا بہ Certified copies تاسو تہ  
Provide کرو۔

Mr . Speaker: Honourable Muhammad Shoaib Khan , MPA , to  
please ask his Question No -----

جناب باز محمد خان، دا نورو دسترکتس کبن د پی تی سی تیچرانو اپوائٹمنٹس شوی دی۔ تقریباً د 98-1997 نہ د دوو کالو نہ صرف پہ بنوں کبن نہ دی شوی، نور بتولو ضلعو کبن شوی دی۔ نوزہ دا عرض کوم چہ ہغہ بنوں کبن دووہ کالو نہ داسے پاتے دی کہ دے د پارہ غہ اوشی چہ دا اپوائٹمنٹس اوشی۔

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! دا دسترکت چہ کوم پوستونو دی نو دا بتول دسترکت کیدر پوستس دی دا بہ ہم دا دسترکت کبن اپوائٹمنٹس کیری او انشاء اللہ دیر زربہ اوشی کہ ماضی کبن نہ دی شوی ہم دغہ بتول اپوائٹمنٹس بہ ہم دغہ دسترکت کبن کیری۔

Mr. Speaker: Honourable Muhammad Shuaib Khan, MPA, to please ask his Question No. 629.

\* 629۔ جناب محمد شعیب خان (صوابی)، کیا وزیر تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ

(ا) آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے دھویان کے مقام پر 65 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک ہائی سکول کی عمارت تعمیر کروائی ہے،

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی ڈبل سٹوری عمارت میں تقریباً ہزار بارہ سو طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ عمارت کی چھتیں اور دیواریں کریک ہو جانے کی وجہ سے عمارت کے گرنے کا خطرہ ہے،

(د) اگر (ا) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو آیا حکومت مذکورہ عمارت کی تعمیر نو اور متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

میاں گل اسفندیار امیر زیب (وزیر تعلیم)، (ا) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) اس سلسلے میں اسٹنٹ کمشنر صوابی نے انکوائری کی ہے اور خصوصی مرمت کیلئے محکمہ تعمیرات نے چھ لاکھ، تین سو روپے کا تخمینہ تیار کیا ہے اور متعلقہ افراد کے خلاف انسداد

رشوت ستانی کے تحت کارروائی کر رہی ہے۔

جناب محمد شعیب خان، دے کنیں محکمے دا ہرغہ منلی دی چہ دا سکول پہ 65 لاکھ روپئی جو رشوے دے او ہبل ستوری دے او دا نے ہم منلی دی چہ دے دیوالوتہ او عمارت کریک دے او دوئی د جز (د) پہ جواب کنیں وئیلی دی چہ استنت کمشنر صوابی دے خلاف انکوائری کرے دہ او بیا دے دے دمرمت د پارہ نے 6 لاکھ روپئی منظور کرے دی نو دا 6 لاکھ روپئی بہ ہلہ لگی چہ دے کنیں دا دولس سوہ یا زر ماشومان بچی مرہ شی؟ او یا د مونڑہ تہ دا وزیر صاحب چہ دا دیر خوڑ وزیر صاحب دے، د ما مطمئن کری چہ دا کوم سکول چہ کومو خلقو جوڑ کرے دے، نو دے خلاف انکوائری کوم خانے شوے دہ او غوک نے نیولی دی خکہ چہ پہ دے 65 لاکھ روپئی لگیدلی دی۔ زہ دے جواب نہ بالکل مطمئن نہ یم۔ دا -----

جناب سپیکر، جواب درکری جی نو بیا -----

جناب محمد شعیب خان، د دے جواب نہ زہ بالکل مطمئن نہ یم۔ دا د Standing Cimmittee تہ حوالہ شی او دے خلاف دے انکوائری او کری شی۔

جناب فرید خان طوفان، د شعیب خان پہ خبرے کنیں دا خبرہ راووتہ چہ دا خوڑ وزیر د مونڑہ تہ دا اوبتانی چہ خوڑ او تراخہ وزیران کوم دی پکنیں خکہ چہ د خوڑ مطلب غہ دے؟

حاجی عبدالرحمان خان، جناب سپیکر صاحب! دے ضمن کنیں زہ ہم عرض کوم۔ زمونڑہ پہ خلقو کنیں -----

جناب سپیکر، دے خوڑ او تریخ باندے خبرہ کوی؟

حاجی عبدالرحمان خان، نہ، وزیر صاحب بتہ خوڑ دے۔ خو دا خبرہ ورتہ کوم چہ پہ دے بتولہ صوبہ کنیں کوم سکولونہ رالویگی او بیجیان پکنیں سبقونو واتی، زما پہ حلقہ کنیں داسے سکولونہ شتہ جی چہ پانے ہم ورتہ نشتہ۔ ستا پہ حلقہ کنیں بہ ہم وی او د نورو پہ حلقہ کنیں بہ ہم وی، نو وزیر صاحب د تولے صوبے د پارہ دا جواب ورکری چہ آیا د دغہ سکولونو مرمت کوی کہ نہ دے بل سکولونہ جوڑ وی، کہ دا وارہ بہ غہ کوی؟

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر! بیٹھی اور تلخ وزارتوں کی بات کرتا ہوں، اجازت ہو تو۔  
جی میرا خیال ہے کہ بیٹھی جو ہے، وہ فوڈ کی وزارت ہے کیونکہ اس میں کھانے پینے کی  
چیزیں ہوتی ہیں اور تلخ جو ہے، وہ ایکسٹرا اینڈ ٹیکسٹیشن کی وزارت ہے جو پیر محمد خان کے  
پاس ہے۔ آپ کو شاید Experience ہو کہ وہ انکھل کا Taste کیا ہوتا ہے؟

جناب سپیکر، داماتہ ددا Experience مخنگہ رادغہ کرو؟

حاجی محمد عدیل، آپ کی وساطت سے ہے۔ میں آپ کی وساطت سے بات کر رہا تھا،

Not you, Sir.

جناب سپیکر، جی وزیر صاحب۔

وزیر تعلیم، دا کوم ہائی سکول چہ دوی یادوی، دا واقعی پہ 65 لاکھ باندے  
جو ریشوے وو خو پہ دے کین دیر زیات Structural flaws develop شوی  
وو۔ 1988 کین دا جو ریشوے وو بیا خلقو دا Complaint اوکرو او تقریباً د  
منی پہ میاشت کین۔

جناب سپیکر، حاجی صاحب! تاسو دا خیل مانیک بند کری۔

وزیر تعلیم، دپتی کمشنر تہ Complaint اوشو او بانریکتر تہ اوشو او بیا یوہ  
انکوانری Set up شوہ۔ اسسٹنٹ کمشنر د ہفے انکوانری کمیٹی مشروو۔ د  
ایجوکیشن دیپارٹمنٹ اہلکار پکین ہم وو او د ہفہ خانے اوس چہ کوم  
XEN وو نو ہفہ ساعت ہفہ ہم پکین وو۔ ہغوی دا رپورٹ ورکرو چہ پہ  
دے کین Major cracks نشہ دے، Minor cracks دی او یو تخمینہ نے  
ورکرو چہ چہ لاکھ روپو باندے بہ دے سکول مرمت اوشی۔ نو دا چہ لاکھ  
روپے ورلہ لا مختص شوی تہ دی خو ہغوی پہ رپورٹ کین دا ورکری دی  
چہ پہ چہ لاکھ روپو باندے بہ دا مرمت اوشی۔ دا خو یو طرف تہ خبرہ دہ۔  
بل طرف تہ دا خبرہ دہ چہ دے چہ کوم Construction شوے دے، ہفہ بتول  
پہ غلط طریقے باندے شوے دے او د کوم XEN او SDO پہ وخت کین دے  
Construction شوے دے نو پہ ہغوی باندے باقاعدہ پہ اینتی کریشن کین  
اوس یو دوہ میاشتے اوشوے، ہغوی Suo moto اغستے دے او کیس روان  
دے

جناب محمد شعیب خان: سر! وزیر صاحب چہ کومہ خبزہ اوکرہ، د دے نہ زہ مطمن نہ یم جی، داد کمیٹی تہ حوالہ شی او د دے خلاف دا کمیٹی انکوائری اوکری چہ دا اوگوری چہ دا حقیقت دے کہ غلطہ خبرہ دہ؟  
وزیر تعلیم: ستا خبرے سرہ زہ بالکل اتفاق کوم۔ زہ دے خبرے سرہ اتفاق کوم  
خکہ چہ -----

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that Question No. 629, asked by Muhammad Shuaib Khan, MPA, may be referred to the Standing Committee on Education.

(The motion was carried.)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it and the Question is referred to the Standing Committee.

جناب محمد شعیب خان: جناب سپیکر! زہ ستاسو او د دے ہاؤس شکریہ ادا کومہ۔

Mr. Speaker: Honourable Saleem Khan, MPA, to please ask his Question No. 638.

ستاسو دیتولو پاتم ختم دے او دا زہ پہ او وری پاتم کنیں روان یم۔

\* 638۔ جناب سلیم خان ایڈوکیٹ، کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(ا) آیا یہ درست ہے کہ ضلع صوابی جیسے گنجان آباد ضلع میں صرف ایک انٹر کالرس کالج ہے اور ڈی کام پاس کرنے کے بعد طلباء کو دوسرے اضلاع کے کالجوں میں داخلہ نہیں ملتا جس کے خلاف 1997 میں طلباء نے احتجاج بھی کیا تھا،

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے عوامی نمائندوں اور طلباء سے وعدہ کیا تھا کہ مذکورہ ضلع میں ڈگری کلاسز شروع کی جائیں گی،

(ج) اگر (ا) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت کب انٹر کالرس کالج صوابی کو ڈگری کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

میاں گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم): (ا) جی ہاں، درست ہے کہ ضلع صوابی میں ایک انٹر کالرس کالج (گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ) کام کر رہا ہے اور گزشتہ سال

میرٹھ کی بنیاد پر اس ادارے کے طلباء کو کامرس کالج مردان، پشاور، جمروڈ اور مانسرہ میں داخلے دیئے گئے تھے جن کا تعلق ضلع صوابی سے تھا۔

(ب) جی ہاں، اس سلسلے میں محکمہ فنانس سے ایک خط نمبر DTE/PED/12-118/1228 مورخہ 13-1-97 مندرجہ ذیل آسامیوں کی منظوری کیلئے رجوع کیا گیا ہے۔ جوہنی متعلقہ محکمہ سے پوسٹوں کی منظوری حاصل ہو جائے گی، بی کام کی کلاسوں کا اجراء کر دیا جائے گا۔

نمبر شمار	نام اسامی	بی پی ایس	تعداد
۱	ایسوسی ایٹ پروفیسر	۱۹	۲
۲	اسٹنٹ پروفیسر	۱۸	۶
۳	اسٹنٹ — سینیئر کلرک	۱۱	۱
۴	جوئینر کلرک	۵	۱
۵	اسٹنٹ سٹور کیپر	۵	۱
۶	نائب قاصد	۱	۲
۷	مالی	۱	۱

(ج) جز (ب) میں ملاحظہ ہو۔

جناب سلیم خان ایڈووکیٹ، جناب سپیکر صاحب! دیرہ شکر یہ جی۔ دا سر، ما کونسل چن کرے وو صوابی پہ کامرس کالج کین د دگری کلاسز د اجراء د پارہ۔ ہفے کین چہ ما تہ کوم جواب ملاؤ شوے دے نو ہفے کین نے دا وئیلے دی چہ او تہیک دہ دا خبرہ خو دوئی پکین اخرہ کین ما لہ چہ کوم د (ب) جز جواب راکرے دے چہ "جی ہاں" اس سلسلے میں محکمہ فنانس سے خط نمبر ظلال مندرجہ ذیل آسامیوں کی منظوری کیلئے رجوع کیا گیا ہے جوہنی متعلقہ محکمہ سے پوسٹوں کی منظوری حاصل ہو جائے گی، بی کام کی کلاسوں کا اجراء کر دیا جائے گا" نو زما سپیکر صاحب، ستاسو پہ وساطت سرہ محترم منسٹر صاحب تہ دا ریکویسٹ دے چہ پہ صوابی کین کامرس کالج د پارہ یو دیر لونے بلڈنگ جوڑ شوے دے او دیرہ لویہ زمکہ نے Acquire کرے دہ۔ ہفے کین د بلڈنگ ضرورت نشتہ، د فرنیچر ضرورت نشتہ دے، صرف د ستاف ضرورت دے او د ستاف د پارہ دوئی دا لیکلی دی چہ کلہ نہ مونرہ تہ محکمہ فنانس، د دے جی یونیم کال

اوشو۔ دا غفور خان حاجی صاحب ہم ناست دے، هغه هلكان هم راوتی وو دسترکت ایلمنستریشن هم او مونڑه سره نے هم وعده کرے وه، برکی صاحب چه کوم ڈائریکٹر وو د تیکنیکل ایجوکیشن چه ڊیر زربہ دے کین کلاسونه شروع شی نو اوس هغه کین جی یو نیم کال اوشو او تر اوسه پورے لا دغه نه دے شوے۔ نو زه صرف دا یو عرض کوم جی چه په اخبارونو کین هم راخی او مونڑه هم گورو جی چه داسے کیری چه د دے صوبے د ڊیرو لویو خلقو د کورونو په ټائلز باندے 42 لاکھ خرچ راخی نو د هغه د پاره خو پیسے شته جی - دومره ڊیرو وزیرانو صاحبانو مشیرانو د بهرتی کولو د پاره هم پیسے شته دے او صوابی یو پاتے او پسمانده ضلع چه ده د هغه د هلكانو د پاره د بی کام کلاسونو د اجراء د پاره د درے غلورو پوستونو د پاره په دے صوبه کین پیسے نیشته دے جی۔ دا خو ڊیر د افسوس خبره ده چه هر ه محکمه کین فنانس او فنانس۔

جناب سپیکر، جی انریبل منسٹر صاحب۔

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! دلته اوس چه کوم خانے د دے کمرشل ټریننگ انسٹی تیوٹ تعلق دے چه کوم خانے کین اوس ہی کام کیری، د هغه د Upgradation د پاره د دے غفور خان صاحب خاص طور باندے د چیف منسٹر صاحب سره خبره کرے وه او په هغه کین چیف منسٹر صاحب Personal دلچسپی اخلی - مخکنے چه د ایجوکیشن تیکنیکل ڈائریکٹوریٹ نه ئے د دے پاره آسامیانے غوبنتے وه نو تیکنیکل ڈائریکٹوریٹ ورله تقریباً یو دیارلس آسامیانے ورکړے وه نو بیا فنانس خط راولیرو چه Latest development دا دے چه کم سے کم په غومره آسامیانو باندے تاسو دا خپل Upgradation کولے شی۔ نو اوس ورله، جی دا خبره اوری هم او که نه۔

جناب سپیکر، تاسو خپله کوئی جی۔

وزیر تعلیم، نو اوس تیکنیکل ڈائریکٹوریٹ صرف پینخه پوستونه ترے غوبنتی دی د ایسوسی ایت پروفیسر گریڈ 19 او د غلور اسسٹنٹ پروفیسر

گریڈ 18 نو انشاء اللہ دا پوسٹونو چہ خننگہ Sanction شی نو نور Financial implication پکنیں Involve نہ دی او دا ڊیر زر بہ پہ دے کنیں د بی کام کلاسز شروع شی۔

Mr. Speaker: Honourable Iftikhar-ud-Din Khan Khattak, MPA, to please ask his .....

جناب سلیم خان ایڈوکیٹ: زما جی سوال دے او دویں رالہ جواب رانکرو۔  
جناب سپیکر: جواب نے خود درکرو۔

جناب سلیم خان ایڈوکیٹ: را نے نکرو کنہ جی - زہ صرف دا تپوس کوم چہ 13-01-1997ء نہ جی Take up کرے ده فنانس سرہ جی اوس جی دا دے 1998 دسمبر دے - زہ صرف دا سوال کوم چہ دا پوسٹونو بہ مونرہ لہ کلہ راکوی تاسو؟

جناب سپیکر: دانے خو جی بتولو تہ اووے کنہ د بتولو ہم دغہ یو سوال دے چہ هغه راخی او ہم دا خبرہ باربار کوی چہ مونرہ فنانس سرہ Take up کرے ده او زر تر زرہ بہ نے مونرہ کوؤ۔ اوس Date خونے یو تہ ہم نہ دے بتودلے نو سلیم خان تاسو لہ ڊیر۔۔۔۔۔

جناب سلیم خان ایڈوکیٹ: نہ جی زہ د Date خبرہ نہ کوم دا فنانس جی هر سخہ لہ پیسے ورکوی بتیلونو لہ ورکوی بنکاک تہ خلق بوخی او مونرہ لہ پوسٹونو نہ راکوی۔

جناب نجم الدین، سر د بنکاک د پارہ پیسے شتہ - د بنکاک د تلو د پارہ، د دغہ د پارہ نشتہ دے۔

جناب سپیکر: افتخار الدین خان ایم پی اے۔

جناب افتخار الدین: جناب سپیکر صاحب! سوال نمبر 708۔۔۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: The sitting is adjourned for tea break and we will reassemble after half an hour.

(اس مرحلہ پر چائے کیلئے ایوان کی کارروائی آدھے گھنٹے کیلئے ملتوی ہوگئی۔)  
(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔)

جناب نجم الدین، پوائنٹ آف آرڈر۔

### اراکین اسمبلی کی رخصت

جناب سپیکر، دا د چھتی د درخو استونو او وایو نو بیا بہ - ذیل مغرز اراکین نے رخصت کیئے درخواستیں ارسال کی ہیں۔ جناب عاشق رضا خان سواتی صاحب، ایم پی اے، نے 07-12-1998 کیئے، جناب سردار غلام نبی صاحب، ایم پی اے، نے 07-12-1998 تا 14-12-1998 کیئے، جناب وجیر الزمان خان صاحب، منسٹر، نے 07-12-1998 کیئے، جناب افتخار خان مہمند صاحب، ایم پی اے، نے 07-12-1998 تا 08-12-1998 کیئے، جناب محمد یونس خان صاحب، ایم پی اے، نے 07-12-1998 تا 08-12-1998 کیئے اور جناب محمد ہاشم خان صاحب (دیر)،

Is it the desire of the House that leave may be granted to the honourable Members?

(The motion was carried.)

Mr. Speaker: Leave is granted. Jee.

جناب نجم الدین، لہے ورخے مخکنے دلته نہ ووم، اسمبلی کیں غیر حاضر ووم، زمونہ د دیر نہ دیر ماشومان ماشومان بچی راوتی وو د کوآپریٹیو متعلق یو خبرہ وہ۔ منسٹر صاحب دلته ناست دے او زہ عرض دا کوم چہ زمونہ د دیر حالات دویٰ تہ بنہ معلوم دی، د افیو مسئلہ ہم دہ۔ ہلتہ د خنگلو مسئلہ ہم دہ نوزہ دا وایمہ جی چہ ہلتہ کومہ گھیلہ بازی سٹارٹ شوے دہ نو ہلتہ چہ چا پیسے اغستے دی حکومت ہغوی تہ لاس نہ اچوی او ہفہ کسان نے نیولی دی، خلقو تہ نے ونیلی دی چہ زکوٰۃ دربانڈے تقسیم کوف، شناختی کارڈز نے ترے اغستے دی او یہ ہفہ شناختی کارڈ بانڈے پیسے راویستے شوی دی خو یو کس بہ یہ بینک کیں دستخط کری وی، یو کس پکین جی داسے ہم دے چہ د ہفہ دوارہ لاس نشتہ دے او خالی سونڈی بونہی لاسونہ نے نیولی دی، د ہفہ ہم گو تہ پہ ہفہ کاغذونو بانڈے لکیدلے دہ۔ زمونہ جی ستاسو پہ وساطت سرہ دا درخو است دے منسٹر صاحب تہ چہ پہ دے کیں کم از کم د دغہ خلقو سرہ د رعایت اوشی، روژہ راروانہ دہ، د سکول بچی پہ دیر کیں ایڈمنسٹریشن زغلو، پہ کورونو بانڈے چھاپے

بے خايه لگوى او د دے نه به جى د Law and order situation جو رپري او حالات به خرابيڙي۔ مونڙه لس خل په دے اسمبليٰ کښ خبره اوکړه۔ منسټر صاحب ته دا وايو چه دغه خلقو سره د د خدانے د پاره رعايت اوشی۔ انکوائري ټيم د مقرري او لار د شى او په چا باندے پيسے نشته او چا بينک نه پيسے اغسته دی؟ صرف جى تش شناختى کارډ فوټو سټيټ خو چه جى خلق ورته وائی، بهر ته د ليرمه، نو هم ورله فوټو سټيټ ورکوى ليکن دستخط او پيسے په هغوى باندے تقسيم شوه نه دی او هغه خلق دوتی ايسارکړی دی جى۔ په اربونو او کرورونو روپي په خلقو قرض دى، د هغه خو غه ټپوس نشته او د لسو زرو او د پنځو زرو روپو د خلقو سره هغه حشر نے اوکړو جى، جيلونه نے ترے ډک کړل جى او روژه راروانه ده، خيره به ورته اوکړی۔

جناب سپيکر، دا يو شے اوگورنى جى، په دے باندے لږ غور اوکړنى لکه غځنگه چه دوتی، آئريبل ممبر پواننت آوت کړه چه يو سرے چه د هغه لاسونه نشته او فرضى گوتے نے لگيدلے دی يا پکښ غه داسے دغه شوه وی نو دے کښ خو پکار دے چه تاسو انکوائري اوکړنى خکه چه دا خو بيا بده خبره ده که فرضى شى او هغه خلق پکښ پراته وی نو د انکوائري تر حده پورے خود دے Justification شته چه په هغه باندے تاسو انکوائري اوکړنى يا داسے خلق وی چه هغوى واقعى نه وی اغسته او فرضى دغه شوه وی نو دا خو پکار ده چه په هغه غه دغه اوکړنى۔ جى

حاجى عبدالرحمان خان، اجازت شته؟

جناب سپيکر، بس جى تشریف کيږوى جى، دا غه Debate نه دے۔ يو پواننت آف آرډر دے، هغوى ريكويست کړے وو او هغوى پيرے خبره اوکړه۔ يو د افتخار الدين خان پواننت آف آرډر دے او نور بيا خپل دغه ته راخنى او که نه راخنى او پواننت آف آرډر کونى. I am not going to take your Agenda. تههیک په دوه بجے به پاسم درنه۔ جى منسټر صاحب۔

جناب منظور خان جدون (وزير خوراک)، جناب سپيکر صاحب! دے کښ به بالکل

کوانٽری اوکرو خو عرض نا کوم جی چه نا پیسے خلقو خو اغستے دی  
 نی۔ ستانوی کرو روپی نے په 1988-89 کنس واغستے، 1993-94 کنس  
 اغستے، 1994-95 کنس واغستے۔۔۔۔۔۔

ناب سپیکر: غفور خان! دهغه په تفصیل کنس نه خو کنه جی۔  
زیر خوراک: او جی۔

ناب سپیکر: صرف زما تاسو ته دا خواست دے چه تاسو دا مہربانی اوکری  
 تنگه چه دوی پوانت آوت کرہ۔

زیر خوراک: دهغه سری نوم دراکری چه انکوانٽری پکنس اوکرو۔  
ناب سپیکر: نوم به ہم درکری او نور ہم انکوانٽری اوکری۔

ناب نجم الدین: سر! زه یو سرے نه وایم، دیر شے دی جی۔ دیر شے دی د  
 خلقو صرف شناختی کارڈز باندے نیولے کیری جی۔ دوی د اوگوری او د  
 غے Verification دا اوکری چه گوته شته که نشته۔

ناب سپیکر: که د هغه گوته واقعی نه وی، Fraudulent دغه شی نو په هغه  
 کنس خو پکارده چه انکوانٽری اوشی۔

زیر خوراک: بالکل به انکوانٽری اوکرو جی انشاء اللہ تعالیٰ۔

ناب نجم الدین: او هغه پورے د جی برناحقه گرفتاریانے نه کوی تر غو  
 ورے دوی Verification ئے نه وی کرے۔

ناب سپیکر: جی افتخار الدین خان۔

ناب افتخار الدین: جناب سپیکر صاحب! مونزه خو دیر معذرت سره وایو،  
 تاسو لږ غونته دا تندے چه گونجے شی بیا اویرینو چه یره سپیکر صاحب  
 صیم کنس دے۔

ناب سپیکر: حاجی صاحب! د دوی دے پوانت آف آرډر ته غوږ کیری دی  
 نکه چه ما دا نور پوانت آف آرډر را منع کرل چه دوی غه وائی؟ دال لږ غوږ  
 یردی۔ ټرا! ہم داده چه داپه پوانت آف آرډر کوم وخت ضائع کیری۔

ناب افتخار الدین: مونزه خو چونکه تاسو نه حیا اوکرو چه غصیم کنس مو  
 گورو نو مونزه وایو چه خاموش به شو خو سپیکر صاحب، نن زما نوم

تاسو واخستو چونکہ زما سوال پہ ایجنڈے کسب و و نو زما گلہ پہ دے راغلہ  
 چہ مونہہ دومرہ پسماندہ خلق چہ دلته ہم راشو او دلته چہ گورو یا مونہ  
 خپل سوالونہ راوالو یا نجم الدین خان پاسیدلے وی یا زمونہ معزز دپتی  
 سپیکر صاحب پاسیدلے وی، گھنٹہ تیرہ شی، زمونہ سوالونہ ہم دغسے  
 پاتے شی۔ ہلتہ چہ لارشو نو ہغہ خلق مونہ تہ وانی چہ تاسو ہلتہ ہسے  
 خنی پہ دے چہ ہلتہ تاسو د حاجی عدیل نہ خبرہ نہ شے کولے بیا خنی غہ د  
 پارہ؟ نو عرض مو دا وو چہ یا خو داسے غہ طریقہ کار جو رکری چہ د چا  
 سوال وی، ہغہ تہ ضمنی سوال پکارہ چہ اوکری او خاموش شی ولے چہ دا  
 دیر اہم سوالونہ دی اوس دا زما سوال چہ کوم وو دا جی تاسو اوگوری دا  
 دیر اہم سوال دہ خو چونکہ پہ دے وخت ہم خکہ گلہ مند یو چہ مونہ دیر  
 خوب منسٹر دے ہغوی نہ مونہ مطمئن یو خو محکمہ جوابونہ داسے  
 راکوی چہ ہغہ مونہ تہ پکارہ چہ پہ فلور باندے سرگند کرو نوزہ جی دیر  
 معذرت سرہ تاسو تہ بیا دا وایم چہ دا ما بیا ہم تجاوز اوکرو چہ تاسو پہ ہغہ  
 کسب مو دا خبرے اوکریے خو زہ دا خپل رونرو تہ وایم چہ مہربانی اوکری  
 لہ غونٹے دپسماندہ علاقو خلقو تہ ہم وخت ورکوی۔

حاجی محمد عدیل، Personal explanation، جناب سپیکر! معزز ممبر نے میرا نام لیا  
 ہے۔ آج خود شاید وہ موجود نہیں تھے یا تھے؟ آپ کو پتہ ہے کہ میں نے تو آج صبح سے  
 کوئی خاص بات ہی نہیں کی ہے ایک۔ دوسری بات یہ کہتے ہیں کہ ضمنی سوالات نہیں  
 ہونے چاہئیں تو پھر آپ رولز بدل دیں۔ اگر آپ رولز میں تبدیلی کرنا چاہتے ہیں تو  
 رولز بدل دیں اور تیسری عرض یہ ہے کہ میں ہمیشہ آپ سے یہ بھی عرض کرتا آ رہا ہوں  
 کہ آپ اگر ایک گھنٹے میں سترہ یا اٹھارہ سوال Table کریں گے تو سترہ اٹھارہ سوال تو ہو  
 ہی نہیں سکتے کہ ایک ایک سوال کو دو دو چار چار منٹ بھی نہ ملیں تو زیادتی ہے۔ جس ممبر  
 کا سوال آتا ہے، وہ بھی مطمئن نہیں ہوتا اور ضمنی سوال بھی نہیں کئے جا سکتے گو کہ  
 آپ نے بڑی کوشش کی ہے لیکن پھر بھی چارہ گئے بلکہ ایک سوال میں ہم بڑی دلچسپی  
 رکھتے تھے کیونکہ وہ ایک بڑا ہی اہم سوال تھا جناب ہاشم خان کا لیکن بدقسمتی سے ان  
 آخری تین سوالوں میں وہ بھی تھا، جو رہ گئے ہیں یا تو دس سوالوں سے زیادہ سوال Table  
 ہونے نہیں چاہئیں تاکہ ان پر بات بھی ہو سکے یا یہ کہ آپ رولز بدل دیجئے، ایوان کا

یار ہے، آپ ضمنی سوالات ختم کر دیجئے، ہمیں کیا اعتراض ہے۔  
 (پر جنگلات): یو منت کہ اجازت وی نو -----

اب سپیکر: یو منت جی، زہ لہ د دوی دوارو خبرہ یو خانے جواب رکرم۔ دلته خو ڊیره آسانہ خبرہ داشی چه هغه هر خه خی او سیکریتریته ندے راشی یا مونږ باندے راشی چه ټول هغه لس سوالونه ایخول پکار دی، ینخه ایسپوول پکار دی، شپن ایبنودل پکار دی، بالکل تاسو ما ته چه غومره سوالونه افروایی، هغه همره به زہ ایږدم خو زما کمرے ته بیا به نه راخی چه زما سوال مخکنیں کره، زما سوال مخکنیں کره ولے چه هغه خو سوالونو د پاره یو خاص خاص ورخ وی په هغه ورخے هغه سوالونه راخی او په هغه ورخے د هغه جوابونه وی بیا د هغه نمبر پسه Immediately د هغه سوال ----- (شور)

جناب سپیکر: زما خبرے ته جی لہ غون کیردی، هغه پسه بیا Immediately د هغه په سبا ورخ ته هغه نه شی ایبنودے نور سوالونه د بل ډیپارٹمنٹ وی، بل ته نویتس ملاؤشی هغه به کیری که تاسو دا وایی نو نن نه زہ Direction ورکومه سیکریتری ته چه ینخه سواله به کیدے شی نمبر ایک، اوس راخو بل خبرے ته، ډیپٹی سپیکر صاحب واتی چه د ضمنی سوالونو دغه ترے نه اوباخئ۔ د ضمنی سوالونو دغه ترے نه نه اوخی، ضمنی سوالونه به وی خو ضمنی سوالونو کنډ دا مصیبت دے چه سوال وی د دیر، خبره پکنډ شروع شی د کرک او د چارسدے او پینبور او د دغه نو تاسو هغه خو ضمنی سوال په هغه کنډ نه وایی، تاسو خپل مسئله په هغه کنډ راوچتوی۔ پکار ده چه تاسو وایی (ا)، (ب)، (ج)، (د) دے، (د) کنډ نقص دے، (ج) کنډ دا نقص دے، په دے زما ضمنی سوال دے۔ تاسو پکنډ خپله مسئله اوچتنه کړئ، ضمنی سوالونه خو تاسو خراب کړئ۔ They are not supplementary - questions that you are asking for. اوس بله خبره دا ده لکه څنگه افتخار الدین خان اووئیل، زہ خو تاسو ته هر وخته وایم دا اوس پواننت آف آرډر زہ وایم چه کوشش کوئ چه مه کوئ، که آخره کنډ ټانم وی، کوئ۔ اوس ما سره دا پاتے دی، دا دوه ایډجرمنٹ موشر دی، درے دی

که پینځه دی، غو کال اٽنشنز نوٽسز دی حالانکه هغه باندے هم زه حيران یم  
 چه رولز ته اوگورم خو زما سيڪريٽريٽ اوسه پورے دا قصه کرے ده چه د  
 چا په يو باندے دستخط وی، هغه خو ٽيڪ ده، لس دستخطه هم پرے وی،  
 That will be treated as one خو بعضے داسے وی، هغه دوه Identical  
 وی، دوی یو کړی حالانکه هغه کښ 'Five names, 'five names' لفظ دے،  
 'Name' خو پکښ راشی ډیر بیا هر یو ممبر صاحب وانی چه زه به پرے خبره  
 اوکرم۔ نو لږ دومره مهربانی کوئی، زه بار بار هغه سانډ نه هم او دے سانډ نه  
 هم او هم هغه ممبران صاحبان چه کوم پاتے شی، هغه غوک دی؟ هم تاسو  
 یی، کله به ستاسو وروستو، کله به د بل وروستو وی نو یو بل له لږ مهربانی  
 کوئی چه ټاټم ورکوئی او پخپل خان لږ تکلیف اخلی، خپل داخلوی نو هغه  
 به ډیر ښه وی په خانے د دے چه تاسو په پردی کښ خپله مسئله راوړی۔ نو  
 هله به دا خبره حل کیږی۔ جی تاسو مخه خبره کوله جی۔

وزیر جنگلات، زما زیاته خبره خو جی تاسو اوکړه۔ ما چه کومه خبره کوله،  
 هم هغه خبره تاسو اوکړله جی۔ زما مطلب دا وو جی چه رولز کښ دا چه  
 کوم دی، هغه بالکل ٽيڪ دی، هغه Related ضمنی به کیدے شی۔ تاسو هغه  
 خبره اوکړله چه سوال دیو خانے وی او جواب د بل خانے کیږی او خبره د  
 بل خانے (کیږی یا لکه څنګه چه نجم الدین خان اوکړه، په  
 دے باندے هغه بل ورځ هم بحث شوه وو۔ نن که دوی یو خبره پکښ کرے  
 وے چه قرضے خو ټوله دنیا کښ ورکوی هم او بیا وصولږی هم جی، دا  
 دواړه خبرے کیږی خو دا یوه خبره کیدے شوه چه دا وړوکو نه اخلی نو  
 دے غیتو نه هم پکار ده چه واغستے شی ځکه دا ملک خلقولت کرے دے، د  
 هغوی هم غور پکار دے۔ دا نه چه اوس سرے وانی چه قرضے چا اغستے  
 دی، ټولو ته معاف کړی هم لاندے هم باندے۔ خو پکار ده چه د لاندے نه هم  
 وصول شی او د باندے نه هم وصول شی۔

جناب نجم الدین، په Personal explanation, Sir. زما عرض دا دے جی ما دا  
 وټیلی دی منسٽر صاحب ته چه تاسو د دے تحقیقات اوکړی، قرضه چه چا  
 اغستے ده، واخلی ترے نه جی خو شناختی کارډ باندے هغه غریب ترینه

خبر نہ دے جی او بر ناحقہ پہ ہفہ پے پیسے لیکلی دی او ہفہ بر ناحقہ جیل  
 لہ لیری، جیلونہ ترے نہ دک کرل، د دیر انتظامیہ پہ خلقو پے ورپے دہ  
 او د دے خانے نہ ورتہ ہدایات ملاؤیری او زہ مطمئن نہ شومہ د منسٹر  
 صاحب دخبرے نہ۔ نو زہ وایم چہ ہفہ خلقو -----

جناب سپیکر: ورومے خو دا ستاسو پواننت آف آرر دے، پہ دے باندے د  
 منسٹر صاحب ہیخ کارنشتہ چہ تا مطمئن کری او کہ د مطمئن نہ کری خو تا  
 خو پواننت آف آرر اوکرو او ما پہ Personal level باندے منسٹر صاحب تہ  
 دا او وٹیل چہ پہ ہفہ باندے انکوائری اوکرو۔

جناب نجم الدین: سپیکر صاحب! زما خو د خلقو سرہ زیاتے شوے دے۔ زہ د  
 دے منسٹر صاحب دخبرے خلاف واک آوت کوم -----

جناب سپیکر: یو خاص موشن پرے داخل کرو۔

جناب نجم الدین: سر! "موشن" ما شل داخل کری دی، ہفہ نہ راخی جی۔ د  
 خلقو سرہ دوئی بالکل زیاتے کوی، بے انصافی کوی۔

جناب سپیکر: میان مظفر شاہ، پلیز۔

میان مظفر شاہ: جناب سپیکر! ما یوہ خبرہ کولہ لکہ پہ دے Questions,  
 answers باندے د قومی اسمبلی یو Procedure دے۔ ہلتہ چہ Question,  
 answer راشی، نو ہلتہ 'Taken as read' اوونی نو ہفہ دومرہ وخت نہ  
 ضائع کیڑی۔ صرف د ضمنی کہ غہ ضرورت وی نو د ہفہ خبرہ اوکری،  
 کہ نہ وی 'As read'، ولے چہ Already سوال راگلے وی او جواب راگلے  
 وی نو بیا دلته دوبارہ دہراول، پہ ہفہ ہم ہفہ ہانم ضائع شی جی او بیا پہ  
 ہفہ جوابونو ہم مونڑہ وخت ضائع کوو نو کہ تاسو دا اوکری جی چہ  
 'Taken as read' او کہ غہ ضمنی وی یا غلط وی نو چہ ہفہ تاسو تہ او بنائی۔

جناب سپیکر: ہفے کتب خو جی د Reading ہدو غہ ضرورت نشتہ، زمونڑ  
 پہ رولز کتب ہم نشتہ۔ ہفہ بہ صرف دا وانی چہ He will ask that  
 question number، فلائہ (ا)، (ب)، (ج)، That is all او بیا بہ ہفہ خپل  
 اعتراض بتائی چہ د دے جواب سرہ زما دا اختلاف دے یا غہ، نو زمونڑہ رولز

کین داسے غه نشته Exactly the same۔

وزير جنگلات، د ميان صاحب مطلب دا دے، زه يو منت عرض اوکرم، دا زمونڙه په دے کين فرق دا دے چه مونږ دا وايو، ته اوس دا ممبر مطمئن کړه نو که تاسو ممبر مطمئن کوئ او دا خبره کوئی خو بيا يو کونسچن ايرډني يا چه غنگه حاجی عدیل صاحب اوونیل يا پينځه کونسچن ايرډني۔ د ممبر خو چه کوم سوال کوی، د هغه طريقه دا ده، د کونسچن چه منسټر جواب ورکوی، هغه به صحيح جواب ورکوی۔ دا د هغه ذمه واری ده۔ که هغه غلط جواب ورکړو، دا پريويلج کميټي ته خي او د هغه نه به تپوس کيږي چه دا غلط۔ هغه به بالکل صحيح جواب ورکوی او هغه به سر په دا اخلي چه دا بالکل تهیک دے او هم هغه سلسله کين به درے ضمنی سوالونه کوی يا مخلور کوی، هم هغه دغه سره نو بيا به سلسله تهیک چليږي۔

جناب فرید خان طوفان، جناب سپیکر صاحب! زه خو داسے بتانم کين پاسيدم پوانټ آف آرډر باندے چه دا ماحول داسے جوړشو چه کومه خبره تاسو اوکړه له يا ممبران صاحبانو اوکړه يا فتح محمد خان صاحب کوی، زمونږه اصولی طور سره دے سره هيڅ اختلاف نه دے۔ دا جائزه خبره ده، صحيح خبره ده چه تاسو وخت بيچ کوئ خو زه داسے ضروری پوانټ آف آرډر باندے اودریدمه چه ما ته اوس پته نه لگی چه دا د پوانټ آف آرډر نه بغير په دے وخت کين دا مسئله چه دومره اهمه مسئله ده۔ زه په ايوان او ستاسو په ذريعه باندے حکومت په نوټس کين راوستل غواړمه۔ جناب سپیکر صاحب! په 21-11-1998 په يوشتم تاريخ د نومبر د کرک يو سټوډنټ چه پولی ټيکنیک کالج کوهات کين سبق وائی او د سيکنډ اير سټوډنټ دے، دا هلک چه کوم دے، محمد ياسين ولد لال حميد، دا په اکيس نومبر باندے کالج نه د سټيچر په ورځ باندے چټی شوه، کرک ته تلو او دے اغواء شوه دے۔ نن جی شپږم، اووم تاريخ دے، په دے دوران کين د حکومت طرف نه د دے هلک رها کولو د پاره هيڅ قسم ته رابطه نه ده شوه۔ نه کمشنر، نه ډپټی کمشنر، نه د حکومت بل يا چا وزير په دے خبرے نوټس اغسته دے۔ زه صرف دومره خبره کول غواړمه چه ما پسے د کرک نه جرگه راغله چه ته

زمونڙه ممبر يے او مونڙه اسمبلي ته راځو او مونڙه احتجاج کوو۔ دا خبره جی زه ځکه کومه چه اکثر حکومت دا وائی چه دا د ممبرانو طریقہ ده چه دا احتجاج طریقہ باندے خپل کار او باسی۔ دا یوه انسانی مسئله ده او زه دے کښ دا خبره کومه چه نه پریشر اچوو او نه دباؤ کوو او نه داسے څه غیر آئینی، غیر قانونی خبره او چتول غواړو خو یو سیټوډنټ دے، هغه اغواء شوے دے او چه چا اغواء کړے دے نو یو نئے ټیلیفون کړے دے کورته چه لس لکبه روپي مونږ له راکړي او لس لکبه روپي راکړي او په هنگو دسترکت کښ یو کله بنانی چه هغه خانے ته د لار شی او معتبر سرے د اوگوری، هلته کښ به تاسو ته سرے ملاؤ شی، هغه ته لس لکبه روپي ورکړي، دا سرے زمونږ په کنټرول کښ دے که پیسے را نغله نو مونږ به دا سرے مړ کړو۔ دویمه خبره دا ده جی چه مفرورانو چه کوم دی، اغوا کنندگانو خط لیکلے دے چه دا هلک مونږ سره دے او که تاسو دا پیسے راونه رلے، زه دا خبره کومه جی چه مونږه چا ته فریاد او کړو؟ چه هوم سیکرټری ته ټیلیفون کوے نو هوم سیکرټری نه ملاؤ پیری۔ که کمشنر ته ټیلیفون کوے نو کمشنر نه ملاؤ پیری او که ډپټی کمشنر نه پوښتنه کوے نو هغه وائی چه ما ته پته نشته ده۔ زه دا مسئله جی دلته کښ په دے طریقے سره اوچتول غواړمه چه مونږ سره خو بله لار نشته۔ چه سرے اغواء شی، اوس مونږ سره خو طریقہ نشته ځکه چه دے حکومت مشینری ته به وایو چه تاسو نئے راو باسی، چه لار شی قبائلو ته یوسی نو قبائلو ته خود دے Settled area خلق نه شی تلے، ذاتی اثر رسوخ په بنیاد باندے خو څوک نه شی رها کولے خود حکومت مشینری نه به Help غواړی سرے۔ جناب سپیکر صاحب! یو

خبره کوم

جناب سپیکر، فرید خان! داسے کار او کړی

جناب فرید خان، طوفان، جناب سپیکر! یو منت کښ خبره خلاصه وومه۔ دا خبره کومه چه که د آئی جی پی رسته دار ورک، شی که د هوم سیکرټری ورک، شی، که زمونږ د ایم پی ایز په رسته دارو کښ څوک ورک شی، یو یوسی، هغه د پاره خود حکومت مشینری ډیره Active وی۔ زه دا خبره

دلته ڪنهن د حڪومت په نوٽس ڪنهن راوستل غوارمه چه مونڙه ڊيڊ لائن نه وركوو، ڪرڪ نه خلق دے اسمبلي ته د احتجاج د پاره راخي، په ڪرڪ ڪنهن جلسه ڪيري، ما ته نه دعوت راکړے دے، زه نه غوښته يمه، زه مجبور يمه، زه دا خبره کومه چه حڪومت د مونڙه ته 48 Hours ڪنهن دا هلڪ د راکولو د پاره هغه اوکړي گني بيا زه دا خبره کومه چه په دے اسمبلي ڪنهن که څه طريقه وي د هغه اوچتولو، هغه به هم کوو او زه دا خبره په دعوي سره کومه چه دے اسمبلي ته به هم راخو، احتجاج به هم کوو، په ڪرڪ ڪنهن به هم جلسه ڪيري۔ امن و امان مسئله چه کومه ده، د دے نه جوړيري خکه چه په ما باندے په انتها زيات پريشر دے او زه به د خلقو د نمائندگي حق ضرور ادا کومه۔ ستاسو په ذريعه باندے دا خبره ما اوچتول غوښتل خکه چه دا يوه انساني مسئله ده۔ ستوډنٽان راوخي کامرس کالج گورنمنٽ کالج کوهاٽ ڪنهن، دغه ٽوله خبره ما ستاسو په ذريعه باندے د دے حڪومت په نوٽس ڪنهن راوستل غوښتل۔

جناب سپيڪر: دغه غم وي ڪنه۔ اوس تاسو راوستو، اوس د ڪرڪ بل ممبر دے نو هغه هم پاڅيدو۔ Naturally دغه شے دے۔

نوابزاده محسن علي خان: نو دا ضروري تاسو نه ڪنري سپيڪر صاحب؟

جناب سپيڪر: نه دا يو روتين دے داسے ڪنه۔۔۔۔

نوابزاده محسن علي خان: نه نه جي، تاسو دا خبره ضروري نه ڪنري نو بيا به نه اودريو۔

حاجي محمد عديل: جناب سپيڪر! عرض يه هے که آپ کو علم تھا که افتخار خٺک کيا ڪهنا چاستے ييں؟ آپ کو علم تھا که آپ نے مجھے ڪها که آپ ييں که وه کيا ڪهنا چاستے ييں؟

جناب سپيڪر: ايڪ منٽ جي، ييں اب يه عرض ڪرتا هوں که ضروري خبره ده محسن خان، پڪار وه چه پرون د كال اٿينشن نوٽس داخل ڪړے وے، فن سحر د يوه گهڻه مخڪڻے داخل ڪړے وے او ما ته د هم وٿيلے وے نو ما به هم دلته راوستے وے۔ ايڊجرنمنٽ موشن به مو داخل ڪړے وے نو دا خو

هغه نور ناست دي، د هغوي هغه بٽام ضائع ڪيري۔ Just please continue

and be brief.

نوابزادہ محسن علی خان، جناب سپیکر! جو کچھ فرید طوفان نے کہا ہے، میں اس کے ساتھ مکمل اتفاق کرتا ہوں اور میں آپ کے ذریعے سے حکومت سے بھی ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔ میں ان کی طرح بات نہیں کروں گا کہ ہم قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہتے ہیں، میں حکومت کو صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اگر اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر انہوں نے اس کو برآمد نہیں کیا تو ہم قانون کو اپنے ہاتھ میں لیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہم یہ سٹرک بند کریں گے۔

جناب سپیکر، میری نصیحتوں کا یہ اثر ہوا؟

نوابزادہ محسن علی خان، میں تو یہ بات اعلیٰ اعلان کہنا چاہتا ہوں جناب سپیکر صاحب، کہ ہم روڈ بند کریں گے، جو بھی گزرے گا، ہم اس کو اتاریں گے اور اس کو اس وقت تک نہیں چھوڑیں گے جب تک ہمیں اپنا آدمی نہیں مل جاتا۔

ملک نقیب اللہ خان (وزیر طبعی منصوبہ بندی)، یرہ جی، نن د محسن علی خان طبیعت ما تہ خراب غوندے سبکاری جی، لڑہ جذباتی خبرہ نے اوکڑلہ۔ نو دا Request کومہ، زہ وایم کہ دایوہ خبرہ دریکارد نہ حذف شی۔

جناب ہمایون سیف اللہ خان، یو منت جی، میں جی رات ہی اس روڈ پر آیا ہوں اور جس روڈ کی وہ بات کر رہے ہیں، وہ تو Already بلاک ہے جی۔ مجھے خدا نے بچایا ہے۔ میں قسم کھاتا ہوں کہ پل کے اوپر انہوں نے اتنے بڑے بڑے سٹون رکھے ہوئے ہیں کہ آپ حیران ہوں گے، نئی روڈ تھی جو انہوں نے کھول دی اور ٹریفک چالو ہوگئی۔ اب چاہتے تھا کہ یہ لوگ کچھ پیسے کھاتے تو انہوں نے روڈ بلاک کر دی ہے۔ برج کے سامنے انہوں نے وہاں مٹی ڈالی ہوئی ہے۔ میرا تو خیال تھا کہ روڈ کھلی ہے، میں جو اوپر آیا رات کے وقت تو خدا نے بچایا ہے ورنہ آج آپ میرا جنازہ پڑھ رہے ہوتے۔

جناب والٹر مسیح، جناب سپیکر صاحب! ایک گزارش ہے جی کہ آپ نے خود فرمایا ہے کہ آپ کا جو کال ایشن نوٹس ہو وہ آپ ضرور جمع کروائیں تاکہ اس کو جلد لایا جائے۔ یہ پچیس تاریخ کو میں نے آپ کے سیکرٹریٹ میں یہ جمع کروایا تھا، یہ نوشرہ کا ایک اہم واقعہ ہے جس میں نو مسیحی جانیں قتل ہوئی ہیں لیکن وہ آج تک نہیں آیا۔ پچیس تاریخ کو میں نے یہ جمع کروایا تھا جی۔



دا خبرہ بہ نہ اوچتو و نو مونہ بہ کومہ خبرہ اوچتو و؟  
 جناب سپیکر: داسے کار دے جی فرید خان، بعضے Matters داسے وی کنہ چہ  
 پہ ہغے باندے فرض کرہ دا کال اٹینشن وے، ایڈجرنمنٹ موشن وے نو  
 حکومت دہغے پہ جواب باندے زہ ورتہ۔ تاسو پوائنٹ آف آرڈر ما تہ کرے  
 دے، حکومت ستاسو دا قول ہرغہ واوریدل نو کہ تہ اوس دوبارہ نے پہ ما  
 باندے آورول غوارے نو حکومت Is bound چہ دومرہ حالات مخے تہ  
 راغل۔

جناب فرید خان طوفان: زمونہ خبرہ پہ ہوا کنہ تیرہ شوہ۔

جناب سپیکر: پہ ہوا کنہ ہلو ہم نہ دہ تیرہ شوی۔

جناب فرید خان طوفان: تاسو دا خبرہ اوکری، دا حکومت ناست دے، یو سپرے  
 اغوا شوے دے، اوولس ورخے کیری، دوی غہ کوی، دوی غہ تہ ناست  
 دی؟

جناب علی افضل خان جدون (وزیر قانون): جناب سپیکر!۔

Nawabzada Mohsin Ali Khan: Sir, you should give a directive.

حاجی محمد عدیل: کال اٹنشن نوٹس کال سے پہلے ہماری Pending ایڈجرمنٹ موشر ہیں۔  
 آپ نے کال اٹنشن نوٹس کال کر دی ہے، 'What about the Adjournment  
 Motions?'

Mr. Speaker: The 'Call Attention Notice' was \_\_\_\_\_

نوابزادہ محسن علی خان: مرہ، تہ کبینہ پہ آرام یار، عدیلہ، کبینہ کنہ، کبینہ  
 یار۔

Janab Speaker, if the point of order was reflected to you, You

should direct the Government.

جناب سپیکر: جی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! مجھے ان کا احساس ہے، ممبران نے اپنے علاقے  
 کی بات کی ہے، اس میں کوئی شک نہیں اور آپ کی بھی بڑی مروت اور بڑی مہربانی  
 ہے کہ آپ نے پہلے بھی پوائنٹ آف آرڈر کے متعلق اپنے ارشادات فرمائے تھے جس کی  
 وجہ سے سوالوں کے جوابات میں بھی رکاوٹ پیدا ہوگئی اور Carried over۔

ہوتا تھا۔ اس کے باوجود پھر بھی آپ کی بڑی مہربانی ہے جناب، عرض یہ ہے کہ اس سے پہلے کہ حکومت جواب دے، میں صرف تکنیکی بنیاد پر یہ کہتا ہوں کہ ہم جواب دیں گے کہ پوائنٹ آف آرڈر پر بات ہوتی ہے اور نوابزادہ صاحب کی بھی مہربانی ہے کہ آج وہ بڑے عرصے کے بعد اس ایوان میں آئے ہیں، ان کی بھی قدر کرنی چاہئے مگر جناب،

The Speaker is to hold whether the point of order is a point of order or not? ان کو جواب دے سکیں۔ ابھی تک تو غالباً آپ نے فیصد نہیں فرمایا کہ یہ پوائنٹ آف آرڈر بنتا بھی ہے کہ نہیں؟ اور میرے خیال میں جناب یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں بنتا۔ یہ اسے ایڈجرنمنٹ موشن یا کال اٹینشن کی شکل میں لائیں کیونکہ Point of order is relevant only to the proceedings of the House or such Articles of

This is no the Constitution that regulate the Assembly business. point of order, Sir. یہ گزارش ہوگی کہ اس کو باقاعدہ کال اٹینشن یا ایڈجرنمنٹ موشن کے طور پر لائیں So that it is properly discussed and answered. کیونکہ اس طرح تو آپ کی رولنگ کی بھی تھوڑی سی خلاف ورزی ہو جاتی ہے اور ایوان کی کارروائی جو صحیح چل رہی ہوتی ہے، اس میں بھی رکاوٹ آ جاتی ہے تو پہلے جناب والا، آپ اس کو Hold کریں کہ Whether it is a point of order? پھر اس کے بعد حکومتی بیچوں سے اس کا Relevant جواب ہم دیں گے اور ہم اپنا لائحہ عمل اختیار کریں گے اور اگر وہ بھی کوئی لائحہ عمل اختیار کرتے ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ جیسے ہمارے آئریبل ممبر نے کہا کہ راستہ تو پہلے ہی سے بلاک ہے اور اگر ہم نے یونہی اس نظام کو چلانا ہے تو ہمیں اس پر غالباً کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن پہلے جناب والا، آپ اس پوائنٹ آف آرڈر پر اپنا فیصد فرمائیں گے۔ پھر ہم اس پوزیشن میں ہوں گے کہ اس کا کوئی جواب دے سکیں۔

نوابزادہ محسن علی خان، جناب سپیکر صاحب! -----

جناب سپیکر، لائسنس صاحب! بات یہ ہے کہ ہم یہاں اسمبلی میں جو کارروائی کرتے ہیں تقریباً تقریباً -----

ارباب محمد ایوب خان، روایاتو باندے۔

جناب سپیکر، ایوب جان خان! وہ بات آپ کو بتا دی ہے۔ تو بعض اوقات بہت اہم معاملے ہوتے ہیں جنہیں میرے خیال میں حکومت کو چاہئے کہ وہ کسی بھی طریقے سے سنے مثلاً اب ایک کالج کا طالب علم ہے، سیکنڈ ایئر کا سٹوڈنٹ ہے (ٹھومرہ؟ اوولس ورخے! وشولے؟) اب ہر ایک آدمی ذرا اپنا Imagin کرے کہ اگر اس کے بچے کے ساتھ اس طرح ہو اور He may be a poor man اور ہر ایک اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھے کہ اگر اس کے ساتھ ایسا ہو جائے تو کیا ہوگا؟ تو ان چیزوں میں زیادہ Technicalities میرے خیال میں نہیں لانی چاہئیں اور حکومت کو چاہیے کہ کچھ نہ کچھ تسلی اس پر دے اور یہ آپ کی ڈیوٹی ہے You are bound, the Government is

----- bound

وزیر قانون، جناب سپیکر! گزارش یہ تھی، میں بالکل آپ کے حکم کو بجا لاتا ہوں اور مجھے اپنے فاضل ممبران کے جذبات کا پورا خیال ہے اور انہوں نے بالکل درست بات کی ہے۔ میں نے جناب، صرف یہ عرض کی تھی کہ حکومت کو اب کیسے پتہ چلے گا کہ کیا بات ہوئی ہے، اسلئے اگر اس کو کسی Proper forum لائیں گے تو پھر ہم اس پوزیشن میں ہوں گے کہ اس کی انکوائری کرا کر پتہ کریں کہ اس کے متعلق کیا بات تھی؟ اور یہ ---

جناب فرید خان طوقان، زہ آنریبل منسٹر صاحب تہ دا وایمہ چہ یو بنہ حکومت تہ چہ دا خبرہ زہ اوکرمہ چہ زما د کرک نہ یو غریب ستودنتہ اغواء شوے دے نو دوی داسے مسئلے نہ اوچتیری چہ تاسو اوس خبرہ اوکرہ، مونرہ خبر شو، مونرہ بہ فوری طور سرہ دہغہ د برآمدگنی د پارہ کارروائی کو، دا د دوی ہغہ نہ جو ریری او دوی ہغے تہ انتظار کوی چہ مونرہ د جلوس راولو دے اسمبلی تہ -----

وزیر قانون، جناب سپیکر! جس بات کا ذکر ہو رہا ہے تو جو بھی ایسے Reported cases ہوتے ہیں، تو اظہار اور پولیس کے اور حکومت کے تمام اہلکار اس پر از خود نوٹس لیتے ہیں۔ اب انہوں نے بالکل درست بات کی ہے کہ مزید اس پر کارروائی ہو، تو میں ان سے یہ گزارش کرونگا کہ جس طرح اب اسمبلی کے فورم پر یہ بات آئی ہے تو یہ ہمیں وقت دیں تاکہ ہم ان سے مزید پتہ کر سکیں کہ اس پر کیا کارروائی ہوئی ہے تاکہ کل اس کا جواب دے سکیں کیونکہ Ready made تو جناب والا، کسی کے پاس جواب نہیں ہوتا

----- (شور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: بس تھیک شوہ کنہ، پتہ بہ اوس کوی ترے کنہ۔

وزیر قانون: جناب والا! جو آئین یا جو رولز ان کو یہ اجازت دیتا ہے کہ انھو کو سوال کریں یا پوچھیں، تو انہی رولز کے تحت ان پر یہ بھی لازم ہے کہ وہ جواب دینے کیلئے بھی وقت دیں گے۔

جناب سپیکر: تانسو کال اٹینشن ہم داخل کرنی کنہ، دوئی تہ دغہ ہم ملاو شو، تاسو کال اٹینشن ہم داخل کرنی۔ Tomorrow we will take it up ستاسو او دے نوبنار والا، داسبا دپارہ Take up کرنی جی۔

نوابزادہ محسن علی خان: جناب سپیکر صاحب! میری صرف اتنی گزارش ہے کہ In the case of law and order, kidnapping is one of the most serious cases,

which should be in the notice of the Government 24 hours. But I don't blame the honourable Minister Janab Speaker Sahib, because

Just look at the Officers' Gallery, not a single senior اگر آپ اوپر دکھیں

How can they officer attend this Assembly Janab Speaker Sahib, give any reply? Their own officers don't attend the Assembly on

their behalf.

وزیر جنگلات: یو منت خبرہ پکنیں اوکرمہ جی؟ خبرہ ما پہ خیال د دوارہ فریقو چہ دہ، پہ دے کنیں غہ اختلاف نشتہ دے۔ چہ زمونرہ لاء منسٹر چہ کومہ خبرہ دغہ کوی یا فرید خان چہ کومہ خبرہ اوکرمہ، دا دہ فرض ہم دی او ضروری خبرہ ہم دہ۔ یوخانے کنیں تاسو چہ کومہ خبرہ اوکرمہ، د دے نہ بہترینہ خبرہ نہ وی چہ یو سرے د پہ خان راواری او دا معمول دے زمونرہ د دے ملک او دا د اوس نہ نہ کیڑی، دا تقریباً دیر وخت نہ دا شے روان دے البتہ پہ دے کنیں خرابی پہ مخہ باندے راخی۔ پکار دا دہ چہ مونرہ بتول کتینو او د دے غہ حل راواسو او دا خود حکومت فرض دی چہ ہسے بہ ہم غور کوو او چہ فرید خان اوونیل، د دے خبرے خود مزید دیر اہمیت دے خکہ چہ دے یو دیر اہم سرے دے نو د حکومت نہ چہ غومرہ



عین اس وقت کہ جب کاشت کا موسم ہے 'نرخ بڑھانا' حکومت کی پالیسیوں اور وعدوں کے خلاف ہے۔" جناب سپیکر صاحب! -----  
 جناب سپیکر: بس اوشو جی۔

Thank you, Sir. ارباب محمد ایوب خان: بنہ جی۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is that the Adjournment Motion, moved by Honourable Arbab Muhammad Ayub Jan Khan, MPA, be admitted for discussion under rule 73?

(The motion was carried.)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The motion is admitted for discussion and it will be taken up within three days under the rules,

The Assembly do now adjourn and the 'other' جی او تھیک شوہ remaining adjournment motions will be taken up later on.

Do now adjourn for the purposes of this adjournment motion. جی۔

"The Assembly نور دغہ بہ کیری جی، ورپسے ہغے کبن الفاظ دا دی، 'do now adjourn'", this is the only question that the Speaker should

ask. نو ہغہ ایڈجرنمنٹ موشرز، بقایا چہ کوم دی، ہغہ پاتے شو، یو ایڈمٹ شو او نور کا اسمبلی بہ چلیپی۔

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر! اس پر رولنگ چائے کیونکہ کال ایٹشن نوٹس کا ایجنڈے پر آٹم تھا، آپ نے اسے Convert کیا ہے ایڈجرنٹ موشن میں اور وہ ایڈمٹ ہو گیا ہے تو باقی جو ایڈجرنٹ موشرز پہلے سے پڑے ہوئے تھے، وہ تو Kill ہو گئے۔  
 جناب سپیکر، نہیں، نہیں۔

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر! For today تو وہ Kill ہو گئے۔ تو جناب سپیکر، پہلے چائے یہ تھا کہ -----

جناب سپیکر، نہیں Kill ہوئے۔ اصل میں وہ Adjourn کا جو میں نے کہہ دیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کل ہوں گی، آج نہیں ہو سکتا۔

حاجی محمد عدیل، وہ تو کئی کل سے ہم انتظار میں بیٹھے ہیں۔ (قہقہہ)

جناب سپيڪر، ٻيڙي تو مصيبت ۽ ڪه پھلے دن آپ نے بہت زيادہ Discussion کی  
Admission کيے کسی نے بھی Move نہیں کیا۔ So you have to move

that. Haji Bahadar Khan, MPA, and Mian Iftikhar Hussain Khan,

MPA, to please move their joint Call Attention Notice No. 675.

Haji Bahadar Khan, MPA, Mian Iftikhar Hussain Khan, MPA.

مياں افتخار حسين، سپيڪر صاحب! ستاسو ڊيره شڪريه۔ دا "خان" ڪه زما نه هم  
جي لڙ ڪٽ ڪرتي نو بنه به وي، زما دنوم حصه نه ده جي۔

"جناب سپيڪر صاحب! آپ کی وساطت سے حکومت کی توجہ۔۔۔۔۔"

جناب احمد حسن خان، جناب سپيڪر! دا ولے تا، د خپلے مينے نه محرومه  
وي؟ دا خو ستاسو مينه ده جناب سپيڪر، ڪه شهزاده ورته او وائي نو ڊيره به  
بنه وي، "خان" خولا، خان وي۔

مياں افتخار حسين، دا د "شهزاده" دا لفظ جي غنڪه۔۔۔۔۔

وزير جنگلات، دا "خان" چه دے جي، دا خو زمونڙ صوبه سرحد ڪنڀ ٽول  
خلق "خان" خان سره لگوي۔ غنڪه نور په دنيا ڪنڀ غوک "مسٽر" وائي او  
غوک "آغا" وائي، غوک غه وائي، دا "خان" خو زمونڙه د دے صوبے يو  
اعزازي دغه دے۔ مياں صاحب ته زه درخواست کومه چه دے په دے "خان"  
لفظ بد نه گنري او دا خود ده د پاره هم او زمونڙ ٽولو د پاره چه غوک چا  
سره مهرباني کوي نو وائي فلاڻے خان او هغه مياں صاحب خو تاسو ورسره  
او وٺيل جي چه "مياں افتخار حسين خان"۔۔۔۔۔

جناب سپيڪر، د مياں صاحب په هر يو شي ڪنڀ غه نه غه مقصد وي۔ مياں  
صاحب وائي چه پخوا به د خانانو نه دا هر غه واغستل ڪنه نو دے وائي چه  
زه د هم هغه شانته مياں صاحب، اوس نه ورکوي خانان غه چه له۔۔۔۔۔ (تہتم)

مياں افتخار حسين، فتح محمد خان صاحب چه کومه خبره اوکڙه، د پڀٽونولے  
په حساب چه کوم "خان" لفظ دے، په هغه مونڙه د خدانے په فضل فخر کوو  
او مونڙه هغه خلق يو چه د دے د پاره جنگيڙو۔ بنه ده چه دا خبره خو لکه  
زما دنوم حصه نه وه، په دے مے جي او وٺيل۔

"جناب سپیکر صاحب! آپ کی وساطت سے حکومت کی توجہ ایک سنگین مسئلے کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ تمام صوبے کے عوام کو زیادہ ریڈنگ والے بلوں سے سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ واپڈا اہلکار بغیر میٹر چیک کئے بل بھیج دیتے ہیں جس کی وجہ سے عوام کو واپڈا کے دفتروں کے چکر کاٹنے پڑتے ہیں اور سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ اضلاع دیر اور نوشہرہ میں واپڈا اہلکاروں نے اس ضمن میں مدد تمام کر دی ہے اور عوامی مشکلات میں روز افزوں اضافہ کیا جا رہا ہے۔"

جناب سپیکر صاحب! رشتیا خبرہ دہ چہ دا خو یو دوہ میاشته مخکین مونرہ ورکرے وو او نن راغے۔ خونن ہم د دے ہم ہفے ہمرہ ضرورت دے چہ مخنگہ نے مخکین وو۔ د واپدے د بلونو د غلط راتلو طریقہ کار اکثر وائی چہ کمپیوٹر کنس جی غلطی شوے دہ۔ د ہفے کمپیوٹر غلطی د غریب سری د یو بلب بل د سلو نہ شپہ زرو تہ لارشی خو پہ ہفے باندے د ہفہ د اوریدو مخوک نہ وی او دا یو جواب ورتہ ملاویری چہ بس د کمپیوٹر کار دے نو کمپیوٹر تہ Feeding جی ہم دوئی کوی او د ہفے بنیادی خبرہ دا دہ چہ دوئی یو مین میٹر لگولے وی او ہفہ مین میٹر د تولے علاقے Reading اخلی او ہفہ Reading چہ کلہ دوئی واخلی نو بیا دوئی پہ تک باندے پہ بتولو باندے ہم داسے تقسیموی چہ دوئی مرکز تہ دا اوبنانی چہ زمونرہ د خپلے حلقے نہ یا زمونرہ چہ کوم سب دویشن دے، دغہ سب دویشن کنس غلا نہ دہ شوے او دا پیسے مونرہ تاسو تہ پورہ درکوو۔ زہ سپیکر صاحب، دیر پہ معذرت سرہ دا خبرہ کوم چہ د واپدے خپل اہلکار چہ پہ کومہ طریقہ پہ بے دردی باندے بجلی استعمالوی ہفہ پہ خپل خانے باندے دہ جی بیا چہ کوم خلق غلاکانے کوی، پہ ہفے کنس ورسرہ د واپدے د اہلکارو نیغ پہ نیغہ لار وی او حصہ وی ورسرہ۔ پہ علاقہ کنس چہ پہ غلا کوم غت غت مخیزونہ چلیدے شی، پہ ہفے کنس کارخانہ ہم کیدے شی، پہ ہفے کنس کانری ہم کیدے شی، پہ ہفے کنس داسے یو د آرے مشین ہم کیدے شی نو داسے خایونہ چہ پہ ہفے کنس زیاتہ بجلی خرچ کیری نو واپدے والا د ہغوی سرہ پخپلہ ملاو وی او د ہفے پہ وجہ باندے د ہغوی بل پکار دا دہ چہ لس زرہ او پنخلس زرہ راخی، ہفہ دوہ زرہ راخی او ہفے غریبانانوچہ سل او

دوہ سوہ پکار دی، پہ ہغوی باندے درے زره او غلور زره بل راخی۔ تاسو بہ جناب، کتلے وی او پہ خچلہ علاقہ کنیں بہ ہم ستاسو Observations وی چہ پخچلہ دروازہ نے لیکلی وی چہ دا د واپدے سرہ تعلق لری۔ میٹر ریڈر ہغے کورتہ نہ خی۔ ہغہ د خدانے اوکری چہ د واپدے ملازم نہ ہم وی خو چہ چا بورڈ اولگولو نو ہغہ بہ ہلتہ نہ خی او پہ داسے خلقو بہ ورخی چہ زہ تاسو تہ جناب سپیکر صاحب، صرف د ننے د پارہ یوہ خبرہ کوم چہ یو سرے دے جی، یو بلٹ نے لگولے دے او پہ بتولہ علاقہ کنیں ہغہ مشہور دے پہ غربت باندے، چہ د ہغہ بل شپیر زره راغلی دے د یوے میاشتے او دریمہ میاشت دہ چہ ہغہ منڈے وہی خو ہغہ بل تھیک کیڑی نہ او خبرہ ورتہ دا ملاؤیری چہ دا د کمپیوٹر فرق دے۔ زہ پہ ہغہ سلسلہ کنیں یو دوہ درے خبرے پہ داسے طریقہ کول غوارم چہ کلہ دوئی لارشی ایس۔ دی۔ او لہ، نو اول خو Threat درکری، بس دا داخل کرہ گنی بنہ بہ نہ وی اوکے دا تا داخل نہ کرو نو بل خل لہ بہ ورسرہ جرمانہ ہم راخی۔ زہ ورتہ وایم چہ راشہ، زما میٹر کنیں دا Reading چیک کرہ، ستا پہ بل کنیں دا Reading زیات دے نو ہغہ لہ پکار دا دہ چہ ہغہ دا دیوتی اوکری چہ زما سرہ یو سرے اولیری او Reading چیک کری۔ نو ہغہ د Reading چیک کولو پہ خانے باندے ما لہ Warning راکوی، Client لہ Warning ورکوی چہ دا داخل کرہ۔ چہ کلہ یو Client مجبور وی چہ ہغہ نہ شی دا خلولے او یو زور اولگوی او دوئی تہ یو 'اپروچ' اوکری نود اپروچ نہ پس ورتہ وانی چہ دا بہ زہ ایکسین تہ اولیزیم او داسے چکر وہی وہی نو پہ آخر کنیں تر چیف پورے راشی او بیا ورلہ واپس راشی چہ پہ دے کنیں ہیخ غلطی نشتہ دے او ستا پہ میٹر کنیں فرق وو، دا میٹر چیک کول غوارمی چہ پہ دے کنیں تا چرتہ دننہ کارخو نہ دے کرے یا د پکنیں د ایکسرے حصہ نہ دہ ورکرے یا د میٹر نہ دے بند کرے؟ نو د ہغوی د پارہ دوئی بیا یوہ بلہ طریقہ کوی چہ واپدے والا د خان بیچ کولو د پارہ یو سم میٹر، دوئی بہ لارشی او د میٹر شیشہ بہ ماتہ کری خکہ چہ ہلتہ ریکارڈ درج شوے وی او پہ دہ پے کیس راخی نو د ہغہ میٹر شیشہ بہ ماتہ کری۔ ہغہ غریب بہ ژاری چہ صاحبہ، دا خو مخکنیں نہ وہ ماتہ اوس چا ماتہ

ڪرڻ؟ هغوى ورتڻ وائى ڇهه دا تا ماته ڪرڻ وه او دا Defect په دس ڪنڻ شته  
 دس، دا په تا باندس جرمانه ده او دا به داخلوئ اوڪه نه داخلوئ نو بيا زمونڊ د  
 پښتو هغه خبره ده ڇهه دا هغه معيادى ننڪنى دى ڇهه دا به په قبر ڪنڻ هم نه تا  
 باندس راخيڙى - نو هغه غريب په سوالونو او په منتونو او په زارو ڇهه  
 سترڻ شى نو سوا د دس نه بله لار ورسره نه وى ڇهه هغه خپل هغه بل په  
 قرض باندس د يو خائے، بل خائے نه پيسس پوره ڪرى او دا خل نه ڪرى نو بيا  
 د دس نه زياته ستم ظريفى دا ده ڇهه هغه په بل بل ڪنڻ بيا Continue راشى او  
 ورتڻ وائى ڇهه تا خو هغه بل لږ لږ لڙيت داخل ڪرڻ وو نو خڪه دا په تا پسس په  
 دس بل بل ڪنڻ راغلو - نو بيا هغه بل ڇهه پيسس نه داخله ڪرى وى، هغه هم د  
 خان سره ڪرى او ڪرڻى ڪرڻى نو په آخر ڪنڻ ورتڻ وائى، ڇهه خير دس په  
 دس خل باندس نه په ٽانم داخل ڪرڻ نو په بل ڪنڻ به نه راخي - نو بل پڙس ڊبل  
 داخلوى او بيا جناب سپيڪر صاحب، ستاسو په علاقه ڪنڻ به هم پخپله تاسو ته  
 به خلق شڪايت راوڙى ڇهه بيا ڪله خبره اوڪرڻ نو بيا وائى ڇهه دا ميٽر بهر  
 اولگوه، ستا دننه ميٽر تههڪ نه دس نو دا Client په دس باندس ويڙول، ڇهه  
 ٽول عمر يو سڙى غلانه وى ڪرڻ او ٽول عمر دهغه بل تههڪ راخي او ٽول  
 عمر هغه په ٽانم باندس داخلوى او په يو ٽانم ڪنڻ دهغه د دوه سو روپو بل  
 شپڙ، اووه زرو ته اورسى - نو آيا دهغه نه د تپوس به هيڻ ڻوڪ هم نه وى؟  
 نو په دس باندس جى بيا وائى ڇهه اوس ميٽر، او يو بل ميٽر د دوى سره يو  
 سپين ميٽر راغله دس، په علاقه ڪنڻ تور او سپين ورتڻ وائى، نو سپين  
 ميٽر له دوى په خپل سٽانل سپيد جوڙ ڪرڻ دس ڇهه ستا د بجلنى د يوس  
 روپى خرڇه ڪيڙى نو ڇهه دس درته سپين ميٽر اولگوى نوهغه لس خله  
 تاويڙى، لس روپى جوڙوى او دس هغه خپله غلانه ڇهه ٽول عمر ڪوى صرف  
 د دس يو ميٽر ڇهه، ميٽر خو جى داسه نه دس جوڙ ڪنڻ، خو پخپله دلته ڇهه  
 ڪوم دوى سپيد ورله تيزوى او سپيد ورله په مزه ڪوى، نو ڇهه خپله پيسس  
 ڻوڪ اورسوى نو Slow speed والا ميٽر ورله ورتڙى ڇهه پيسس غريب  
 سڙس وى نوهغه له د تيز سپيد والا ميٽر ورتڙى - نو زه سپيڪر صاحب،  
 ستاسو په وساطت دا خبره ڪول غواڙم ڇهه ڪله دا مسئله را اوچته شوه نو

زمونڙ ۾ علائقہ کنڀن خاصڪر زما ۾ حلقہ کنڀن خلقو جلوسونہ اوويستل،  
 خلقو روڊونہ بلاڪ ڪرل اوبيا د ايس-ڊي۔ او دفتر و ته لارل او ۾ هغه کنڀن  
 ڇه کوم دے، دا جي زه د يو کس خبره نه کوم، د دوو نه کوم، د سلو نه کوم،  
 هره مياشت ۾ زرگونو باندے د PF-9، زه د خپلے حلقے چونڪه د هغه خانے  
 نه زه ڊير زيات خبر ۾ یم، زما ۾ خپلے حلقہ کنڀن هره مياشت کنڀن ۾ زرگونو  
 باندے د غلط Reading ۾ وجه باندے زيات بلونہ راخي او خلقو ته مشڪلات  
 وى او دا نه ختميدونڪے يوه مسئلہ ده۔ نو ستاسو ڊير مشڪور ۾ ڇه تاسو ما  
 له ڊير ڀانڻم راکرو۔ د خپلے حلقے ۾ مناسبت سره ڇه ما خپلے خبره اوکړه،  
 دا چونڪه زمونڙ د ټولے صوبے مسئلہ ده، زه توقع لرم او طمع لرم ڇه  
 حڪومت به ۾ ڊے کنڀن دے ته توجه ورکړي۔ دا عوامی مشڪلات دى او د هغه  
 عوامی مشڪلات ۾ وجه ڇه دوى وائى ڇه مونڙه د بجلي قيمتونه کم ڪړي  
 دى، نه ۾ هغه باندے عمل ڪيڙي بلڪه خلق ۾ اور کنڀن پراته دى او خاصڪر د  
 غريبو خلقو که دا ٽپوس اوڻو شو نو زه ۾ ڊے خبره ختموم ڇه گرانو ملگرو،  
 رشتيا خبره ده ڇه زمونڙ ۾ اسمبلي کنڀن ناستے، هم معنی نه لري۔ خبره جي ما  
 خونہ وو ليدلے، ما خو د هغه ۾ وجه خبره کوله نو زه د حڪومت دومره،  
 رشتيا خبره جي دا ده ڇه د هغه خانے نه خبره اوشوه ڇه وائى استعفىٰ  
 ورکړي۔ استعفىٰ ورکول ڇا له پڪار دى او غواڙي نے د چانه ۾ نو که هر  
 کله، غه او وایمه نو ڇه وائى نو غه آواز به کيدو کنه ڇه پڪار دا ده ڇه د چا  
 سره واک دے، غوک ۾ اقتدار کنڀن ناست دى، مونڙ ورته مسئلہ ۾ گوته ڪړه  
 پڪار دا ده ڇه حل نے ڪړي ڊير ۾ انسانيت خڪه ڇه د خلقو حق دے او مونڙ  
 دلته کنڀن او وئيل خو که غوک دومره هٿ دهرمی کوى ڇه استعفىٰ د مونڙ  
 ورکړو نو د دے قوم د پاره استعفىٰ ورکول هم جائز گنڙو خو حڪومت سره  
 جنڪه هم جائز گنڙو او داسے ڊيرے ڪرسى مو تهنس نهس ڪړي دى۔ يو خل به  
 دا هم پکڻس اوکړو که دوى شوق لري۔ ڊيره مهربانى۔

حاجي بهادر خان (ڊير)، جناب سپيڪر صاحب! Move ڪر ۾؟

جناب سپيڪر، بس جي، خبره اوکړي۔ د دويمے خبرے پکڻس ضرورت هم  
 نشته خو خبره اوکړي، زر زر بس ختمه ڪړي۔

حاجی بہادر خان، جناب سپیکر صاحب! ناخو میاں صاحب دیر پہ تفصیل سرہ خبرہ اوکریہ او یقیناً چہ دا دے تہلے صوبے تکلیف دے۔ خو زہ نا عرض کومہ جی چہ دہ د یو غریب سری د یو Light خبرہ اوکریہ، زمونہ پہ خانے کسب یوہ کونڈہ بنخہ دہ او ہغے لہ گاوندیان ہغہ بل داخلوی، پہ ہغے پسے لس زرہ روپی بل راغلی دے۔ ہغہ ایس۔دی۔ او پسے زہ پخیلہ راغلمہ، ہغہ صے بوتلو او د دے د پارہ مے بوتلو چہ زہ تا تہ حقیقت او بنایمہ۔ ہغہ میٹر مے ورتہ او بنودو او د ہغے باوجود ہغہ بل د ہغے تھیک نہ شو۔ او پس زمونہ پہ خانے کسب ڈگ ویلے دی، خلقو د دے پتو د پارہ کرے وی او د ہغہ ڈگ ویلو ہغہ بجلی خلقو کت کرلہ۔ پہ ہغے پندرہ سو یونٹ وے، حکومت قرضدار وو پہ میٹر کسب۔ مونہ سپرنٹنڈنٹ، ایس۔دی۔ او بوتل چہ راشنی اوگورہ زما حکومت قرضدار دے، دا میٹر اوگورہ، دا میٹر ہر پہ ستہ کسب لکیدلے دے، کہ دا چا بند کرے وی یا د دے سرہ چا زیادتے کرے وی، نو د ہغے مونہ ذمہ وار یو خو زمونہ دربانڈے دراوری تاسو لہ پکار نہ دہ چہ زیات بل پہ مونہ پسے رالیہی نو دا بنہ نہ کوئی او چھبیس چھبیس ہزار روپی د ہغہ ڈگ ویلو واغستلے زیاتی بل بانڈے او ہغوی ہغہ بجلی کت کرلہ۔ د خان نہ درخواست اوکرو چہ مونہ نور دا زمکے نہ کرو کہ داسے صورت حال وی د دے حکومت نو خدانے شتہ چہ دا خلق بہ دیر زر او تبتی د دے واپیا د لاسہ نو زہ تاسو تہ دا ریکویسٹ کومہ، ہسے پہ شریکہ یوہ خبرہ کوو، دا ہم زمونہ ورونہ دی، دوی تہ ہم دا مشکل وی، دا تکلیف بہ وی خو نہ بہ شی وئیے، نو زہ ہسے دا خبرہ کوم ستاسو پہ وساطت بانڈے چہ یو کمیٹی د دے لہ جو رہ شی او دا غلط بلونہ خو اوگوری۔ زمونہ سرہ باقاعدہ ثبوت شتہ دے، زما سرہ بلونہ ہم شتہ، زما سرہ د ہغوی ہغہ کارکردگی، ہغہ مخہ چہ دی، ہغہ ہم شتہ دے۔ زہ بہ دوی تہ او بنایمہ۔ یوہ کمیٹی د ورلہ جو رہ کری مشترکہ پہ صوبانی لیول بانڈے د دے ہاؤس نہ او د دے د پتہ اولگی۔ دا قوم نے تباہ کرو، دا خلق نے تباہ کرل نو ستاسو پہ وساطت دا درخواست کوم۔

جناب سپیکر، آریبل منسٹر، پیڑ۔

جناب جان محمد خٹک، زہ یوہ خبرہ کومہ کہ ستاسو اجازت وی۔

جناب سپیکر، بالکل خو کہ خوک پاتے کیری نو ہغوی دبیا مانہ ککلہ نہ کوی۔

جناب جان محمد خٹک: خبرہ دادہ جی۔

جناب سپیکر، کال اتینشن دے جان محمد خانہ، ہغوی خو دوارو داخل کرے دے۔ پروں مو دا فیصلہ کرے وہ نو دا خو بیا ہغہ نور پاتے کیری کنہ او نیمہ گھنہ پاتے دہ او شپیر کسان نور دی۔

جناب جان محمد خٹک، زہ دومرہ دتیمیل کنس نہ خمہ، ما خو پہ اتمہ ورخ Request او کرو چرتہ جی۔

جناب سپیکر، جی آریبل منسٹر، پلیز۔

جناب علی افضل خان جدون (وزیر قانون)، جناب سپیکر!۔

جناب سپیکر، چرے د ہم خپل شے داخل نہ کرو او پہ پردو باندے روز رادانگے جان محمد۔

وزیر قانون، جناب سپیکر! جان محمد خان صاحب ہمارے بڑے سینئر رکن ہیں، وہ تھوڑا سا سب کر گئے ہیں۔ کال ایشن پر وہ خود بات نہیں کر سکتے۔ جناب سپیکر! میں افتخار حسین اور بہادر خان صاحب نے بڑا اہم مسئلہ اٹھایا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ نہ صرف نوشہرہ یا دیر کے لوگ، بلکہ اس پورے صوبے کے لوگ اس سے متاثر ہیں اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اکثر اخبارات کے ذریعے بھی لوگ جو شکایات عام طور پر اعلیٰ حکام تک پہنچاتے رہے ہیں، ان میں بھی بجلی کی Over billings اور میٹر کی Over reading کی یہ شکایت رہی ہے اور یہ مسئلہ ایک مدت سے جناب والا، یونہی چل رہا ہے۔ کئی سالوں سے اس پر یہ بات ہو رہی ہے اور میں تو یہ گزارش کرونگا کہ قطع نظر اس کے کہ یہ کس کا منہموم ہے، یہ مرکز کے پاس ہے یا صوبے کے پاس لیکن یہ صوبے کے عوام کے مسائل سے تعلق رکھتا ہے اور یہ ایک بحث طلب مسئلہ ہے۔ جناب! میری یہ گزارش ہوگی کہ میں بھی ان کے جوابات سے جو مجھے انہوں نے دیئے ہیں کہ ایس۔ سی کے پاس لوگ شکایت کر سکتے ہیں اور وہاں ریونیو آفیسرز موجود ہیں، کسٹینٹ آفیسرز موجود ہیں، ہم بھی دیہاتوں سے تعلق رکھتے ہیں اور ہمارے لوگوں کو بھی یہ شکایات ہیں اور ان سے آدمی مطمئن نہیں ہوتا۔ بجلی کے کسی بھی آفیسر کے

جواب سے آج تک بجلی کا صارف مطمئن نہیں ہوا اور واپڈا کی کارکردگی بہت ناقص ہے۔ جناب! میں یہ تسلیم کرتا ہوں، ہم اس کو Defend نہیں کر سکتے کیونکہ جب لوگ مطمئن نہ ہوں، محکمے لوگوں کے لئے ہوتے ہیں، حکومت لوگوں کی آسائش کے لئے ہوتی ہے اور جو محکمہ اور پبلک یوٹیلیٹی کا دائرہ جو لوگوں کی ضروریات پوری نہ کرے، ان کی سہولیات سے لوگ مطمئن نہ ہوں، ہم ان کے کسی جواب سے خود مطمئن نہیں ہیں اس لئے جناب والا، میری یہ گزارش ہوگی کہ اس مسئلہ کو، اس کال ایشن نوٹس کو متعلقہ سٹینڈنگ کمیٹی کے حوالے کیا جائے تاکہ اس پر کوئی لائحہ عمل طے ہو سکے تاکہ ہم ایک مثبت فارم میں ان لوگوں سے بات کر سکیں۔  
(تالیاں)

جناب سپیکر، دا خو بہ SHYDO تہ ریفر کیبری ولے چہ متعلقہ خو بلہ کیدے نہ شی، SHYDO دہ، بلہ خو غحہ شتہ نہ۔

میاں مظفر شاہ، دے کنبں جی یو Suggestion اوکرمہ؟ نو دے کنبں Already د واپدا چیئرمین او ایریا چیئرمین تاسو غو غو پیرے دا مہربانی کرے دہ چہ موراعستے دی او مونر لہ نے پہ اسمبلی کنبں یقین دہانیاں راکری دی نو بنہ بہ نہ وی چہ پریویلیج کمیٹی تہ نے راوغواری چہ مونرہ نے ہلتہ Sort out کرو چہ بہنی، تاسو۔

جناب سپیکر، زما خیال دے چہ دا بہ لہ زیاتے وی۔ ہاں، پاور تہ بہ ریفر کرو۔

Is it the desire of the House that Call Attention Notice No. 675, moved by Haji Bahadar Khan, MPA, and Mian Iftikhar Hussain Khan, MPA, may be referred to the Standing Committee on Power?

(The motion was carried.)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it and the matter is referred to the Standing Committee on Power.

میاں افتخار حسین، جناب سپیکر صاحب! دیرہ شکریہ او خاصکر د علی افضل جدون صاحب چہ دیر پہ شفقت سرہ نے جواب راکرو او د مسئلے حل نے ہم تجویز کرو۔

Mr. Speaker: Mr. Zarin Gul Khan, MPA, to please move his 'Call

Attention Notice' No. 684. Zarin Gul Khan, MPA, please.

جناب زرین گل، شکر یہ، محترم سپیکر صاحب۔ "جناب سپیکر! حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ تھا کوٹ غوڑ پر پل کی منظوری ہو چکی ہے اور ٹینڈرز ہونے دو سال کا عرصہ ہوا ہے جبکہ ٹھیکیدار نے اس پر کام بند کیا ہوا ہے۔ اس غوڑ پر لکڑیوں کے Suspension bridge کی حالت انتہائی خراب ہے جس کی وجہ سے ایک طرف قیمتی جائیں ضائع ہونے کا خطرہ ہے تو دوسری طرف پل کی حالت خستہ ہونے کی وجہ سے کرایوں میں اضافہ ہوا ہے جس کا براہ راست اثر غریب عوام پر پڑ رہا ہے۔

محترم سپیکر صاحب! دا Suspension bridge پہ دربند۔ تھاکوٹ روڈ باندے جو ر دے چہ کوم د کالا ڈھاکہ واحد روڈ دے۔ دا پہ 1986 کنیں جو ر شوے وو او ایف۔ ڈبلیو۔ او دا جو ر کرے وو او دا ڊیر دا اہمیت حامل روڈ دے۔ د ہغے وجہ دا دہ چہ دا د Defence point of view باندے ڊیر اہمیت لری۔ محترم سپیکر صاحب! دولس کالہ او شو چہ اوسہ پورے پہ دے باندے یو پل جو ر نہ شو حالانکہ تیندیرے شوی دی او سریاگانے خانے پہ خانے پرتے دی نو مونڑہ ستاسو پہ وساطت حکومت تہ دا خواست کوو کہ د فنیخہ کمے وی نو ہغہ دے ور تہ دغہ کری او مہربانی د اوکری، دا واحد روڈ دے چہ دا زر تر زر مکمل شی۔ شکر یہ۔

جناب سپیکر، آئریبل منسٹر پلیر۔

جناب پیر محمد خان (وزیر مال)، شکر یہ۔ جناب سپیکر صاحب! دا کال اتیشن ما تہ ہغوی حوالہ کرے دے، دا یقینی خبرہ دہ جناب سپیکر صاحب، چہ دا ڊیر اہم پل دے۔ دا تھاکوٹ سرہ نزد دے او دے نہ زرین گل خان ہم متاثر دے او زہ ترے ہم متاثر یم لکہ زہ چہ خپلے حلقے تہ پہ ہغہ غارہ راخم دے آباسین غارے تہ نو ہم پہ دے پل باندے پاس کیریم او ڊیر وخت نہ دا کار چالو دے او نیمگرے غوندے دے۔ جناب سپیکر صاحب! تر اوسہ پورے پہ دے باندے خرچہ چہ شوے دہ، 4.314 ملین یو پیرے شوے دہ، د ہغے نہ وروستو پیرے 3.782 ملین نور خرچ شوی دی، اوس دے باندے 5.531 تقریباً پانچ لکھہ خہ د پاسہ پیسے پکار دی۔ د ہغے پہ وجہ -----

ایک آواز: پچاس لاکھ۔

وزیر مال: او پچاس لاکھ، Sorry، دے د لاسہ لہ دغہ پاتے دے خود پیسوں لہ مسئلہ دہ۔ زموئز دے صوبے کئیں حالت داسے دے چہ ضرورتونہ زیات دی او حقیقت دا دے چہ دے نہ زہ پخپلہ متاثرہ یمہ۔ زما پخپلہ ہم دے کئیں دلچسپی دہ خکہ ہغوی ما تہ حوالہ کرو چہ ستا پکئیں ہم دلچسپی دہ، تاسو دوارہ، د سین نہ پورے د دوی حلقہ دہ او او د سین نہ را پورے زما حلقہ دہ۔ دے خو پیرے خپلے حلقے تہ پہ دغہ غارہ باندے کلہ کلہ بہ خئی او زہ خو چہ راحم نو پہ دے پل باندے لازم زہ پاس کیرم نو انشاء اللہ دے تہ بہ مونہہ کوشش کوو چہ کلہ د پیسوں خہ ذریعہ برابر شی نو دا بہ خواہ مخواہ کوو انشاء اللہ۔

Mr. Speaker: Honourable Nek Amal Khan and Mr. Shoaib Khan, MPAs, to please move their joint Call Attainment Notice No. 744.

جناب نیک عمل خان: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی وساطت سے حکومت کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ مالاکنڈ ایجنسی کے ایم این اے، الحاج محمد خان صاحب نے ڈی۔ ای۔ اوز اور ایس۔ ڈی۔ ای۔ اوز کو ایک چھٹی جاری کی ہے جس میں ان کو ہدایت کی گئی ہے کہ مالاکنڈ میں تمام Transfers, adjustments, detailments وغیرہ ان کی اجازت کے بغیر نہیں کریں گے اور اس میں وزیر تعلیم کے ساتھ بات کرنے کا بھی ذکر موجود ہے کہ تمام افسروں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ حاجی محمد خان کے بغیر Transfers, adjustments and detailments نہیں کی جائے گی۔ اس پر بحث کی جائے۔

جناب سپیکر صاحب! د ہغہ یو خط ہم دا دے چہ پہ دے کئیں ہم ورتہ لیکھی دی دی۔ ای۔ اوز، ایس۔ ڈی۔ اوز زفانہ پرائمری او مردانہ تہ چہ " آپ تمام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ کے لئے تمام Transfers, adjustments and detailments وغیرہ میری اجازت کے بغیر نہیں کریں گے مالاکنڈ ایجنسی کے دوسرے محکموں کی طرح تمام Transfers, adjustments and detailments وغیرہ میری اجازت پر کریں گے اس سلسلے میں، میں نے وزیر تعلیم سے تفصیلی بات کی ہے اور

اس لیٹر کے بعد آپ صاحبان میری اجازت کے بغیر کسی قسم کی Transfer, adjustment, detailment وغیرہ کی تو ذمہ دار آپ لوگ ہو گئے۔" جناب! اوس خوی وزیر تعلیم صاحب پہ دے خانے کس اوونیل چہ د ایم پی ایز پہ Transfer کس او پہ Adjustment یا پہ Detailment کس خہ رول نشہ او دا د هغوی کارنہ دے بلکہ دا د دیپارٹمنٹ کار دے۔ نو کہ فرض کرہ هغه د دیپارٹمنٹ کار وی نو دا د چا کار دے؟ دوئی خو پخپلو کس کوی، خیر دے خو کہ چرے زمونرہ پکس راشی نو بیا مونرہ تہ وائی چہ د مونرہ د ایم پی اے سفارش نہ منو بلکہ د خیل ایم این ایز دا دی چہ دی۔ ای۔ اوگانو تہ، بلکہ Meeting نے راغوبتے دے او پہ هغه Meeting کس نے ورته باقاعدہ Warning ورکرے دے چہ کہ چرے تاسو دا کار اوکرو نو د دے نہ پس بہ بیا تاسو د دے خیل ذمہ واری۔ لہذا مونرہ حکومت تہ دا وایو چہ کہ یو طرف تہ یو کار کیری او بل طرف تہ زمونرہ پہ وینا باندے ترانسفر نہ کیری نو دا خو دیرہ عجیبہ غوندے خبرہ دہ چہ مونرہ د دوئی سرہ ملگری یو، پہ یو دسک ورسرہ ناست یو او پہ هغه کس زمونرہ کارنہ کیری او د هغوی کیری۔

جناب سپیکر: جناب شعیب خان -

جناب محمد شعیب خان (مالکنڈ)، شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ دا لالا چہ کوم کال اتینشن دلته اولوستو نو زمونرہ خود دے وزیر صاحب نہ دا توقع او دا طمع وہ چہ دے کلہ وزیر شو نو دہ اوونیل چہ زہ بہ هر یو کار پہ میرٹ باندے کومہ او پہ انصاف بہ نے کومہ۔ هغه بتول ستاسو مخے تہ دی چہ هغه کوم انصاف کرے دے نو هغه بہ دہ تہ پتہ وی۔ مونرہ تہ خود وائی چہ د ممبر دا پاور نشہ چہ هغه تش Recommend کری۔ هغه Recommendation ہم نہ شی کولے او پہ بل طرف چونکہ هغه د این اے۔ 26 نہ د مسلم لیگ سرہ تعلق ساتی حالانکہ د هغه پہ صوبہ کس دا هیخ حق نشہ چہ راشی او دیو چپراسی یو د کلاس فور یا د پی تپی سی استاد پہ بارہ کس او وائی چہ دا ما تاسو لہ ترانسفر کرو۔ هغه خو ترقیاتی مونرہ لہ پکار دے چہ فنڈز راوری، پہ کمیونیکیشن باندے راشی، پہ گیس باندے راشی، پہ دے نور فیڈرل حکومت چہ خہ دغہ دی پہ هغه د راشی۔ اوس باقاعدہ دا چھتی د مسنٹر صاحب سرہ

شہتہ نو کہ فرض کرہ داسے وی او داسے دے خان مارشل لاء ایہمنسٹریٹر  
 ثابت کوی نو چونکہ زہ پہ معذرت سرہ وایمہ چہ زمونہ وزیر صاحب د یو  
 مارشل لاء ایہمنسٹریٹر نمسے دے نو کہ دوی دا شے کوی نو مونہ لہ بیا د  
 ہفے دیر بنہ چل راخی۔ ما او لالا دومرہ کمزوری نہ یو چہ زمونہ حق د یو  
 سرے زمونہ نہ اخلی نو مونہ خپل حق چا لہ نہ شو ورکولے۔ مونہ تہ د  
 منسٹر صاحب پہ دے باندے دا اوکری او دا کال اتینشن چہ کوم دے، دا زما او  
 نیک عمل لالا پریولج موشن جو پیری۔ مونہ بہ بیا د منسٹر خلاف جاننہ  
 پریولج موشن -----  
 جناب سپیکر، آراہیل منسٹر پلیر۔

میال گل اسفندیار امیرزیب (وزیر تعلیم)، جناب سپیکر صاحب! ملاکنڈ ایجنسی  
 کئیں د دوی ایم این اے مسلم لیگی دے، ایم پی ایز دوی ذوارہ دی او یو نیم  
 کال مخکنے دوی بنہ -----  
 ایک آواز، ددوی دپارٹی نوم واخلہ۔

وزیر تعلیم، د اے این پی، عوامی نیشنل پارٹی، دوی چہ تیرشوے الیکشن  
 وونو باقاعدہ یو خائے زما پہ خیال کئیں Campaign کرے دے او بنہ ورونہ  
 ووخو چہ اوس دا اتحاد وراں شو نو اوس زما پہ خیال دوی کئیں ہم غہ  
 دغہ پیدا شو۔ دوی چہ کوم دا خط Produce کرے دے، دا خط بہ تاسو کتلے  
 وی گئی نو ستاسو پہ ہسک بہ پروت وی، یو نظرنے کہ اوگورئی، دا یو ایم  
 این اے د خپل طرف نہ یو خط ایس۔ ہی۔ ای۔ اوز او ہی۔ ای۔ اوز تہ لیکلے  
 دے او I totally disown this letter. خکہ نہ پہ دے لیٹر باندے زما دستخط  
 دے او نہ زما ددے خط سرہ غہ تعلق دے۔ (تالیان) او بل چہ کوم خائے  
 پورے دوی چہ وائی چہ زمونہ حق د ہغوی لہ ورکرو یا د ہغوی حق ما لہ،  
 نوزہ درتہ پہ فلور آف دی ہاؤس دا خبرہ کومہ چہ نہ دا ستاسو حق دے او نہ  
 دا ایم این اے حق دے۔ دا خو بہ ہپارٹمنٹ د میرٹ مطابق کارکوی کہ بیا زہ دا  
 خبرہ کومہ چہ کوم ایم این ایز، ایم پی ایز باقاعدہ Recommendations وی  
 ہغہ بہ مونہ Honour کوو If they are in line with the policy of the

Education Department ہفہ بہ بالکل آنر کوو او د حق چہ کومہ خبرہ دہ نو ہفہ حق د قانون مطابق د دیپارٹمنٹ دے۔

جناب محمد شعیب خان (مالاکنڈ)، نو بیا خود قانون مطابق تہ ہم ممبر یے او زہ ہم ممبر یمہ نو بیا خود ستا دا حق نہ جو ریپری کنہ، دا خود بیا د ایجوکیشن سیکرٹری جو ریپری ہفہ گورنمنٹ دے۔

وزیر جنگلات، یو منٹ جی، خبرہ دا دہ جی چہ اول خود زہ، دے زمونہ دے روز نو کین یا د اسمبلی پہ ممبرانو کین کہ غوک وکیل وی نو ما پوہہ کرنی خکہ چہ زہ پخپلہ نہ پوہیرم چہ یو ممبر غنکہ خط لیکلے شی محکمے والو تہ چہ تاسو بہ تبول ترانسفر او تبول، او دا کہ فرض اوکڑہ اولیکی چہ دا قانونی جرم دے او کہ نہ دے؟ زہ پخپلہ باندے دے کین ڊیر، آیا دا خط پہ حقیقت باندے مبنی دے؟ دا خط ہفہ لیکلے دے او کہ نہ دے خکہ غنکہ یو ممبر لیکلے شی چہ دا ترانسفر او دا تبول بہ زہ کوم؟ زما خود پہ مغزو کین دا خبرہ نہ راخی۔ کہ پوہہ غوک سرے وی ہفہ د ما پہ دے باندے پوہہ کری۔ مہربانی بہ وی۔

جناب نیک عمل خان، جناب سپیکر! چہ دونی وانی کنہ جی -----

جناب سپیکر: تہ گورہ جی نیک عمل خان، یو ڊیر زبردست پوائنٹ ہفہ Raise کرو او تاسو ہفہ پہ خانے پرینودو او بیا پخپلہ ستا د خبرے جواب ہم او شو۔ اوس ہفہ خبرہ کرے دہ، د دے د جواب پتہ او لگی چہ دا سخہ بہ کیری؟ میاں صاحب Assist کوئی کنہ جی فتح محمد خان۔ فتح محمد خان وانی چہ قانوناً د دے خبرے زہ خان پوہہ کول غوارم چہ یو ایم این اے یا یو سرے، ہفہ داسے دغہ چہ لیکل کوی، فرض کرہ کہ دا دغہ وی، ہفہ لیکل وی نو دا قانوناً جرم دے او کہ نہ دے؟ ہفہ Interference راخی بہ د گورنمنٹ پہ کارکن کہ نہ راخی؟ دے وانی پہ دے لائن باندے غوک وکیل صاحب مے د Assist کوی نو I think, you are the senior most and Aurangzeb is

----- also

میاں مظفر شاہ، زما پہ خیال جی دا خود ڊیرہ Clear خبرہ دہ چہ نہ ما تہ حق

حاصل دے، نہ یو ایم این اے تہ حق حاصل دے چہ ہغہ داسے آرڈرز اوکری او پکار دہ چہ ہغہ دیپارٹمنٹ د ہغہ خلاف باقاعدہ کارروائی کرے وے چہ تہ غوک یے چہ دا حق لرے؟ او زما پہ خیال ہیخ حق مونر تہ نشتہ چہ داسے، منسٹر تہ دا حق حاصل دے جی چہ ہغہ دخیل دیپارٹمنٹ تہ اوکری لیکن یو ایم این اے، ایم پی اے تہ دا حق حاصل نہ دے۔

Mr. Speaker: Academic purposes.

جناب محمد اورنگزیب خان، بالکل جناب یہ رولنگ بھی آپ منگوا لیں نبی '1979 CLC' صفحہ 502 کہ وزیر بھی صرف Recommendation کر سکتا ہے، آرڈر نہیں کر سکتا۔ وزیر کی Recommendation ہوتی ہے؟ وہ کیس چلا تھا وزیر کے خلاف کہ اس نے یہ غلط کام کیا ہے یا صحیح کام کیا ہے؟ تو پھر رولنگ ہے '1979, page 02 CLC' کہ وزیر صرف Recommendation کر سکتا ہے۔ وزیر بھی آرڈر نہیں کر سکتا سول لاہ کیسز۔

جناب سپیکر: کون Recommendation کر سکتا ہے؟

جناب محمد اورنگزیب خان، وزیر، منسٹر۔

جناب سپیکر: نہیں، 'He is not talking about 'Wazir'.' دا خو بلہ خبرہ شوہ

کنہ چہ وزیر ہغوی وانی چہ یو ایم این اے۔۔۔۔۔

جناب محمد اورنگزیب خان، ایم این اے، ایم پی اے تو بعد کی بات ہے جناب Concerned Minister بھی صرف Recommendation کرے گا، ڈیپارٹمنٹ کا

Concerned Minister

جناب سپیکر: سلیم خان۔

جناب سلیم خان ایڈووکیٹ: زہ محترم سپیکر صاحب، دے کئیں یو عرض کوم چونکہ باچا صاحب او اورنگزیب خان خبرہ اوکڑہ، حقیقت خبرہ چہ قانونی طور ہیخ غوک ایم پی اے نہ شی لیکلے چہ دا کار بہ داسے کوے، ایم این اے، خو مسئلہ بنیادی دا دہ جی چہ دلته کئیں دا خبرہ خو روانہ دہ جی چہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بس نورو خبرو تہ نہ خو، مونرہ تاسو نہ یو لیکل پوانتہ تپوس کوؤ، دہغے جواب راکوئی۔

جناب سلیم خان ایڈووکیٹ، زہ دا لیگل پوائنٹ باندے خبرہ کوم جی چہ دوتی د یو بل راوری جی او دلته کنس اوکری چہ ایم پی ایز او ایم این ایز بہ نہ کوی Interference پہ دے دفتر و کنس، مونر پرے خوشحالہ یو۔

جناب سپیکر، ہفہ خو بلہ خبرہ دہ کنہ جی، 'That is another thing. تاسو بیا بل اریخ تہ لارشی۔ جی، ہسے اسفندیار خان، Consensus داسے دے چہ دا تاسو Verify کوی کہ فرض کرہ دا سرے ایم این اے یا دغہ Interference کوی نو پکار دہ چہ تاسو خو وائی چہ زہ Disown کوم نو ہفہ تہ بیا دغہ اوکرہ چہ In future زما پہ دیپارٹمنٹ کنس یا زمونر پہ دے کنس پکار دہ چہ ستاسو سیکرتری ایجوکیشن ورتہ اولیکی چہ دا بہہ خبرہ نہ دہ۔

وزیر تعلیم، دا بہ بالکل داسے اوکرو جی۔ زہ بہ نیک عمل لالا پہ خدمت کنس دا ہم ونیل غوارمہ چہ داسے ہیخ قسم Meeting زما د دی۔ ای او سرہ اوسہ پورے نہ دے شوے چہ ما ونیلی وی چہ فلانی لہ بہ کار کوئی یا د فلانی پہ خلہ کار کوئی۔ دایتول نے دخان نہ کری دی۔ I myself disapprove this.

جناب فرید خان طوفان، جناب سپیکر صاحب! خبرہ خو خلاصہ شوہ۔ یو دے Recommendation، یو دے آررر، دے سری Recommendation نہ دے کرے، دہ آررر کرے دے دی۔ ای۔ اوز تہ چہ تاسو بہ آررر نہ کوی۔ یو آررر نے کرے دے، منسٹر صاحب د دا وضاحت اوکری چہ دے سری ستا د منسٹری د پاس نہ چہ آررر کرے دے، آیا د دے مخہ نوپس تاسو اخلئی او کہ نہ؟ خکہ چہ Recommendation نے نہ دے کرے لکہ مونر اولیکو چہ زہ دا سفارش کومہ چہ فلانکے سرے بدل کرہ، دے وائی چہ سفارش نہ کومہ، دے ہفہ دی۔ ای۔ او تہ وائی چہ تہ بہ آررر نہ کوے۔ دے داوس دا اووائی چہ دے خلاف مخہ احساس شتہ ورکنس۔ اصول دی، قانون دے، منسٹر زہ یمہ کہ دے دے دغہ خبرہ مونر تہ او وائی۔

وزیر تعلیم، جناب سپیکر صاحب! دا خو واضحہ خبرہ دہ چہ ما اونیل چہ We disown this, I do not agree with this. باقاعدہ دی۔ ای۔ اوز تہ دا خبرہ دہ چہ د قانون مطابق کار کوی، But where it is in line with policy,

ما اونیل زمونڙه Elected representatives چه دی، دا زمونڙه د اصلی  
معاشرے عکاسی هغوی کوی -----

جناب سپیکر، هغه سیکند خبره ده۔

وزیر تعلیم، خو دا چا چه لیکلے دے، دا پخپله ہم ایم این اے دے، ذمہ وار  
سرے دے نو I do not approve of it او دانے غلط کار کرے دے۔

وزیر جنگلات، زما مطلب وو چه منسٹر چا ته نه شی ونیلے چه تا ولے دا کار  
اوکرو، نه ممبر ونیلے شی۔ د عدالتونو زما مطلب دا وو چه په عدالت کنب  
داسے جرم دے که نه دے، عدالتی، قانونی دغه ما تپوس کرے وو۔

نوبزاده محسن علی خان، د فتح محمد خان مطلب دا دے جی چه تاسو یو ریفرنس  
اولینبی۔

What he is saying is that the Speaker Should send a

reference.

جناب محمد اورنگزیب خان، جناب! وه اپنی سیٹ سے جا کر بولیں۔

(آوازیں، یہ اپنی سیٹ سے ہٹ کر بات کر رہے ہیں۔)

جناب سپیکر، جی زما خیال دے چه -----

حاجی بہادر خان (دیر): زه یو عرض کوم، یو پوائنٹ آف آرڈر وو، سر۔

جناب سپیکر، نه نه، No point of order. ما ته دوه کسان پاتی دی او هغه دوی

ناست وی او زه اوس پاسیدو والا ایم There will be no point of order بس

جی منسٹر صاحب، هسه د فتح محمد خان دا خبره ډیر دغه ده، Take it

seriously and tell your Department that they should send a letter to

him and inform that in future he should not pass such type of

orders.

وزیر تعلیم، دا اصل کنب جی زما په نوټس کنب پرون راغله وه خکه دا کال

اټینشن دے، Supposed to be taken up yesterday او نن هم ما بیا دا جاری

کرے دے چه ددے خبرو نوټس به نه اخلی۔

جناب سپیکر، ہاں جی ' Mr. Hameedullah Khan, MPA, to please move his

Call Attention Notice No. 738.



قدرتی چشمے دی او ہغہ را اوزی، پہ ہغے باندے غہ خرچ نہ کیری لیکن ہغہ چشمہ د کلی نہ ڊیر لری دی او دے وجہ نہ ہغے نہ واٹر سپلائی کیری نو ہغے باندے د حکومت ڊیر وسیع خرچ شوے دے لیکن د خرچ نہ علاوہ جی ہغے باندے اوس ہم سرکاری ملازمین یو یا دوہ مقرر بہ وی۔ دا د میں لائن پہ اور ڊووالی، لنڊ والی باندے دے خپل نوکران ہغے تہ مختص کوی۔ دے سرہ سالانہ مرمت چہ کوم دے، د دے غہ شے خراب شی، ہغہ ہم حکومت کوی۔ نو پہ دے خبرہ زہ ممبر صاحب سرہ اتفاق نہ کوم چہ پہ دے باندے د ڊیپارٹمنٹ یا د حکومت خرچ نہ کیری۔ دے سرہ جی دا د قانون مطابق دے د پارہ یو قانون دے، یوہ پالیسی دہ د ٲولے صوبے د پارہ دا د یو سکیم د پارہ نہ دہ، چہ کوم خانے کنین سٹینڈ پوسٹ چہ کوم عام عوامو د پارہ لکیدلے دے، ہغہ باندے ہیخ ٲیکس نشتہ۔ دا ٲیکس پہ ہغہ خلقو باندے دے چہ چا پہ کورونو کنین دننہ کنکشنے اغستے دی او خالص خپل ذات او د خپل کورد پارہ استعمالوی۔ پہ دے کنین ستاسو پہ وساطت ممبر تہ زہ دا یو گزارش کومہ کہ چرتہ دے ہغہ خلقو سرہ دا خبرہ اوکری او ہغہ دے تہ تیار کری چہ دا سکیم ہغوی پہ خپل تحویل کنین واخلی نو بیا دا ٲیکس بہ ترینہ ختم شی کہ چرتہ ہغہ د حکومت پہ تحویل کنین وی او حکومت پہ ہغے باندے اخراجات کوی، سالانہ مرمت کوی، د ہغے پانپ خراب شی، د ہغے ساکت خراب شی، د ہغے ٲینک خراب شی او پہ ہغے باندے د حکومت ہر کال سالانہ اخراجات کیری۔ نو بیا دا د ٲول صوبے د پارہ پالیسی دہ او قانون دے۔

جناب سپیکر، جی۔

جناب حمید اللہ، پہ دے کنین سر، زما دا عرض دے جی چہ دا پہ 1996 کنین Standing Committee تہ حوالہ شوے وہ، اوس ہم تاسو Standing Committee تہ حوالہ کریں چہ غہ فیصلہ اوکری۔ بس مونږ تہ منظور دہ، مونږ نے منو سر۔

جناب افتخار الدین، جناب سپیکر صاحب! 1996 کنین اسمبلی نے ماتہ کرہ بیا۔

وزیر آبپاشی، جناب سپیکر! د Standing Committee دا خبرہ بالکل واضحہ

ده جي، دا يو قانون دے، رولز دی، پالیسی ده۔ اوس د دے نه بغیر دا خو هر سرے غواری چه ما ته د حکومت مراعات راکری او ٲیکس پرے نه وی نو حکومت پرے چلیری څنگه؟ دے کنس دا ده چه که دوی ته پکنس داسے اهمه نکتہ معلوم وی نو Standing Committee از خود په دے باندے نوٲس اغستے شی۔ څه داسے خبره پکنس نشته جی۔

جناب حمید اللہ، سپیکر صاحب! دے کنس زما عرض دا دے، (صبر اوکره، زه خپله خبره اوکریم) سپیکر صاحب، دے کنس خبره داسے ده چه زه ورته دا وایم چه د چینو په اوبو چه کومو باندے خرچه نشته، کوم ته تیوب ویل لگیلے دے، په هغه باندے د بجلی خرچے دی، تیس تیس هزار روپی میاشت خرچه په تیوب ویلو باندے راخی، د تیوب ویل په اوبو او د دے چینو په دے اوبو باندے مونږ باندے یو شانتے، دا بے انصافی ده سر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر، گورنری کومے Standing Committee ته ریفر کوی؟ تاسو داسے کار اوکرئی چه د پبلک هیلتھ انجینئرنگ، سیٲینڈنگ، کمیٲی چیئرمین چه څوک وی، هغه ته اووایی چه Suo moto نه بیا واخلی، بس قصه ختم شوه۔

جناب حمید اللہ، سر! تاسو نه ددے خانے نه اولیږی هغه له۔

جناب سپیکر، ہاں جی؟

جناب حمید اللہ، تاسو دے خانے نه اولیږی۔

جناب سپیکر، دے خانے نه؟ اوس دهغه مخالفت کوئی۔۔۔۔

وزیر جنگلات، منسٲر صاحب خود ډیره واضحه خبره او کره جی۔ هغه وانی کمیونٲی د دا په خپل تحویل کنس واخلی چه د حکومت غیر ضروری خرچے پرے نورے نه راخی نو چه کومے شوه دی هغه به په دغه شی نو بل به نه راخی۔

جناب سپیکر، هغه کنس هم بلا مسئلے دی۔ که هغه نه خپل تحویل کنس واغستل نو هغه چه کوم اوبه چه خی، بیا به هغه هم نه خی۔

جناب والٹر مسج، سپیکر صاحب! منفرز رکن کہ رہے ہیں کہ شریعت کے تحت تو شریعت

سے بڑا قانون کون سا ہو سکتا ہے سپیکر صاحب؟

جناب سپیکر: وہ تو عبد الرحمان خان فرما رہے ہیں کہ کے بارے میں وہ پیش کریں گے۔ تو جب پیش کیا جائے گا تو پھر دوبارہ بھی ہو سکتا ہے جی۔ Honourable

Muhammad Bashir Khan Umerzai, MPA, to please move his Call

Attention notice. یعنی وختی زما دے بشیر خان تہ خیال ووکنہ چہ غوک بہ پہ پوانتت آف آرڈر پاغیدو نو دے بہ داسے داسے کیدو چہ دغہ دے، زہ پہ آخرہ کنیں یم۔

جناب محمد بشیر خان، دیر عاجزانہ یو جی۔ "جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ ایک اہم اور فوری مسئلہ کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ ضلع چارسدہ کی موجودہ ڈی۔ ای۔ او (فیمل) نے ایک ایس۔ ای۔ ٹی اسٹانی، مس عصمت آرا کو ذاتی دشمنی اور عناد کی وجہ سے انتقامی کارروائی کرتے ہوئے عمر زنی سے ہری چند تبدیل کر دیا۔ واقعات یوں ہیں کہ عصمت آرا نے حال ہی میں 1998 کے ایف اے 'ایف ایس سی کے امتحان میں مذکورہ ڈی ای او کی بیٹی کرن آغہ' رول نمبر 112007 پشاور میں امتحان دے رہی تھی جس کی بابت ڈی ای او (فیمل) نے مس عصمت آرا کو اپنی بیٹی کو نقل کرنے اور اس کی سیٹ اور رول نمبر تبدیل کرنے کو کہا لیکن مس عصمت آرا نے اس کی اجازت نہ دی جس پر اس کو ڈی ای او (فیمل) نے ٹرانسفر کر دیا اور اس کی اے سی آر خراب کرنے کی دھمکی دی۔ اس اہم مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے۔"

محترم سپیکر صاحب! د محترم منسٹر صاحب سرہ ما خبرہ کرے وہ خو ہغہ د دے وخت اوشو۔ دا یو دیرے غریبانانے دوہ درے خلور خویندے دی، نارینہ نے کورکنیں نشتہ او ہغہ دیرے د خاندانی کور زنانہ دہ۔ دے اوسنی امتحان کنیں دا راغلے وہ پیشاورتہ، مخہ تہ چہ د دوی خیل حساب کتاب باندے پہ ہال تے لگولے وہ۔ پہ ہغے کنیں زمونر ہی ای او صاحبہ د چارسدہ کنیں چہ کومہ موجودہ اوس دہ، سیکنڈری د ہغے لور خٹنگہ چہ ما دے کنیں اوٹیل جی د ہغے لور امتحان ورکو، د ہغے استاذہ بہ دا وہ چہ دا بد قسمتہ وخت کنیں ایماندارہ استاذہ وہ چہ لکہ د خیلے افسرے خبرہ نے ہم او نہ منلہ او د ہغے ہغہ لورے نے نقل تہ پیرے نہ خولہ، سیٹ بدلولو تہ پیرے نہ خولہ ٹککہ چہ د د غے ہی ای او لاندے استاذہ دہ نو یا خود

دغے استاذے زما په خیال چه مغزو کښ مخه فرق راغله دے او یا د هغه د حده زیاته ایماندار وه یا هغه مخلص وه یا هغه ندر وه او پکار ده چه محترم وزیر صاحب او محکمه د هغه حوصله افزائی اوکړی او د هغه جی پورا ثبوتونه دی، هغه به زه هم منسټر صاحب ته کیرد مه هغه ثبوتونه۔ دا جی دی۔ ای۔ او یو خط هم ورکړے دے په هغه باقاعده د دی۔ ای۔ او خپل دستخط دے چه دا زما د لورسیت بدل کړه، فالانی پسه ئے کښنوه چه دا نقل اوکړی۔ ولے دے کسانو هغه نقل ته نه ده پرینے بیا د کمپیوټر سائنس پیپر چه کوم وخت کښ وودغے کښ جی دے دی۔ ای۔ او صاحبے نور دوه اضافی شیت بغیر د مهر، بغیر د هغه نه، هغه هم دلته داسه شته او هغه او ریجنل د هغوی سره دی، هغه ئے راوړی وو او ورته ئے ونیل چه دغه لرے کړه او دا په هغه کښ کیرده۔ په بل خانے کښ ئے چرته پیدا کړی دی خو دغے استاذے هغه ته انکار کړے دے خو بیا جی د دغے سکول پرنسپلے او دا زما خیال دے وزیر صاحب ته به نوره ډیره پته لگی، د دوی انسپکټره هم هلته هغه امتحان په دغه باندے یوه لگی نو هغه پرنسپلے ورته وئیلی دی چه دا ستا دی۔ ای۔ او ده او اوس ته د دے سره دغه مه کوه خو د دے نه ئے واخله اوکیرده ئے او چه دا اوخی، بیا به ئے او باسو او په هغه باندے د هغه پرنسپلے تصدیق، خپل هم دستخط شته، د بلے استاذے هم په هغه باندے دستخط شته۔ بیا دے عاجزے د ویرے، زنانه ده، دے بیا د بورډ چیئرمین صاحب ته هم یو درخواست لیکلے دے چه زه غریبه بنځه یمه او ما سره دے دی۔ ای۔ او دغه شان کار اوکړو هسه نه چه زما نوکړی، هغوی جی دوه درے خوندے دی او دوه درے وائره خوندے عاجزانانے استاذے دی ما درته او وئیل چه د گتے هم پلار، رور لکه دا نشته او هسه نه مونږ غریبانان یو، تور سرے یو، زمونږ لکه دا عمر خراب نه کړی۔ هغه جی په هغه باندے هغه نور دغه به ورسره بیا روستو، اوس زما خیال دے دسمبر دے، د اے۔ سی۔ آر هغه وخت هم دے، هغه به ورسره په هغه وخت کښ کوی خو سمدست ئے ورله جی ټرانسفر اوکړو لکه زه د محترم منسټر صاحب په خدمت کښ دا راولم په 27-10-1998 ئے ورله جی ټرانسفر کړے دے چه د محکمے او زمونږ د منسټر صاحب د وینا مطابق

پابندی هم ده۔ زه د منسٽر صاحب د دے پالیسی ستاننه هم کوم چه لکه د Vacant post د پاره چه بالکل هغه Vacant وی، د هغه د پاره هغه په خپله عاجز هر چا ته وئیلی دی، ما ته ئے پخپله وئیلی دی او باقی چه هغه په نورو پابندی لگولے ده، د هغه سره مونږه هم اتفاق کوو خکه چه هغه ته به خپل مشکلات وی، خپل دغه به وی خو هغوی ئے جی په دغه د پابندی په وخت کښ هم لکه د دغه جینی، تور سرے ده، دا ئے هری چند ته بدله کړے ده او د هری چند نه ئے بله خپل سکول ته راوستے ده۔ دا د هغوی د ټرانسفر آرډر دے، دا جی د هغوی منسٽر صاحب ته درخواست دے چه خدائے ته اوکوره، زه غریبه یمه او ما تباہ نه کړی لکه دا دی۔ ای۔ او۔ جی دا بورډ چیئرمین ته درخواست دے، دا هغه شیتونه دی ورسره، دا د هغه دی۔ ای۔ او صاحبے خط دے، هر څه جی مکمل او هغه اصل د هغه سره هر څه شته۔ زه ستاسو په وساطت د منسٽر صاحب نه دا طمع هم لرم او دا خواست هم کوم چه انکوائری په داسے طریقہ که ته کول غواړے، هغه ستا مسئله ده، د هغه سره زه، خو خدائے ته اوکوره، لکه د استاذے او د دی۔ ای۔ او په مینځ کښ ډیر فرق دے نو چه هغه څوک یا انکوائری کوی تا مطمئن کوی یا دغه کوی نو هغه پکار دا دی چه لکه خکه چه د دی۔ ای۔ او به منی، د استاذے عاجزے به څه اومنی؟ استاذه خو یو عام استاذه ده، دی۔ ای۔ او خو لونه گریډ دے هغه به هغوی سره لکه دغه وی۔ یو خو فوری جی دا ټرانسفر چه د هغه کوم دے چه دا کینسل شی او دویمه دا ده چه که لکه منسٽر صاحب څنگه مناسب گنډی خو چه په داسے طریقہ باندے د هغه اوشی او دغه دی۔ ای۔ او، زه درته دا حلفیه وایم، په ایمانداری دا خبره کوم چه لکه زه دا هم زما دغه نه شته خو چه فرض کړه دغه دوه یا درے عاجزانانے بے نارینه تور سرے د دے معزز هافس ته ئے دا خپل فریاد راورو او دا دی۔ ای۔ او صاحبه چه دغله وی، ما خپله دغه استاذه ما له راغله چه زه ئے، ما ورته وے چه نه منسٽر صاحب خو په دے پابندی لگولے ده، په دے وخت کښ خو ټرانسفر کولے نه شی۔ ما ورله خدائے شته خو ما ته ئے هم د دغه حل نه دے وئیلے چه دا دی، دا دی۔ ما ورله یو خط هم د دی۔ ای۔ او صاحبه په نوم ورکړو چه دا تور سرے ده او

تکلیف دے ورتہ او لکه کہ دا کینسل د کرو نو مہربانی بہ وی۔ دغہ چہ او نہ شو بیا بہ نے دے لہ غہ دھمکی دھمکی ورکری وی، نو ہغہ عاجز اتانے دغلته کورکتیں سحر وختی راغلے او کورته رانوتے چہ مونہ سرہ دغہ شان ظلم کیری۔ زمونہ منسٹر صاحب لہ دا درخواست ہم یوسہ۔ ما ورتہ وے چہ دیر پہ بنہ پیمانہ ہغہ بہ زہ پہ ریکارڈ ہم د اسمبلی راوالم، د دے بتول معزز ہاؤس بہ ہم دغہ اوشی خوزہ صرف د خپل یا د تجربے یا د دے معاشرے یا د دے ملک چہ کوم رواج روان دے چہ دا ہی۔ ای۔ او پہ دغہ چارسدہ کتب خانے شتہ، خانے گواہ دے کہ مے ورسرہ ہیخ غہ دغہ وی او زہ د دے خیزونو سرہ لکہ دیر دغہ ہم نہ کوم، زہ منسٹران صاحبان دیر نہ تنگوم نو لکہ افسران بہ غہ دغہ وی خو چہ دوی کوم شے وی، ہغہ مونہ لہ غہ مراعات راکری یا راتہ وائی چہ Recommendation اوکری نو د دے خواہ مخواہ سرے دا خپل حلقے نمائندہ پہ حثیت تپوس کوی نو چہ دا ہی ای او صاحبہ دغلته ناستہ وی نو دغہ درے غلور خونندو بہ ترے غہ طمع اوساتے شی چہ دوی سرہ بہ، ہر وخت بہ ورتہ بہانہ کوی۔ دا دسمبر دے، دا دے۔ سی۔ آر وخت دے زما خیال دے، ہغہ بتول لکہ زہ ستاسو پہ وساطت دے خپل منسٹر صاحب تہ، زہ دا دعویٰ لرم چہ بنہ روغ سرے دے او بتہ صحیح سرے دے او بنہ Strict سرے دے، نو زہ دا دغہ لرم چہ پہ دے باندے پہ دیر ہمدردانہ داسے اوگری چہ ہغہ د دے ہاؤس دغہ جینکی د دے ہاؤس اول زما ورپسے د دے بتول ہاؤس خونندے دی او خونندو خپل روترو تہ درخواست، خپلہ ژبا رامخکنیں کرے دہ۔ نور اوس دا د دے منسٹر صاحب خوبہ دہ۔ دیرہ مننہ جی ستاسو۔

میاں گل اشغدیار امیرزیب (وزیر تعلیم)، جناب سپیکر صاحب! بشیر خان زمونہ مشر دے، واقعی دیرے کہ خبرے کوی خو چہ کومہ خبرہ کوی نو ہغہ صحیح خبرہ وی او داسے باقاعدہ وزن وی پکین۔ کومہ چہ د دیپارٹمنٹ د طرف نہ ما تہ خبرہ راغلے دہ، اول بہ زہ ہغہ بیان کریم او بیا بہ خپل رائے تاسو تہ اووایم۔ د دیپارٹمنٹ د طرف چہ کوم بیان راغلے دے، یوہ شاہدہ نسرین ایس۔ ای۔ تہ تیچرہ ہری چند کین وہ۔ پہ دے باندے

کمپلینٹس وو نو زمونر پہ دے پالیسی کنیں یو دیر، مونرہ ترانسفر کولے شو Under exigencies rules او Exigence دا وی چہ پہ یو تیچر باندے کمپلینٹ وی یا شخہ Misconduct وی، شخہ بلہ خبرہ وی نو ہفہ پہ ہفہ کمپلینٹ باندے ترانسفر شی نو As a result of that resultant vacancy جو رہ شوہ پہ ہری چند کنیں، نو دا عصمت آرا چہ د کوہے بشیر خان ذکر کوی نو رپورٹ ما تہ دا دے چہ دا یوہ دیرہ قابلہ استاذہ دہ او دیرہ تکرہ دہ، نو ہفہ ہری چند سکول د چلولو د پارہ نے د دے ترانسفر کرے دے خالی خانے تہ۔ اوس پالیسی تہ راخو جی، پالیسی مونرہ داسے جو رہ کرے دہ چہ We can do transfers on vacant posts subject to two conditions,

Condition دا دے چہ یو سکول دے، پہ ہفے کنیں یو استاذ دے او ہفہ تاسو ترانسفر کریں بل Vacant خانے تہ او As a result ہلتہ سکول د سرہ بے استاذہ پاتے شو نو پہ ہفے باندے ہم پابندی دہ۔ دویمہ خبرہ دا دہ چہ کہہ دا ترانسفر شوے وی With mala fide intention لکہ یو خانے دک دے خو ہفہ خانے خالی کولو د پارہ تاسو ہفہ استاذ یا استاذہ بل خالی خانے تہ اولیری نو پہ پالیسی کنیں خو دا خبرہ صحیح دہ چہ یو دک خانے او د دک خانے نہ یو خالی خانے تہ اورسیدو، Resultantly ہلتہ Vacancy جو رہ شی خو Mala fide intention د پارہ، د یو بل کس د پارہ خانے جو رول د پارہ، So, in the policy, in the black and white we have written that such change

would be discouraged. کوم خانے پورے چہ اوس د دے خبرے تعلق دے او آنریبل ممبر، بشیر خان چہ کومہ خبرہ اوکرہ نو زما خو زہت بالکل دوتی چہ کومہ خبرہ کوی، د ہفے سرہ برابر دے، فی الحال بہ مونرہ دا اوکرو چہ دا ترانسفر آرہر چہ دے نو We will hold it in abeyance and constitute a high level inquiry. د ہفے انکوائری د رپورٹ پورے بہ دا ترانسفر Held

in abeyance وی - If found guilty, the DEO will be proceeded against according to the Efficiency & Discipline Rules.

Mr. Speaker: The sitting is adjourned and we will re-assemble tomorrow at 10.00 a.m. Thank you very much.

(اسمبلی کا اجلاس منگل 8 دسمبر 1998 دس بجے صبح تک کیئے ملتوی ہو گیا۔)